روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۲ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

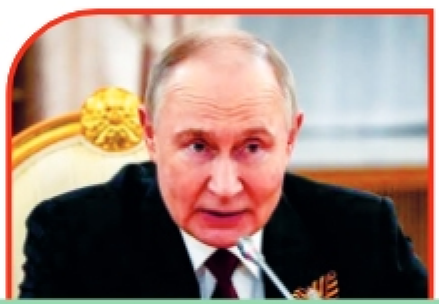

8 روس اور امریکہ پر عظیم جوہری طاقتیں ہونے کے ناطے عالمی سلامتی کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے

7 ورلڈ کپ کے پری کوارٹر فائنل میں بیشتر مقابلوں کا فیصلہ آخری لمحات میں

3 ایتھنول جیسے متبادل انتظامات سے ایندھن کی درآمد پر کم ہوگا انحصار

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Sunday 05 July 2026 | ESTABLISHED IN 1985 | 05 جولائی 2026ء بمطابق 19 محرم الحرام 1448ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 158، صفحات 8، قیمتی 3 روپے

ممنوعہ تنظیموں سے وابستہ 23 افراد یو اے پی اے کے تحت 'دہشت گرد' قرار

مودی حکومت ہندوستان اور لوگوں کی حفاظت کے لیے ہر دہشت گرد ماڈیول کو ختم کرنے کے لیے پرعزم، امت شاہ

نئی دہلی/۴جولائی (یو این آئی) دہشت گردی کو قطعاً برداشت نہ کرنے کی پالیسی کے تحت وزارت داخلہ نے ایک اور اہم قدم اٹھاتے ہوئے ممنوعہ تنظیموں کے مزید 23 افراد کو 'دہشت گرد' قرار دیا ہے۔ دہشت گرد قرار دیے گئے افراد میں سے 17 پاکستانی اور 6 ہندوستانی شہری ہیں۔ یہ سبھی پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر سے دہشت گردانہ سرگرمیوں کو انجام دے رہے ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مودی حکومت ہندوستان اور ہندوستان کے لوگوں کی حفاظت کے لیے ہر دہشت گرد ماڈیول کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی کے دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس 'وژن' کو آگے بڑھاتے ہوئے وزارت داخلہ نے آج ممنوعہ تنظیموں سے وابستہ 23 خوفناک دہشت گردوں کو 'غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ' (یو اے پی اے) کے تحت دہشت گرد قرار دیا۔ یہ نامزد دہشت گرد ہندوستان مخالف سرگرمیوں، دہشت گردانہ حملے کرنے، دہشت گردی کو بڑھاوا دینے، ہتھیاروں کی اسمگلنگ، سرحد پار سے دراندازی، دہشت گرد تنظیموں کی مدد کرنے، فنڈ جمع کرنے اور دہشت گردوں کی بھرتی کرنے جیسے کاموں میں ملوث ہیں۔ آج قرار دیے گئے 23 دہشت گردوں میں سے 17 پاکستانی شہری ہیں اور 6 ہندوستانی شہری ہیں۔ تاہم، یہ سبھی ابھی پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر سے دہشت گردانہ سرگرمیوں کو انجام دے رہے ہیں۔ مودی حکومت ہندوستان اور لوگوں کی حفاظت کے لیے ہر دہشت گرد ماڈیول کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔" وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ انہیں باضابطہ طور پر دہشت گرد قرار دیا جانا نہ صرف ان کے مالیاتی نظام، نقل و حرکت، بھرتی کی صلاحیت اور دہشت گردی کی حمایت یافتہ سرگرمیوں کی روک تھام کر کے دہشت گردی کے (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے شری امرناتھ جی یاترا کے لئے انتظامات کا جائزہ لیا

یاتریوں سے صرف درست رجسٹریشن کے بعد سفر کرنے کی اپیل

سری نگر/۴جولائی/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے جاری شری امرناتھ جی یاترا۔2026 کے مجموعی انتظامات اور زمینی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ڈی جی پی جموں و کشمیر نلین پربھات، سپیشل ڈی جی کوآرڈی نیشن ایس جے ایم گیلانی، پرنسپل سیکرٹری محکمہ داخلہ چندر کر بھارتی، جوائنٹ ڈائریکٹر انٹلی جنس بیورو (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں تلاشی اوپریشن کے دوران فائرنگ کا تبادلہ، محاصرہ جاری

سرینگر/۴جولائی/(ایجنسیز) جموں و کشمیر کے شوپیاں ضلع میں سیکورٹی فورسز اور دو مشتبہ دہشت گردوں کے درمیان تصادم جاری ہے، سیکورٹی حکام کو شبہ ہے کہ لشکر طیبہ کا ایک سرکردہ کارکن بھی محصور ہے۔ ذرائع کے مطابق، شوپیاں کے چن پورہ گاؤں میں سنیچر کی شام آٹھ بجے سیکورٹی فورسز کی جانب سے علاقے میں دہشت گردی کے خلاف آپریشن شروع کرنے کے بعد فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ ذرائع کے مطابق دونوں مقامی ہیں۔ اس سے قبل اطلاعات ملنے کے بعد شوپیاں کے کئی دیہاتوں میں اوپریشن شروع کیا گیا جس کے بعد اب گولیوں کا تبادلہ ہوا، اس سلسلے میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے

2 روز میں 20 ہزار سے زائد یاتریوں کی امرناتھ گپھا میں حاضری

4812 یاتریوں پر مشتمل تیسرا جتھہ جموں سے روانہ

سری نگر/۴جولائی/(ایجنسیز) سخت سیکورٹی بندوبست اور جامع انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا 2026 پورے جوش و خروش کیساتھ جاری ہے۔ 3 جولائی کو شروع ہونے والی یاترا کے دوسرے دن یعنی ہفتہ کو بھی ہزاروں کی تعداد میں یاتری بشمول سادھو سنت پہلگام اور بالتل میں کیمپوں سے سطح سمندر سے 3888 میٹر کی بلندی پر واقع امرناتھ گپھا کی جانب پیدل اور گھوڑوں پر سوار ہو کر روانہ ہوئے۔ حکام کے مطابق ہفتہ کے روز دونوں میں (بقیہ ۶ پر)

حکومت کا 12 سالہ سفر قلت سے خود انحصاری اور خود انحصاری سے وکست بھارت کی سمت بڑھنے کا: راجناتھ

جموں و کشمیر میں دفعہ 370 کا خاتمہ اور نکسلی انتہاپسندی کا خاتمہ حکومت کے ان مسائل کو حل کرنے کے پختہ عزم کی روشن مثالیں

"میڈیا کو ہمیشہ درستگی، غیر جانبداری اور غیر جانبداری کو برقرار رکھنا چاہیے"

نئی دہلی/۴جولائی (ایجنسیز) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ مودی حکومت کا 12 سالہ سفر قلت سے خود انحصاری کی طرف، خود انحصاری سے خود اعتمادی کی طرف اور خود اعتمادی سے وکست بھارت کی تعمیر کی سمت میں پیش رفت کا رہا ہے۔ مسٹر سنگھ نے ہفتہ کو یہاں ایک میڈیا آرگنائزیشن کی جانب سے منعقدہ پروگرام میں کہا، "گزشتہ 12 سال میں ہندوستان کا سفر قلت سے خود انحصاری کی طرف، خود انحصاری سے خود اعتمادی کی طرف اور خود اعتمادی سے وکست بھارت کی تعمیر کی طرف پیش رفت کا رہا ہے۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے پہلی میعاد کار میں قلت کو دور کیا، مواقع کو بڑھایا اور ورک کلچر میں تبدیلی کی، دوسری میعاد کار میں، آرزوؤں کو کامیابیوں میں تبدیل کیا اور ملک کو خود انحصاری کی راہ پر مضبوطی سے آگے بڑھایا۔ تیسری میعاد کار میں، حکومت "اصلاح، کارکردگی، تبدیلی" کی پالیسی کے ذریعے وکست بھارت کی مضبوط بنیاد رکھ رہی ہے اور چوتھی میعاد کار میں دنیا ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے عروج کی گواہ بنے گی۔ وزیر دفاع نے گزشتہ 12 سال میں ملک میں ہونے والی تبدیلیوں کے اہم پہلوؤں کے بارے میں کہا کہ جب 2014 میں 'میک ان انڈیا' اسکیم شروع ہوئی تھی تو کچھ لوگوں نے اسے ناکام بتایا تھا لیکن اس اسکیم نے کامیابی کے نئے معیارات قائم کیے اور یہ آج بھی جاری ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

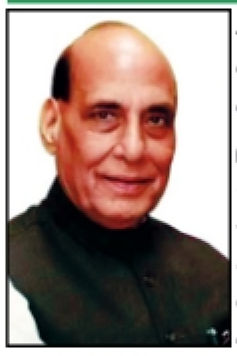

ڈی جی پولیس نے یاترا کیلئے سیکورٹی اور لاجسٹک انتظامات کا جائزہ لیا

ملک دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت دی

بین ایجنسی ربط اور اور شبانہ گشت کی مشقوں پر زور

سرینگر/۴جولائی/(آفاق نیوز) ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، جموں و کشمیر، شری نلین پربھات (آئی پی ایس) نے جاری شری امرناتھ جی یاترا (سانحہ-2026) کے لیے سیکورٹی اور لاجسٹک انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے پولیس کنٹرول روم کشمیر میں مرکز کے زیر انتظام علاقے بھر میں (بقیہ ۶ پر)

متنازعہ کتاب پر محکمہ تعلیم کے 8 اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا

تحقیقات افسر مقرر، واپس لی گئی دو کتابوں کے مصنفین اور پبلشرز پر پابندی عائد

ملوث اہلکاروں کو نوکری سے برطرف کیا جائیگا، سکینہ ایتو

جموں/۴جولائی ((ایجنسیز) جموں و کشمیر حکومت نے ہفتے کے روز سرکاری اسکول کی لائبریریوں کے لیے "انتہائی نامناسب" اور "علیحدگی پسندی سے متعلق" مواد والی دو کتابوں کی خریداری اور منظوری کے معاملے میں محکمہ اسکول ایجوکیشن کے آٹھ اہلکاروں کو معطل کر دیا۔ ادھر وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا ہے کہ تحقیقات کے بعد جن اہلکاروں کو ملوث پایا گیا انہیں برطرف کیا جائیگا۔ ایک حکم نامے میں، اسکول ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ نے کہا کہ یہ کارروائی اس وقت کی گئی جب اس نے کتابوں کے انتخاب اور سفارش میں سنجیدگی سے غفلت اور مناسب احتیاط کی کمی پائی، جنہیں حال ہی میں مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے اسکولوں سے واپس لیا گیا تھا۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ کتابیں، پرسنالٹیز (بقیہ ۶ پر)

فوج کے شمالی کمان کمانڈر کا درہ کرشنا گھاٹی اور پونچھ سیکٹر

آپریشنل اور سیکورٹی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا

فوجی جوان اپنے مشن پر پوری توجہ مرکوز رکھیں/ جنرل پرتیک شرما

سرینگر/4جولائی (ایجنسیز) فوج کے شمالی کمان کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پرتیک شرما نے لائن آف کنٹرول پر کرشنا گھاٹی اور پونچھ سیکٹر کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے آپریشنل اور سیکورٹی تیاریوں کو جائزہ لیا۔ فوج کے شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پرتیک شرما نے لائن آف کنٹرول پر فوج کے جوانوں کی ان کی جنگ میں سخت لچک، ناقابل شکست ہمت اور فرض کے تئیں غیر متزلزل عزم کی تعریف کی۔ (بقیہ ۶ پر)

ملک میں سات کروڑ سے زائد افراد منشیات کے استعمال سے متعلق مسائل سے متاثر: ڈاکٹر ویندر کمار

ان میں تقریباً ایک کروڑ 20 لاکھ بچے اور 58 لاکھ خواتین شامل ہیں

علاج حاصل کرنے والے افراد کی تعداد میں 294 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا ہے

نئی دہلی/۴جولائی (یو این آئی) سماجی انصاف و تفویض اختیارات کے مرکزی وزیر ڈاکٹر ویندر کمار نے کہا ہے کہ ملک میں سات کروڑ سے زائد افراد منشیات کے استعمال سے متعلق مسائل سے متاثر ہیں، جن میں تقریباً ایک کروڑ 20 لاکھ بچے اور 58 لاکھ خواتین شامل ہیں۔ انہوں نے ہفتہ کو جاری ایک بیان میں کہا کہ وزارت نے 2019 میں پہلی مرتبہ ملک گیر سروے کرایا تھا تاکہ منشیات کے استعمال کی صورت حال کا جائزہ لیا جا سکے۔ سروے سے معلوم ہوا کہ ملک میں سات کروڑ سے زیادہ افراد منشیات کے استعمال سے وابستہ مسائل کا شکار ہیں، جن میں تقریباً ایک کروڑ 20 لاکھ بچے اور 58 لاکھ خواتین شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وزارت نے اب "منشیات کے استعمال کی حوصلہ شکنی کے لیے قومی ایکشن پلان" شروع کیا ہے۔ یہ منصوبہ منشیات کی روک تھام، عوامی بیداری، صلاحیت سازی، علاج، بازآبادکاری اور متاثرہ افراد کو دوبارہ معاشرے کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے مقصد سے تیار کیا گیا ایک جامع لائحہ عمل (بقیہ ۶ پر)

پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 20 جولائی سے 13 اگست تک

قومی اہمیت کے حامل متعدد امور پر ہوگی بحث

نئی دہلی/۴جولائی (ایجنسیز) پارلیمنٹ کا مانسون سیشن آئندہ 20 جولائی سے 13 اگست تک ہوگا اور اس دوران تقریباً 19 نشستیں ہونے کا امکان ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے ہفتہ کو یہ معلومات دی۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ صدر جمہوریہ نے پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 20 جولائی سے بلانے کی منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیشن کے دوران قومی اہمیت کے حامل امور پر بامعنی بحث، گفتگو اور فیصلے کیے جائیں گے۔ پارلیمانی امور کے وزیر نے کہا، "حکومت کی سفارش پر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا مانسون سیشن بلانے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ سیشن (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کی پریمیم چیری اور پلم پہلی بار یو اے ای کے بازاروں میں برآمد

نئی دہلی/۴جولائی (یو این آئی) ملک کی پریمیم زرعی اور باغبانی مصنوعات کو بین الاقوامی مارکیٹ میں شناخت اور مقام دلانے کی کوششوں میں ایک اور بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس کے تحت جموں و کشمیر کے شوپیاں اور پلوامہ کی پریمیم 'اریکو چیری' اور 'سینٹروز پلم' کو پہلی بار ابوظہبی اور دبئی کے بازاروں میں برآمد کیا گیا ہے۔ تجارت و صنعت کے مرکزی (بقیہ ۶ پر)

سرینگر کے سربمہر آئی وی ایف سینٹر میں مزید مبینہ بے ضابطگیاں منظر عام پر

محکمہ صحت نے ایف آئی آر کی سفارش کی

سرینگر/۴جولائی (یو پی آئی) سرینگر کے ٹینگ پورہ علاقے میں واقع سربمہر نجی آئی وی ایف سینٹر میں ایک خاتون کی مبینہ موت کے معاملے کی تحقیقات کے دوران مزید بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ محکمہ صحت نے نئی معلومات کی روشنی میں سینٹر کے ذمہ داران کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی سفارش کرتے ہوئے معاملے کی مجرمانہ تحقیقات پر زور دیا ہے۔ محکمہ صحت کے حکام کے مطابق یہ انکشافات اس وقت سامنے آئے جب سرکاری نگرانی میں سربمہر کیے گئے آئی وی ایف سینٹر کو عارضی طور پر کھولا گیا تاکہ وہاں محفوظ منجمد ایمبریوز کو دوسرے مجاز آئی وی ایف مراکز میں منتقل کیا جا سکے۔ یہ اقدام زیر علاج مریضوں کے مفاد اور ان کے علاج کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے اٹھایا گیا تھا۔ سرکاری معائنے کے دوران حکام کو ریکوری روم میں ایک ایسی الٹراساؤنڈ (یو ایس جی) مشین ملی جسے مبینہ طور پر قانونی اجازت کے بغیر وہاں نصب کیا گیا تھا۔ محکمہ صحت نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مشین کو ضبط کر لیا۔ چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او) سرینگر نے بتایا کہ اس سلسلے میں تمام متعلقہ دستاویزات ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز کشمیر کو ارسال کر دی گئی ہیں تاکہ مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق (بقیہ ۶ پر)

متنازعہ کتاب پر پابندی اور منظوری دینے والوں کے خلاف تحقیقات کی جائے، سنیل شرما

محکمہ نے سرکاری اسکولوں میں اس کتاب کی اجازت دے کر سنگین کوتاہی برتی

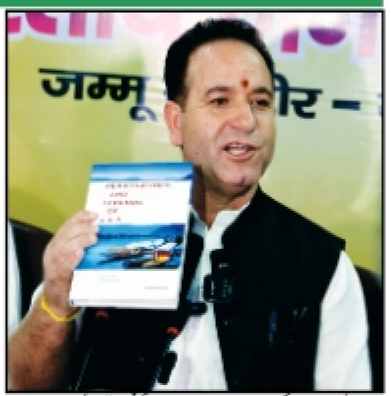

جموں/۴جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما سنیل شرما نے سرکاری اسکولوں کی لائبریریوں میں مبینہ طور پر تقسیم کی گئی ایک متنازع کتاب پر فوری پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے اس کی منظوری، اشاعت اور تقسیم کے پورے عمل کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرانے کی اپیل کی ہے۔ جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سنیل شرما نے الزام لگایا کہ کتاب میں ایسے مواد کو شامل کیا گیا ہے جو مبینہ طور پر علیحدگی پسندوں، دہشت گردوں اور پتھراؤ میں ملوث افراد کی ستائش کرتا ہے، جبکہ ملک کے بارے میں منفی تاثر پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

سرینگر ہوائی اڈے نے ہفتے میں دو دن پروازیں بند رکھنے کا منصوبہ واپس لیا

پروازیں سال بھر معمول کے مطابق جاری رہیں گی، عمر عبداللہ کا خیر مقدم

سرینگر/۴جولائی (ایجنسیز) سرینگر کے شیخ العالم بین الاقوامی ہوائی اڈے نے رن وے کی مرمت کے لیے ہر ہفتے پیر اور منگل کو پروازیں معطل رکھنے کی مجوزہ تجویز واپس لے لی ہے، جس کے بعد اب سال کے باقی تمام دنوں میں فضائی آپریشن معمول کے مطابق جاری رہیں گے۔ اس فیصلے کو سیاحتی صنعت، فضائی کمپنیوں اور مسافروں کے لیے بڑی راحت قرار دیا جا رہا ہے۔ ہوائی اڈے کی انتظامیہ نے ایک آپریشنل اپڈیٹ جاری کرتے ہوئے بتایا کہ پہلے جاری کیا گیا نوٹس ٹو ایئرمین، جس کے تحت ہفتے میں دو دن رن وے مکمل طور پر بند رکھنے کی تجویز دی گئی تھی، اب منسوخ کر دی گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں سرینگر ایئرپورٹ ہفتے کے ساتوں دن معمول کے مطابق فعال رہے گا۔ انتظامیہ کے مطابق ہوائی اڈے کے آپریشنل اوقات صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک برقرار رہیں گے، جبکہ رن وے کی ضروری مرمت کا کام دن کے بجائے رات کے اوقات میں انجام دیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ رات کے وقت مرمتی کام اکتوبر 2026 تک جاری رہے گا تاکہ بنیادی ڈھانچے کی بہتری بھی ہوتی رہے اور مسافروں کی سفری سہولت بھی متاثر نہ ہو۔ ایئرپورٹ حکام نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ روانگی سے قبل اپنی متعلقہ ایئرلائن سے پرواز کی تازہ صورتحال ضرور (بقیہ ۶ پر)

کنٹرول لائن پار کرنے والی ایک محبت کی کہانی

کہانی کسی رومانی فلم سے کم نہیں، تاہم اختتام جدائی پر ہوا

تھجل، اُڑی (کنٹرول لائن)/۴جولائی (یو این آئی)

(از مجید جہانگیر) شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے اُڑی سیکٹر میں ایک ماہ قبل پاک مقبوضہ کشمیر (پی او کے) سے کنٹرول لائن (ایل او سی) عبور کرتے ہوئے گرفتار کیے گئے ایک نوجوان کا معاملہ اب محض دراندازی کا واقعہ نہیں رہا۔ تفتیش کاروں کے مطابق یہ دراصل محبت کی ایک ایسی کہانی ہے جس نے 22 سالہ نوجوان کو دنیا کی سب سے زیادہ نگرانی والی سرحدوں میں سے ایک عبور کرنے پر مجبور کر دیا تاکہ وہ اپنی محبوبہ سے مل سکے۔ جو واقعہ ابتدا میں سرحد (بقیہ ۶ پر)

اراکین اسمبلی نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی حلقوں سے متعلق ترقیاتی مسائل کو اُجاگر کیا

سری نگر/۴جولائی /(ڈی آئی پی آر)متعدداراکین اسمبلی نے آج یہاں رابطہ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور انہیں اپنے اپنے حلقوں سے متعلق مختلف ترقیاتی اور عوامی مسائل سے آگاہ کیا جن پر حکومت کی توجہ کی ضرورت ہے۔وزیر اعلیٰ سے ملاقات کرنے والوں میں ممبر قانون ساز اسمبلی بنی ڈاکٹر رمیشور سنگھ اور رُکن قانون ساز اسمبلی بانہال سجاد شاہین شامل تھے۔اراکین اسمبلی نے اپنے متعلقہ حلقوں سے متعلق بنیادی ڈھانچے کی ترقی،عوامی خدمات اور دیگر امور سے متعلق کئی مسائل کو اُجاگر کیا۔وزیر اعلیٰ نے قانون سازوں کو بغور سُنا اور ان کی طرف سے اُٹھائے گئے مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔اُنہوں نے یقین دلایا کہ ملاقات کے دوران پیش کیے گئے تمام حقیقی مسائل کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا اور مقررہ وقت میں ان کا ازالہ کیا جائے گا۔اُنہوں نے حکومت کی مساوی (بقیہ ۶ پر)

صرف رجسٹرڈ یاتریوں کو ہی یاترا کی اجازت ہوگی

یاتری پیشگی آن لائن رجسٹریشن مکمل کریں اور بغیر رجسٹریشن سفر سے گریز کریں/صوبائی کمشنر کشمیر

سرینگر /۴جولائی /(ایجنسیز)سالانہ امرناتھ یاترا 2026 کامیابی اور پُرامن ماحول میں جاری ہے اور یاترا کے پہلے دو دنوں کے دوران 26 ہزار سے زائد یاتریوں مقدس گپھا میں حاضری دے کر درشن کر چکے ہیں کی بات کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا ہے کہ یاتریوں کی سلامتی،سہولت اور بہتر انتظام کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل کیے گئے ہیں اور یاترا کو منظم انداز میں آگے بڑھایا جا رہا ہے۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سرینگر میں انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر وی کے بردی کے ہمراہ ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ 3 جولائی سے پہلگام اور بالتل کے دونوں روایتی راستوں سے شروع ہونے والی امرناتھ یاترا خوش اسلوبی سے جاری ہے۔انہوں نے بتایا کہ جموں وکشمیر انتظامیہ،امرناتھ شرائن بورڈ،پولیس،صحت،بجلی،جل شکتی،دیہی ترقی،ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور دیگر متعلقہ محکمے یاترا کے کامیاب انعقاد کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یاتریوں کے لیے راستوں پر رہائش،طبی سہولیات،پینے کے صاف پانی،آرام گاہیں،بیت الخلاء،بجلی و روشنی،صفائی ستھرائی،ڈیزاسٹر رسپانس ٹیمیں،ایمرجنسی طبی امداد اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی گئی ہیں تاکہ (بقیہ ۶ پر)

ایل جی کی مختلف شخصیات اور وفود کیساتھ ملاقات

سری نگر/۴جولائی/۴جولائی/(ڈی آئی پی آر)پرنسپل سپرنگ بڈس ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ اوم پورہ بڈگام شاہنواز شفیع کی قیادت میں ایک وفد نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی بعدازاں،اننت ناگ سے تعلق (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ میں نابالغہ کی عصمت دری

ملزم گرفتار،مزید تحقیقات جاری

سرینگر/۴جولائی/(ایجنسیز)ایک سینئر پولیس افسر نے ہفتہ کو بتایا کہ جموں وکشمیر کے کشتواڑ ضلع میں ایک نوجوان کے ذریعہ ایک 12 سالہ لڑکی کی مبینہ طور پر عصمت دری کی گئی،جس کے بعد ملزم کی گرفتاری عمل میں آئی۔سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نریش سنگھ نے کہا کہ ملزم کو خصوصی تفتیشی ٹیم نے جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ (POCSO) ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کرنے کے بعد گرفتار کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ایک شخص نے تحریری شکایت درج کرائی،جس میں الزام لگایا گیا کہ اس کی پوتی کے ساتھ جنسی زیادتی کی گئی ہے۔افسر نے بتایا کہ پولیس نے ملزم کو گرفتار کیا،جس کی (بقیہ ۶ پر)

راجوری اور کشتواڑ میں دو الگ الگ سڑک حادثات،

اسپیشل پولیس آفیسر سمیت چار افراد جاں بحق،چار زخمی

سرینگر۴جولائی(ایجنسیز)جموں وکشمیر کے راجوری اور کشتواڑ اضلاع میں پیش آنے والے دو الگ الگ المناک سڑک حادثات میں ایک اسپیشل پولیس آفیسر (ایس پی او) اور اس کی بہن سمیت چار افراد جان کی بازی ہار گئے،جبکہ چار دیگر زخمی ہو گئے جن میں بعض کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔حکام کے مطابق پہلا حادثہ جمعہ کے روز جموں۔پونچھ قومی شاہراہ پر راجوری کے بلکوٹی علاقے میں پیش آیا،جہاں ایک کار اور مسافر بس کے درمیان آمنے سامنے زوردار ٹکر ہو گئی۔حادثے میں اسپیشل پولیس آفیسر بھیم کمار اور ان کی بہن رینو چودھری موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے،جبکہ رینو چودھری کے شوہر راکیش کمار اور ان کی بیٹی سواتی چودھری شدید زخمی ہو گئے۔دونوں زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا،جہاں ان کا علاج جاری ہے۔دوسرا حادثہ ضلع کشتواڑ کے گلاب گڑھ علاقے میں پیش آیا،جہاں ایک مال بردار گاڑی بے قابو ہو کر گہری کھائی میں جا گری۔اس حادثے میں انورودھ سنگھ اور ان کے بیٹے دیپک کمار کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی،جبکہ سپوت سنگھ اور رویندر سنگھ زخمی ہو گئے۔دونوں زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے،جہاں ان کی طبی نگہداشت جاری ہے۔پولیس نے دونوں حادثات کے سلسلے میں مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں،جبکہ حادثات کی وجوہات جاننے کے لیے مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

’نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان‘ کے تحت

بوائز ہائیر سیکنڈری سکول گلاب باغ میں منشیات کے خلاف بیداری سمینار کا انعقاد

سری نگر/۴جولائی /(ڈی آئی پی آر)محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کے کلچرل یونٹ کشمیر نے ’نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان‘ کے تحت آج گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری سکول گلاب باغ سری نگر میں منشیات کے مضر اثرات کے حوالے سے ایک بیداری سمینار منعقد کیا۔سیمینار میں طالب علموں جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی اور منشیات کے تباہ کن اثرات پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ صحت مند،باشعور اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لئے درست فیصلے کرنا ناگزیر ہے۔اس موقعہ پر کلچر آفیسر کشمیر عبدالرقیب بٹ اور اے سی او سید شکیل شان نے خطاب کرتے ہوئے منشیات کے بڑھتے ہوئے رُجحان پر قابو پانے کے لئے اجتماعی سماجی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔اُنہوں نے کہا کہ کشمیر اپنی عظیم صوفی روایت،امن،روحانیت اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کے لئے جانا جاتا ہے جہاں منشیات جیسی سماجی برائیوں کی کوئی گنجائش نہیں۔اُنہوں نے طالب علموں پر زور دیا کہ وہ اپنے گھروں اور معاشرے میں منشیات کے خلاف بیداری کے سفیر بنیں۔سکول کی پرنسپل اوسیا جبین نے محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کی اس قابل ستائش کاوش کو سراہتے ہوئے یقین دلایا کہ ادارہ مستقبل میں بھی اس نوعیت کے بیداری پروگراموں کے انعقاد میں بھرپور تعاون کرے گا تاکہ نوجوانوں کو تعلیم،شعور اور مثبت رہنمائی فراہم کی جاسکے۔وائس پرنسپل ممتاز حسین جنہوں نے تقریب کی نظامت کے فرائض انجام دیئے،نے (بقیہ ۶ پر)

جموں میں اراضی تنازع پر ایک شخص کا مبینہ قتل

دو بھائی گرفتار

سرینگر۴جولائی(یو پی آئی)جموں شہر کے مضافاتی علاقے میران صاحب میں مبینہ اراضی تنازع کے دوران ایک شخص کو تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر کے قتل کر دیا گیا۔پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے واردات میں مبینہ طور پر ملوث دو بھائیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔پولیس کے مطابق مقتول کی شناخت ستیندر کمار کے طور پر ہوئی ہے،جو میران صاحب کے کلیان گاؤں کا رہائشی تھا۔ابتدائی تحقیقات کے مطابق جمعہ کی شام زمین کے تنازع پر دو بھائیوں نے مبینہ طور پر اس پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا،جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔زخمی حالت میں ستیندر کمار کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا،تاہم وہ دوران (بقیہ ۶ پر)

محکمہ سیاحت گلمرگ میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی تقرری

جاھد آزاد کو اضافی چارج سونپ دیا گیا

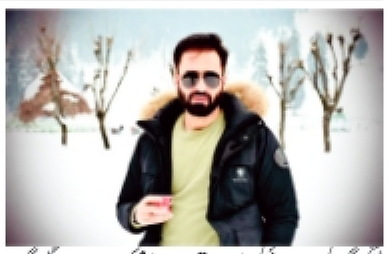

گلمرگ/۴جولائی/(اشفاق ڈار)محکمہ سیاحت گلمرگ میں گزشتہ تقریباً دو ماہ سے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کا عہدہ خالی ہونے کے بعد انتظامیہ نے اہم فیصلہ لیتے ہوئے جاہد آزاد کو اسسٹنٹ ڈائریکٹر ٹورزم گلمرگ کا اضافی چارج سونپ دیا ہے۔جاہد آزاد محکمہ سیاحت میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر پبلسٹی،سرینگر کے طور پر اپنی خدمات انجام دے رہے تھے۔اب انہیں اسسٹنٹ ڈائریکٹر ٹورزم گلمرگ کی اضافی ذمہ داریاں بھی تفویض کی گئی ہیں تاکہ محکمہ کے انتظامی امور کو مؤثر اور منظم انداز میں چلایا جاسکے۔واضح رہے کہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر کا عہدہ گزشتہ تقریباً دو ماہ سے خالی تھا،جس کے باعث گلمرگ،بارہمولہ،بانڈی پورہ اور کپواڑہ اضلاع سے متعلق سیاحتی امور،لائسنسوں کے اجرا وتجدید (رینیول) اور دیگر محکمہ جاتی معاملات متاثر ہو رہے تھے۔اس دوران مقامی ٹورسٹ گائیڈز،ہوم اسٹے مالکان اور سیاحت سے وابستہ دیگر افراد کو بھی مختلف دفتری امور میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔محکمہ (بقیہ ۶ پر)

چندن واڑی میں 250 فٹ بلند قومی پرچم نصب

فوج کے چنار کور کی جانب سے قوم کے نام وقف

جموں/۴جولائی ((ایجنسیز)بھارتی فوج کی چنار کور نے شری امرناتھ جی یاترا کے روایتی پہلگام راستے کے داخلی مقام چندن واڑی میں 250 فٹ بلند قومی پرچم نصب کر کے اسے قوم کے نام وقف کیا۔اس موقع پر منعقدہ تقریب میں چنار کور کے سینئر فوجی افسران،سول انتظامیہ کے اعلیٰ حکام،دیگر سیکورٹی فورسز کے نمائندوں،سابق فوجیوں اور مقامی شہریوں نے شرکت کی۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق تقریب کا آغاز قومی پرچم لہرانے اور قومی ترانے سے ہوا،جس کے دوران حب الوطنی اور قومی یکجہتی کے جذبات نمایاں رہے۔فوج کے سیکٹر کمانڈر،کمانڈنگ افسر،آئی جی کشمیر،ڈی آئی جی جنوبی کشمیر سمیت فوج اور پولیس کے کئی اعلیٰ افسران اس موقعہ پر موجود رہے۔فوج کے چنار کور کے مطابق جنوبی کشمیر میں اپنی نوعیت کے اس بلند ترین قومی پرچم کی تنصیب کا مقصد قومی اتحاد،حب الوطنی کے جذبے کو فروغ دینا اور عوام و مسلح افواج کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانا ہے۔خوبصورت پہاڑی سلسلوں کے درمیان نصب یہ پرچم ہر سال آنے والے لاکھوں امرناتھ یاتریوں،سیاحوں اور مقامی باشندوں کے لیے قومی اتحاد،استحکام اور مشترکہ عزم کی علامت ہوگا۔بھارتی فوج نے کہا کہ وہ اس نوعیت کے اقدامات کے ذریعے نہ صرف ملک کی سرحدوں کے دفاع کے اپنے عزم کو برقرار رکھے ہوئے ہے بلکہ جموں وکشمیر میں امن،استحکام،(بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے نندی مرگ کا دورہ کر کے عوامی دربار کا انعقاد کیا

نندی مرگ اور ملحقہ گاؤں کیلئے نئے ترقیاتی منصوبوں کا اعلان کیا

لُنگ کھل سے بختاور محلہ تک روڈ پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا

کولگام/۴جولائی/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت وطبی تعلیم،سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج ضلع کولگام کے نندی مرگ کا دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں لوگوں سے روبرو رابطہ قائم کرنے اور اُن کی شکایات وترقیاتی مسائل سننے کے لئے ایک عوامی دربار کا انعقاد کیا۔اس موقعہ پر علاقے کے لوگوں نے مختلف ترقیاتی مطالبات پیش کئے اور کئی ایسے مسائل کو اُجاگر کیا جن پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔وزیر موصوفہ نے لوگوں کے مسائل کو بغور سُنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات کو مرحلہ وار اور مقررہ مدت کے اندر پورا کیا جائے گا۔اُنہوں (بقیہ ۶ پر)

کانگریس کے صدر کا وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو خط،

ایم ایل اے نظام الدین بھٹ کے ساتھ مبینہ بدسلوکی

کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ

سرینگر/۴جولائی(یو پی آئی)جموں وکشمیر کانگریس کے صدر طارق حمید کرا نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو خط لکھ کر کانگریس کے رکن اسمبلی نظام الدین بھٹ کے ساتھ مبینہ بدسلوکی اور حملے کے واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرانے اور ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔کانگریس کے مطابق،بانڈی پورہ سے پارٹی کے ایم ایل اے نظام الدین بھٹ نے الزام عائد کیا ہے کہ جمعہ کے روز ضلع میں ترقیاتی منصوبوں اور فنڈز کے استعمال کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ ایک سرکاری اجلاس کے دوران نیشنل کانفرنس کے سوناواری سے رکن اسمبلی ہلال اکبر لون کے بھائی جلال اکبر لون اور ان کے حامیوں نے اجلاس میں ہنگامہ آرائی کی،ہال میں توڑ پھوڑ کی،سرکاری افسران کو دھمکیاں دیں اور ان پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔طارق حمید کرا نے اس واقعے کو "انتہائی افسوسناک" قرار دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی منتخب عوامی نمائندے کے ساتھ مبینہ بدسلوکی جمہوری اقدار اور حکمران اتحاد کے باہمی اعتماد کے منافی ہے۔انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات جمہوریت کا حصہ ہوتے ہیں،لیکن دھمکی،خوف وہراس یا جسمانی تصادم کی کسی (بقیہ ۶ پر)

کلچرل اکیڈمی اور دلشاد کلچرل فورم کے اشتراک سے

گنڈنوگام میں عظیم الشان حسینی مشاعرے کا انعقاد

سوناواری/۴جولائی شافعیہ گلفام/شہدائے کربلا کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام اور دلشاد کلچرل فورم نوگام سوناواری کے اشتراک سے پی ایم شری گورنمنٹ اسکول گنڈ نوگام سوناواری میں ایک عظیم الشان حسینی مشاعرے کا انعقاد ہوا۔مشاعرے میں وادی کشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے ممتاز شعراء نے شرکت کی (بقیہ ۶ پر)

سیاحتی مقامات اچھہ بل،کوکرناگ اور ڈاکسم سیاحوں کی توجہ کا مرکز

گزشتہ ایک ماہ میں ایک لاکھ سے زائد سیاحوں نے باغات کا رخ کر کے سیر کی

سرینگر/۴جولائی / این این بی/وادی کشمیر میں بڑھتی سیاحتی سرگرمیوں کے بیچ جنوبی کشمیر میں واقع اچھہ بل،کوکرناگ اور ڈکسم سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن چکا ہے کیونکہ پہلگام حملے کے بعد سیاحتی مقامات دوبارہ کھلنے سے لیکر آج تک ایک لاکھ سے زائد سیاحوں نے ان سیاحتی مقامات کا رخ کر کے وہاں کی سیر کی۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جنوبی ضلع اننت ناگ میں واقع سیاحتی مقامات اچھہ بل،کوکرناگ اور ڈاکسم ان دنوں سیاحوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے کیونکہ گزشتہ ایک ماہ سے تقریباً ایک لاکھ سیاحوں نے،ڈاکسم،کوکرناگ اور اچھہ بل کا دورہ کیا۔نمائندے پرویز وانی کے مطابق سیاحتی مقامات دوبارہ کھل جانے کے ساتھ ہی یہ تینوں سیاحتی مقامات سیاحوں کو اپنی جانب راغب کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور ان دنوں وہ سیاحوں کے توجہ کا مرکز بن چکا ہے۔حکام کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ سیاحتی مقامات دوبارہ کھل جانے کے ساتھ ہی اب تک ایک لاکھ سے زیادہ سیاحوں جن میں سیاحوں کے ساتھ ساتھ مقامی لوگ بھی شامل ہیں نے اس جگہ کا دورہ کیا ہے۔ایک عہدیدار نے بتایا کہ انتظامیہ اور محکمہ سیاحت کشمیر ان سیاحتی مقامات کو ترقی دینے کیلئے پیش پیش ہے جبکہ سیاحوں کا بھاری رش بھی ان دنوں دیکھنے کو ملتا ہے۔نمائندے کے ساتھ بات کرتے ہوئے کوکرناگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے بتایا کہ کورکر (بقیہ ۶ پر)

نشہ مکت جموں وکشمیر مہم:ہندواڑہ میں 36 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط

کاروائی منشیات کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت انجام دی گئی

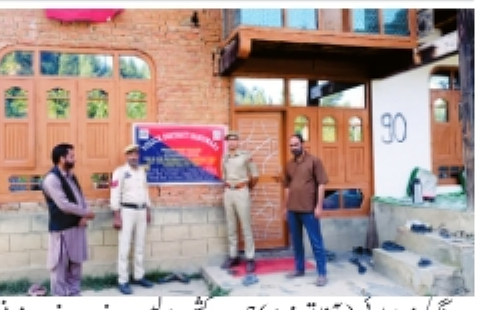

سرینگر/4جولائی(آفاق نیوز)جموں وکشمیر پولیس نے نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت منشیات کے خلاف جاری مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے ہندواڑہ کے اوچہ مگام علاقے میں منشیات کی اسمگلنگ سے مبینہ طور پر حاصل کی گئی آمدنی سے تعمیر ومرمت کی گئی 36 لاکھ روپے مالیت کی ایک رہائشی جائیداد ضبط کر لی ہے۔پولیس کے مطابق یہ کارروائی منشیات فروشوں کے مالیاتی نیٹ ورک کو توڑنے اور غیر قانونی سرگرمیوں سے حاصل کیے گئے اثاثوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت انجام (بقیہ ۶ پر)

کرناہ آتشزدگی واقعہ:سکھ برادری نے انتظامیہ کی بروقت کارروائی کو سراہا

عوام سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کی اپیل

کرناہ/۴جولائی/(پیرزادہ سعید)کرناہ میں گزشتہ ہفتے پیش آنے والے آتشزدگی کے واقعے کے بعد مقامی سکھ اقلیتی برادری کے نمائندوں نے ضلع انتظامیہ اور پولیس کی فوری اور مؤثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ حکام کے بروقت اقدامات سے صورتحال کو خوش اسلوبی سے سنبھال لیا گیا۔30 جون اور یکم جولائی 2026 کی درمیانی شب پیش آنے والے اس واقعے میں دو کاریں اور ایک موٹر سائیکل مکمل طور پر تباہ ہو گئے تھے،جس سے متاثرہ خاندانوں کو لاکھوں روپے کا نقصان پہنچا۔واقعے کے فوراً بعد پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے موقع پر پہنچ کر صورت حال کا جائزہ لیا،ایف آئی آر درج کی اور معاملے کی مکمل تحقیقات کا آغاز کیا۔واقعے کے بعد سکھ برادری کے ایک وفد نے،جس کی قیادت ریٹائرڈ انفارمیشن آفیسر مکھن سنگھ سوڈان کر رہے تھے،ضلع ترقیاتی کمشنر (ڈی سی) کپواڑہ اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کپواڑہ سے ملاقات کی۔ملاقات کے دوران وفد نے اپنی تشویش سے حکام کو آگاہ کیا،جبکہ ضلعی انتظامیہ نے یقین دلایا کہ اس کیس کی ترجیحی بنیادوں پر تحقیقات جاری ہیں اور واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔اس موقع پر ریٹائرڈ انفارمیشن آفیسر مکھن سنگھ سوڈان اور گر (بقیہ ۶ پر)

حاجن بانڈی پورہ میں منشیات اسمگلنگ کا نیٹ ورک بے نقاب

۴ کلو سے زائد چرس برآمد،تین گرفتار؛سوپور میں بھی ایک منشیات فروش کو دھر لیا گیا

سرینگر4جولائی(آفاق نیوز)جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری مہم کے دوران ضلع بانڈی پورہ کے حاجن جن علاقے میں ایک مبینہ منشیات اسمگلنگ نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے تین افراد کو گرفتار کر لیا،جبکہ ان کے قبضے سے 4.090 کلوگرام چرس نما ممنوعہ مادہ برآمد کیا گیا۔ادھر سوپور میں بھی ایک مبینہ منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے چرس نما مادہ ضبط کیا گیا ہے۔پولیس کے مطابق حاجن پولیس نے مدوان علاقے میں ناکہ چیکنگ کے دوران تین مشتبہ افراد کو دیکھا،جنہوں نے پولیس (بقیہ ۶ پر)

شوپیان میں مبینہ ناقص زرعی ادویات سے سیب کے باغات کو بھاری نقصان

حکومت نے تحقیقات تیز،مشتبہ ادویات ضبط

سرینگر/۴جولائی(ایجنسیز)جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان میں مبینہ طور پر ناقص زرعی ادویات کے استعمال کے بعد متعدد سیب باغات میں بڑے پیمانے پر پھل جھڑنے کے واقعات سامنے آنے پر حکومت حرکت میں آ گئی ہے۔متاثرہ باغبانوں کی شکایات کے بعد تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں،مشتبہ زرعی ادویات ضبط کر لی گئی ہیں اور معاملے میں ایف آئی آر بھی درج کی جا چکی ہے۔بلپورہ،کچھڈورہ،سوگو اور دیگر متاثرہ دیہات کے باغبانوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے اپنے باغات میں ایک مخصوص زرعی دوا کا استعمال کیا تھا،جس کے چند ہی دن بعد سیب تیزی سے درختوں سے گرنے لگے۔ان کے مطابق صرف پھل ہی نہیں بلکہ درختوں کے پتے بھی جھڑنے لگے ہیں،جبکہ درختوں پر موجود باقی ماندہ سیب بھی خراب ہونے کے آثار دکھا رہے ہیں۔متاثرہ کاشتکاروں نے بتایا کہ نقصان کا سلسلہ بدستور جاری ہے اور انہیں کروڑوں روپے کے مالی خسارے کا سامنا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ باغبانی ان کی آمدنی کا بنیادی ذریعہ ہے،جس پر ان کے خاندانوں کا روزگار،بچوں کی تعلیم اور دیگر گھریلو اخراجات منحصر ہیں۔ایسے میں فصل کی تباہی نے انہیں شدید معاشی بحران سے دوچار کر دیا ہے۔باغبانوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور اگر ناقص یا جعلی زرعی ادویات کی فروخت میں کسی فرد یا کمپنی کا کردار ثابت (بقیہ ۶ پر)

احاطہ وقار چھانہ پورہ کی جانب سے ممتاز ڈاکٹر ثاقبہ افضل کو اعزاز سے نوازا گیا

’’بزرگوں کی عزت،محبت اور نگہداشت کسی بھی معاشرے کی اصل پہچان‘‘

سرینگر/۴جولائی/(نامہ نگار):سینئر سٹیزنز کونسل،احاطہ وقار چھانہ پورہ کی جانب سے ممتاز Geriatric Specialist ڈاکٹر ثاقبہ افضل کو بزرگ شہریوں کی بے لوث،انسان دوست اور مثالی طبی خدمات کے اعتراف میں ایک پروقار تقریب کے دوران اعزاز سے نوازا گیا۔ڈاکٹر ثاقبہ افضل ستمبر 2023 سے احاطہ وقار کے پلیٹ فارم سے بزرگوں اور معاشرے کے پسماندہ طبقات کو طبی سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔مختصر عرصے میں انہوں نے نہ (بقیہ ۶ پر)

گاندربل اور شوپیان میں غیر قانونی معدنیات کی نکاسی

نقل وحمل پر پولیس کی کارروائی،06 گاڑیاں ضبط

سرینگر/۴جولائی/(آفاق نیوز)غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی غیر قانونی نقل وحمل کے خلاف اپنی مسلسل مہم جاری رکھتے ہوئے،گاندربل اور شوپیان پولیس نے پولیس اسٹیشن صفاپورہ،پولیس اسٹیشن کھیر بھوانی،پولیس پوسٹ شادی پورہ اور پولیس اسٹیشن کیلر کے دائرہ اختیار میں غیر قانونی طور پر معمولی معدنیات (Minor Minerals) کی نکاسی اور نقل وحمل میں ملوث 06 گاڑیاں ضبط کر لیں۔گاندربل میں دو ٹاٹا موبائل گاڑیوں اور دو ٹپرز سمیت چار گاڑیاں بغیر کسی مجاز اجازت نامے کے کان کنی کا مواد نکالتے اور منتقل کرتے ہوئے پائی گئیں،جو مقررہ ضوابط کی خلاف ورزی تھی۔چنانچہ ان گاڑیوں کو موقع پر ہی ضبط کر لیا گیا اور معاملہ متعلقہ محکمہ ارضیات وکان کنی (Geology & Mining Department) کے سپرد کیا گیا،جس نے متعلقہ قانونی دفعات کے تحت مقررہ جرمانہ عائد کیا۔دریں اثناء شوپیان پولیس نے پولیس پوسٹ برتھی پورہ کے دائرہ اختیار میں معمول کی گشت کے دوران دو ٹریکٹر ضبط کیے،جو بغیر درست رائلٹی دستاویزات کے معدنیات کی غیر قانونی نکاسی اور نقل وحمل میں ملوث تھے۔اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن کیلر میں ایف آئی آر نمبر 68 / 2026 متعلقہ قانونی دفعات کے تحت درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

موثر حکمت عملی اور درست فیصلوں کی بدولت ہندستان اکیسویں صدی کے سب سے بڑے توانائی بحران سے نکل سکا: مودی

ہندستان میں ایک دن کے لیے بھی بحرانی صورتحال پیدا نہیں ہوئی

بالوترا، 4 جولائی (ایجنسیز) وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ مغربی ایشیا میں جنگ کے باعث پوری دنیا میں پیدا ہونے والی ہلچل کے سبب آج بڑے بڑے ممالک ایندھن کی قلت سے دوچار ہیں، لیکن اس بڑے توانائی بحران پر 21ویں صدی کے نئے ہندستان کی قوت ارادی اور موثر حکمت عملی اور ہر سطح پر درست فیصلوں کی بدولت ملک اس بحران سے نکلنے میں کامیاب رہا۔ مسٹر مودی نے ہفتہ کے روز یہاں ضلع بالوترا کے پچپدرا میں ریفائنری اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر منعقدہ عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مغربی ایشیا کی جنگ نے پوری دنیا میں توانائی کے سب سے بڑے بحران کو جنم دیا۔ آج بڑے بڑے ممالک ایندھن کی قلت سے نبرد آزما ہیں، لیکن اکیسویں صدی کے نئے ہندستان کے عزم اور اس کی کوششوں نے ان چیلنجوں پر قابو پا لیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان نے ہر سطح پر درست فیصلے کیے اور بحران کا بروقت درست اندازہ لگایا اور موثر حکمت عملی تیار کی۔ ملک کے وسائل کے متوازن استعمال اور سفارتی کوششوں کے مثبت استعمال

کے باعث ملک اس بحران سے نکلنے میں کامیاب رہا۔ انہوں نے کہا کہ جب عوامی طور پر بعض طاقتیں افواہ اور خدشات پھیلانے میں مصروف تھیں، اس وقت دن رات اس بات پر کام کیا جا رہا تھا کہ صورتحال کو کس طرح سنبھالا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ جنگی حالات نے گیس کی سپلائی کو کافی حد تک متاثر کیا تھا، اس لیے بحران شروع ہوتے ہی ریفائنری کی صلاحیت پر زور دیا گیا۔ رسوئی گیس کے لیے ایل پی جی تیار کرنے کی ہدایت دی گئی اور سات دن میں ایل پی جی کی پیداوار میں اضافہ ہوا اور 35 ہزار ٹن کے مقابلے میں وہ بحران کے دوران 54 ہزار ٹن تک ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ہی رسوئی گیس کے لیے پی این جی کنکشن بڑھانے کی مہم چلائی گئی اور بہت کم وقت میں تقریباً 11 لاکھ گھروں کو پی این جی کنکشن سے جوڑ دیا گیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ جنگ کے باعث پٹرول اور ڈیزل کا بحران بھی شدید تھا اور خام تیل کی قیمتیں 70 ڈالر فی بیرل سے بڑھ کر 120 بیرل تک پہنچ گئی۔ درآمد کے راستے بھی متاثر ہوئے تھے اور دنیا میں تیل کی قیمتوں میں 40 سے 50 فیصد اضافہ ہو گیا۔ کئی ممالک میں تو ڈیزل اور پٹرول کوٹے کی بنیاد پر ملنا شروع ہو گیا لیکن ہندستان میں ایک دن کے لیے بھی ایسی صورتحال پیدا نہیں ہوئی۔

تجارتی اور صنعتی استعمال کے لیے قائم قابل تجدید توانائی کی

صلاحیت چھ سال میں 100 گیگاواٹ ہونے کا امکان: رپورٹ

نئی دہلی، 04 جولائی (یو این آئی) تجارتی اور صنعتی (سی اینڈ آئی) استعمال کے لیے خصوصی طور پر قائم ملک کی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت موجودہ 32 گیگاواٹ سے بڑھ کر سال 2032 تک تقریباً 100 گیگاواٹ پر پہنچنے کا امکان ہے۔ انڈیا انرجی اسٹوریج الائنس (آئی ای ایس اے) اور کسٹمائزڈ انرجی سلوشنز (سی ای ایس) کی ایک مشترکہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نصب شدہ صلاحیت میں اضافے کے علاوہ اس شعبے میں توانائی کے ذخیرے (اسٹوریج) کی صلاحیت 10 گنا سے زیادہ بڑھ کر 31 گیگاواٹ فی گھنٹہ تک پہنچنے کی امید ہے۔ انڈیا اسٹیشنری اسٹوریج مارکیٹ فارسی اینڈ آئی ایپلی کیشنز: انسائٹس ٹل '2032' نامی یہ رپورٹ اگلے ہفتے نئی دہلی میں ہونے والے انڈیا انرجی اسٹوریج ویک (آئی ای ایس ڈبلیو) 2026 کے دوران جاری کی جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق، ماحول دوست توانائی کے لیے صنعتوں کی بڑھتی ہوئی مانگ، گرڈ ٹیرف میں اضافہ اور توانائی کی پائیداری جیسے معاملات کو ترجیح دینے سے اس شعبے میں ترقی درج کی جائے گی۔ اس میں قابل تجدید توانائی اور اسٹوریج کے استعمال کو بڑھانے میں حکومت کی سطح پر پالیسی اقدامات کو بھی ایک اہم عنصر بتایا گیا ہے۔ رپورٹ میں مہاراشٹر کی حال ہی میں اعلان کردہ قابل تجدید توانائی اور اسٹوریج پالیسی کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس پالیسی کے تحت 100 کلوواٹ سے زیادہ صلاحیت والے نئے قابل تجدید توانائی کے پروجیکٹوں کے لیے توانائی کا ذخیرہ لازمی ہے اور بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کو مالی سال 36-2035 تک اپنی بجلی کا 10 فیصد حصہ اسٹوریج سے خریدنا ہوگا۔ اس میں گجرات، کرناٹک، تمل ناڈو اور راجستھان کی پالیسی کا بھی ذکر ہے۔ جیسے بینکنگ دفعات، تصفیہ کے طریقے اور ٹرانسمیشن چارجز میں چھوٹ۔ جو قابل تجدید توانائی کو اپنانے میں مددگار ہیں۔ آئی ای ایس اے کے صدر دیبمالیہ سین نے کہا کہ ریاستوں کی سازگار پالیسیوں اور قابل اعتماد نیز کم کاربن والی بجلی کے لیے کاروبار کی بڑھتی ہوئی مانگ کی وجہ سے تجارتی اور صنعتی صارفین کے لیے انرجی اسٹوریج مارکیٹ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ کسٹمائزڈ انرجی سلوشنز کے مینیجنگ ڈائریکٹر مسٹر وناتک والیمبے نے کہا کہ جیسے جیسے قابل تجدید توانائی اور اسٹوریج کا استعمال بڑھے گا، صنعت کاروں اور پالیسی سازوں دونوں کے لیے بڑے مواقع سامنے آنے کا امکان ہے۔

ایتھنول جیسے متبادل انتظامات سے ایندھن کی درآمد پر کم ہوگا انحصار: گڈکری

ہندوستان امریکہ اور چین کے بعد دنیا کی تیسری سب سے بڑی آٹوموبائل مارکیٹ ہے

نئی دہلی، 04 جولائی (ایجنسیز) پیٹرول میں ایتھنول آمیزش کے حکومت کے پروگرام کی بعض حلقوں میں ہو رہی تنقید کے درمیان مرکزی سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر نتن گڈکری نے گاڑیوں کے لیے ایسے ایندھن کی پرزور حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے تیل کی درآمدات میں بھاری بچت ہو سکتی ہے اور متبادل ایندھن پر چلنے والی گاڑیاں دستیاب ہیں۔ مسٹر گڈکری نے کہا کہ متبادل ایندھن کے وسیع استعمال سے پیٹرولیم ایندھن کی درآمد پر ہونے والے اخراجات کا ایک بڑا حصہ بچایا جا سکتا ہے اور بائیو ایندھن کے لیے خام مال پیدا کرنے والے کسانوں اور مینوفیکچرنگ چین سے وابستہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو بڑا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ وہ جمعہ کو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس (سی اے) کی ایک ذیلی علاقائی کانفرنس سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایتھنول، میتھنول، بائیو ڈیزل جیسے متبادل ایندھن کو فروغ دے کر پیٹرولیم ایندھن کی درآمد پر ملک کا انحصار کم کرنے کی سمت میں کام کر

رہی ہے۔ مکئی سے ایتھنول کی پیداوار بڑھنے سے کسانوں کو بھی بڑا اقتصادی فائدہ مل رہا ہے۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر نے کہا کہ متبادل توانائی ایتھنول، میتھنول، بائیو ڈیزل، ایل این جی، الیکٹرک اور ہائیڈروجن سے چلنے والی گاڑیاں اب ملک کی مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ آٹوموبائل کے شعبے میں ہندوستان تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور امریکہ اور چین کے بعد دنیا کی تیسری سب سے بڑی آٹوموبائل مارکیٹ ہے۔ انہوں نے ملک کو پہلے نمبر پر لے جانے کے خواب اور عزم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت آٹوموبائل کے شعبے میں پوری طاقت کے ساتھ اس ہدف کے لیے کام کر رہی ہے۔ اسی مقصد سے حکومت نے متبادل ایندھن اور نئی ٹیکنالوجیز کو فروغ دینا شروع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکٹرک گاڑیوں کی مینوفیکچرنگ کے شعبے میں ہم تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں اور ہماری اسی محنت کا نتیجہ ہے کہ ہندوستان میں بنے الیکٹرک اسکوٹرز بھی برآمد کیے جا رہے ہیں۔ مسٹر گڈکری نے کہا کہ ہائیڈروجن اور دیگر ماحول دوست ایندھن کی ٹیکنالوجیز کی توسیع سے دیہی علاقوں میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی منصوبے تیار کرنے ہوں گے، تاکہ ٹیکنالوجی گاؤں تک پہنچے اور دیہاتیوں کی آمدنی میں اضافہ ہو۔ مرکزی وزیر نے بتایا کہ دو دن پہلے اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی سے ان کی ملاقات ہوئی تھی۔

اکاسا ایئر کے بیڑے میں طیاروں کی تعداد 40 ہوگئی

نئی دہلی، 4 جولائی (ایجنسیز) نئی ایئرلائن کمپنی اکاسا ایئر' کے بیڑے میں جمعہ کی رات 40واں طیارہ شامل ہو گیا ہے۔ ایئرلائن نے ہفتہ کے روز بتایا کہ رجسٹریشن نمبر وی ٹی-وائی پی کیو والا بیڑے کا یہ نیا رکن بوئنگ 737 میکس '200-8 طیارہ ہے۔ بنگلورو کے کیمپے گوڑا انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر 3 جولائی کی رات اس طیارے کی لینڈنگ ہوئی۔ کیلنڈر سال 2026 میں اکاسا کے بیڑے میں اب تک نو نئے طیارے شامل ہو چکے ہیں۔ اگست 2022 میں آپریشنز شروع کرنے کے بعد، چار سال کے اندر کمپنی نے 40 طیاروں کا بیڑا تیار کرنے کا سنگ میل حاصل کر لیا ہے۔ اکاسا نے سال 2030 تک دنیا کی 30 سرفہرست ایئرلائنز میں شامل ہونے کا ہدف رکھا ہے اور وہ اپنے ملکی و بین الاقوامی نیٹ ورک کو مسلسل وسعت دے رہی ہے۔ کمپنی کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ طیارہ خاص طور پر اکاسا ایئر کی ضروریات کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ اس میں فرانسیسی کمپنی سیفران' کی Z200 سیٹیں لگائی گئی ہیں۔ نیکسٹ جنریشن کی یہ سیٹیں مسافروں کے پرواز کے تجربے کو بہتر بنانے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہیں۔

ہندوستان-اسرائیل کے درمیان دوطرفہ سرمایہ کاری معاہدہ نافذ

دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی شراکت داری کے مزید گہرے ہونے کی امید

نئی دہلی، 4 جولائی (ایجنسیز) ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان دوطرفہ سرمایہ کاری معاہدہ ہفتہ سے نافذ العمل ہو گیا ہے۔ اس معاہدے پر دونوں ممالک کی حکومتوں کے درمیان 8 ستمبر 2025 کو نئی دہلی میں دستخط کیے گئے تھے۔ وزارت خزانہ نے ہفتہ کے روز بتایا کہ یہ دوطرفہ سرمایہ کاری معاہدہ 4 جولائی 2026 سے نافذ ہو گیا ہے۔ وزارت نے اسے دوطرفہ اقتصادی تعلقات کو مضبوط کرنے اور ایک محفوظ و مستحکم سرمایہ کاری کے ماحول کو یقینی بنانے کی سمت میں ایک تاریخی قدم قرار دیا ہے۔ وزارت کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ دوطرفہ سرمایہ کاری معاہدے سے سرحد پار سرمایہ کاری میں اضافے اور ہندوستان و اسرائیل کے درمیان اقتصادی شراکت داری کے مزید گہرے ہونے کی امید ہے۔ اس معاہدے سے تجارت اور دوطرفہ سرمایہ کاری کو فروغ ملنے کے ساتھ ساتھ ثالثی کے ذریعے تنازعات کے آزادانہ تصفیے کا موثر نظام قائم ہونے کی توقع ہے۔ اس وقت ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان دوطرفہ سرمایہ کاری تقریباً 80 کروڑ ڈالر ہے۔ اس معاہدے میں سرمایہ کاری کو ضبطی سے بچانے، شفافیت کو یقینی بنانے، اور آسان منتقلی و نقصانات کی تلافی کے ضوابط بھی شامل ہیں۔ ساتھ ہی، اس میں ریگولیٹری حقوق (تنظیمی اختیارات اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کے درمیان توازن بھی برقرار رکھا گیا ہے۔

ہندوستان کا مقصد عالمی تعلیمی مرکز بننا ہے۔ مرکزی وزیر سکانتا مجمدار

کولکتہ/ 4 جولائی (ایم این این) مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم سکانتا مجمدار نے حال ہی میں کہا کہ حکومت کا مقصد تعلیم کے بدلتے ہوئے منظرنامے کا وعدہ کرتے ہوئے ہندوستان کو ایک عالمی مطالعہ کی منزل بنانا ہے۔ ایسوسی ایشن آف پروفیشنل اکیڈمک انسٹی ٹیوشنز، مغربی بنگال (APAI,WB) نے جمعہ کو ایک تعلیمی میلے کا اہتمام کیا جس میں طلباء، والدین، ماہرین تعلیم اور پالیسی سازوں کو اعلیٰ تعلیم کے بدلتے ہوئے منظرنامے اور کیریئر کے مواقع پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے اکٹھا کیا گیا۔ نمائش ایک تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے جسے ہندوستان کا تعلیمی نظام مستقل طور پر قبول کر رہا ہے۔

انڈیا اتحاد کے ساتھ مانسون اجلاس میں مختلف امور پر ہے حکومت سے جواب مانگنے کی تیاری: کانگریس

امید ہے سپریم کورٹ الیکشن کمیشن کو غیر جانبدارانہ طریقے سے کام کرنے کی ہدایت دے گا

نئی دہلی، 04 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں انڈیا اتحاد کی حلیف جماعتوں کے ساتھ مل کر الیکشن کمیشن کے طریقہ کار، خصوصی تفصیلی نظرثانی (ایس آئی آر)، خارجہ پالیسی، قومی سلامتی، چین اور امریکہ سے جڑے تجارتی مسائل، حد بندی، ایک ملک ایک الیکشن، بدعنوانی کے الزامات اور جمہوری اداروں کے کام کاج سمیت عوامی مفاد کے مختلف امور پر حکومت سے جواب مانگا جائے گا۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے ہفتہ کے روز یہاں ایک بیان میں کہا کہ پارٹی صرف مانسون اجلاس کی حکمت عملی پر ہی کام نہیں کر رہی ہے بلکہ آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاریوں میں بھی مصروف ہے۔ ریاستوں میں تنظیمی میٹنگوں کا دور جاری ہے اور کانگریس اپنے تنظیم کو مضبوط کرنے کے علاوہ انڈیا اتحاد کی حلیف جماعتوں کے ساتھ پارلیمنٹ کے اندر حکومت کو مختلف امور پر گھیرنے کی حکمت عملی بنا رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس کو نہ صرف بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے بلکہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن کے گٹھ جوڑ سے بھی مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے ایس آئی آر اور انتخاب سے متعلق دیگر عمل کو لے کر ڈی ایم کے اور عام آدمی پارٹی سمیت اپوزیشن کی 24 جماعتوں اور آزاد رکن پارلیمنٹ کپل سبل کے

لکھے گئے مشترکہ خط کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن غیر جانبدارانہ طریقے سے کام نہیں کر رہا ہے اور بڑی تعداد میں ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے جا رہے ہیں۔ اگر انتخابی نتائج پہلے سے طے ہونے کا تاثر بن جائے تو جمہوریت اور انتخابی عمل کی اہمیت ہی ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سپریم کورٹ الیکشن کمیشن کو غیر جانبدارانہ طریقے سے کام کرنے کی ہدایت دے گا۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ حکومت مانسون سیشن میں حد بندی بل اور ایک ملک ایک الیکشن' سے متعلق تجویز دوبارہ لا سکتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی دو تہائی اکثریت حاصل کر کے آئین میں تبدیلی کرنا چاہتی ہے اور سماجی انصاف اور ریزرویشن کے نظام کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پارلیمنٹ سیشن سے پہلے کل جماعتی میٹنگ اب محض ایک رسم بن کر رہ گئی ہے کیونکہ اس میں اپوزیشن کی باتیں سنی تو جاتی ہیں لیکن پارلیمنٹ کا اصل ایجنڈا وزیراعظم اور وزارت داخلہ کا دفتر طے کرتا ہے۔ حکومت کی خارجہ پالیسی پر مسٹر رمیش نے کہا کہ آپریشن سندور' کے دوران ہماری سکورٹی فورسز نے غیر معمولی کامیابی حاصل کی لیکن ہندوستان کی سفارت کاری کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دہشت گردی کو پناہ دینے والے پاکستان کو بین الاقوامی سطح پر اہمیت مل رہی ہے۔ انہوں نے چین کے ساتھ بڑھتے ہوئے تجارتی خسارے، امریکہ کے ساتھ مجوزہ تجارتی معاہدے اور خارجہ پالیسی پر پارلیمنٹ میں بحث نہ ہونے کو بھی حکومت کی ناکامی قرار دیا۔ کانگریس لیڈر نے بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں بدعنوانی کے الزامات کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ کانگریس اور اپوزیشن جماعتوں کا اتحاد ایودھیا، کیدارناتھ اور بدری ناتھ میں چڑھاوے سے جڑے معاملات، مدھیہ پردیش کے مبینہ زرعی گھوٹالے اور اروناچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سے جڑے الزامات سمیت تمام معاملات پر مانسون سیشن میں حکومت سے جواب مانگے گا۔

کھلونوں کی معیاری جانچ کے لیے جدید ٹیسٹنگ سہولیات قائم کی جائیں گی، حکومت صنعت کی مدد کرے گی: گوئل

آج تقریباً 18,000 کروڑ روپے کی مارکیٹ میں درآمدات گھٹ کر صرف 2,500 سے 3,000 کروڑ روپے رہ گئی

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے تجارت و صنعت پیوش گوئل نے کھلونوں کی صنعت (ٹوائے انڈسٹری) کو یقین دہانی کرائی ہے کہ حکومت ان کی مدد کے لیے بیورو آف انڈین اسٹینڈرڈز (بی آئی ایس)، نیشنل ٹیسٹ ہاؤس اور دیگر سرکاری و نیم سرکاری لیبارٹریوں کے ذریعے ملک بھر کے کھلونا مینوفیکچرنگ کلسٹرز میں جدید ٹیسٹنگ کی سہولیات قائم کرے گی۔ مسٹر گوئل نے صنعت کاروں سے درخواست کی کہ وہ ضروری ٹیسٹنگ آلات کی فہرست فراہم کریں، تاکہ ملک میں اعلیٰ سطحی ٹیسٹنگ کی سہولیات قائم اور فعال کی جا سکیں اور ملک میں بنے کھلونے ملکی اور بین الاقوامی دونوں بازاروں کے لیے اعلیٰ ترین معیار پر پورے اتر سکیں۔ وزیر تجارت ہفتہ کے روز دارالحکومت میں کھلونے بنانے والوں کی تنظیم - ٹوائے ایسوسی ایشن آف انڈیا' کی 17ویں ٹوائے بز انٹرنیشنل بی 2 بی نمائش' کے دوران منعقدہ ایک سیشن سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی موثر پالیسیوں اور صنعت میں جدت طرازی کی بدولت ہندوستانی کھلونوں کی صنعت نے گزشتہ چند برسوں میں غیر معمولی ترقی درج کی ہے۔ گزشتہ چار سالوں میں کھلونوں کی برآمدات (ایکسپورٹ) میں 239 فیصد اضافے اور درآمدات (امپورٹ) میں 32 فیصد کمی کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر تجارت نے اس صنعت پر زور دیا کہ وہ اس رفتار کو برقرار رکھتے ہوئے آنے والے سالوں میں دس گنا اضافے کا ہدف مقرر کرے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ہندوستانی کھلونوں کی مارکیٹ کا صرف 12 فیصد حصہ ملکی

مصنوعات سے پورا ہوتا تھا، جبکہ آج تقریباً 18,000 کروڑ روپے کی مارکیٹ میں درآمدات گھٹ کر صرف 2,500 سے 3,000 کروڑ روپے رہ گئی ہیں اور بقیہ مانگ ہندوستانی مینوفیکچررز پوری کر رہے ہیں۔ انہوں نے کھلونوں کے معیار میں ہونے والی بہتری کی تعریف کرتے ہوئے صنعت کاروں کو اس میں مزید تسلسل برقرار رکھنے کا پیغام دیا۔ انہوں نے ٹوائے ایسوسی ایشن آف انڈیا سے قائدانہ کردار ادا کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت اس کے تقریباً 1,200 ارکان ہیں، جبکہ ملک میں تقریباً 21,000 کھلونا مینوفیکچررز کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے تمام مینوفیکچررز کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر لانے کی اپیل کی۔ مسٹر گوئل نے مصنوعات کے معیار (کوالٹی)، میٹریل، فنشنگ اور مینوفیکچرنگ کے معیارات میں مسلسل بہتری پر زور دیا۔ اسی تناظر میں، انہوں نے اعلیٰ معیار کے پینٹ، بہتر فنشنگ، سیف ایجز اور پائیدار مصنوعات کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے صنعت کاروں سے ضروری ٹیسٹنگ آلات کی فہرست تیار کرنے کی گزارش کی۔ انہوں نے پیچ وار پائیداری، پینٹ کے معیار، فنشنگ اور بیٹری سے چلنے والے اور الیکٹرانک کھلونوں کی جانچ کا نظام تیار کرنے کی تجویز دی، تاکہ تصدیق شدہ اعلیٰ معیار کی مصنوعات کے ذریعے ہندوستانی برانڈز عالمی سطح پر اپنی مضبوط پہچان بنا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ میک ان انڈیا کے 11 سالوں میں کھلونوں کی صنعت کو وسیع تعاون حاصل ہوا ہے۔ سال 2020 میں شروع کیے گئے نیشنل ٹوائے ایکشن پلان نے صنعت کی ترقی کے لیے ایک واضح روڈ میپ فراہم کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ملک بھر میں 50 سے زائد کھلونا کلسٹرز قائم کیے جا چکے ہیں اور تقریباً 21,000 ایم ایس ایم ای یونٹس اس شعبے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس نمائش میں 400 سے زائد میڈ ان انڈیا کھلونا برانڈز، 15,000 سے زائد بزنس وزٹرز، 50 سے زائد ممالک کے نمائندوں اور کھلونوں کی صنعت سے وابستہ مختلف شراکت داروں (اسٹیک ہولڈرز) نے شرکت کی۔

ملک میں جگر کے امراض اور ذیابیطس کا بڑھنا قومی تشویش، مشن موڈ میں بیداری مہم ضروری: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

پہلے جو بیماریاں بنیادی طور پر ادھیڑ عمر اور بزرگوں میں دیکھنے کو ملتی تھیں، وہ اب نوجوانوں اور نوعمروں تک پہنچ رہی ہیں

نئی دہلی، 04 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس اور ٹیکنالوجی (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستان میں جگر کے امراض اور ٹائپ-2 ذیابیطس کے معاملات میں تیزی سے ہو رہا اضافہ تشویشناک ہے اور ان سے نمٹنے کے لیے مشن موڈ میں قومی عوامی بیداری مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے یہاں انسٹی ٹیوٹ آف لیور اینڈ بلیری سائنسز (آئی ایل بی ایس) میں لیور اینڈ میٹابولک ڈیزیز نیٹ ورک (انفلیمین') کی تیسری سالگرہ کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فیٹی لیور، ہائی بلڈ پریشر، ڈسلپیڈیمیا اور انسولین کے خلاف مزاحمت جیسی بیماریاں آپس میں گہرائی سے جڑی ہوئی ہیں اور ایک دوسرے کے لیے خطرے کا عنصر بن رہی ہیں۔ ایسے میں ان سے نمٹنے کے لیے مشن موڈ میں قومی عوامی بیداری مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے جو بیماریاں بنیادی طور پر ادھیڑ عمر اور بزرگوں میں دیکھنے کو ملتی تھیں، وہ اب نوجوانوں اور نوعمروں تک پہنچ رہی ہیں۔ یہ

صرف طبی شعبے کا چیلنج نہیں، بلکہ قومی تشویش کا موضوع بن گئی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعے موٹاپے اور طرز زندگی سے جڑی بیماریوں کے خلاف چلائی جا رہی مہم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اب علاج کے بجائے بچاؤ، وقت پر جانچ اور صحت مند طرز زندگی پر زیادہ زور دینے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ہندوستانیوں کا جینیاتی رجحان، مرکزی موٹاپا اور مخصوص جسمانی بناوٹ انہیں نسبتاً کم باڈی ماس انڈیکس (بی ایم آئی) ہونے کے باوجود ذیابیطس، فیٹی لیور اور دل کے امراض کے تئیں زیادہ حساس بناتی ہے۔ اس لیے ہندوستان کو اپنے حالات کے مطابق ریسرچ اور حل تیار کرنے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ جگر جسم کا سب سے زیادہ دوبارہ بحال ہونے والا اور مزاحمتی عضو ہے، لیکن غیر صحت بخش کھان پان، بے قاعدہ معمولات، نیند کی کمی، تناؤ اور ماحولیاتی آلودگی جیسے اسباب مسلسل اسے متاثر کر رہے ہیں۔ ان روکے جا سکنے والے اسباب پر قابو پانا عوامی صحت کی حکمت عملی کا اہم حصہ ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ وکست بھارت 2047 کا ہدف بھی پورا ہوگا، جب ملک کی آبادی صحت مند ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ذیابیطس اور فیٹی لیور جیسی بیماریوں پر موثر قابو پانے سے نہ صرف عوامی صحت بہتر ہوگی، بلکہ ہندوستان کے انسانی سرمائے، پیداواری صلاحیت اور قومی ترقی کو بھی نئی رفتار ملے گی۔

دفاعی افواج کی جنگی تیاری بڑھانے کے لیے ڈی اے سی نے

52 ہزار کروڑ روپے کے سرمایہ جاتی حصول کی تجاویز منظور کر لیں

چنئی، 4 جولائی (ایجنسیز) دفاعی افواج کی جنگی تیاری کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی سربراہی میں ہونے والے ڈیفنس ایکویزیشن کونسل (ڈی اے سی) کے اجلاس میں تقریباً 52 ہزار کروڑ روپے مالیت کی مختلف دفاعی خریداری کی تجاویز کو ضرورت کی منظوری دے دی گئی۔ دفاعی بیان کے مطابق، ڈی اے سی نے گزشتہ شام یہ منظوری دی۔ ہندوستانی فوج کے لیے انٹی ان مینڈ ایریل وہیکل (یو اے وی) الیکٹرانک وارفیئر سسٹم آکاش ترنگ"، مین پورٹیبل انٹی ٹینک گائیڈڈ میزائل (MPATGM)، میڈیم رینج سرفیس ٹو ایئر میزائل (MRSAM)، ویری شارٹ رینج ایئر ڈیفنس سسٹم (V-SHORADS)، ٹینکوں کے لیے ایکٹو پروٹیکشن سسٹم اور جیٹ پر مبنی کامیکازی ڈرون سسٹم کی خریداری کی منظوری دی گئی۔ بیان کے مطابق، آکاش ترنگ فوجی فارمیشنز کو ڈرون حملوں سے موثر تحفظ فراہم کرے گا، جبکہ MPATGM دشمن کی بکتر بند اور میکانائزڈ فورسز کا مقابلہ کرنے میں پیادہ فوج کی صلاحیت میں اضافہ کرے گا۔ MRSAM مختلف درمیانی فاصلے سے ہونے والے فضائی خطرات کے خلاف دفاع فراہم کرے گا۔ اسی طرح V-SHORADS اپنی جدید ملٹی اسپیکٹرل سینسنگ صلاحیت کے ذریعے بھارتی فوج کی فضائی دفاعی استعداد اور دشمن کے جوابی اقدامات سے نمٹنے کی صلاحیت میں اضافہ کرے گا۔ ایکٹو پروٹیکشن سسٹم ٹینکوں کے دفاعی نظام کو مزید مضبوط بناتے ہوئے ان کی بقا کی صلاحیت بہتر بنائے گا، جبکہ جیٹ پر مبنی کامیکازی ڈرونز بہتر الیکٹرانک وارفیئر صلاحیت، زیادہ تباہ کن اثر، بہتر بقا اور کم لاگت کے فوائد فراہم کریں گے۔ ہندوستانی بحریہ کے لیے ملٹی انفلوئنس گراؤنڈ مائن (MIGM)، نیول شپ بورن ان مینڈ ایریل سسٹم (NSUAS) اور الیکٹرک پروپلشن سسٹم کے لیے لینڈ بیسڈ ٹیسٹنگ فیسلٹی (LBTF) کے قیام کی منظوری دی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ MIGM دشمن کی بحری نقل و حرکت کو محدود کرے گا، جبکہ جدید سینسرز سے لیس NSUAS بھارتی بحریہ کی حالات سے آگاہی میں اضافہ کرے گا۔ LBTF بھارتی بحری اثاثوں میں استعمال ہونے والی موٹروں اور متعلقہ پروپلشن سسٹمز کی آزمائش کی ضروریات پوری کرے گا۔

حکومت نے پیاز کی قیمت خرید 250 روپے بڑھا کر 2,125 روپے فی کوئنٹل کی

نئی دہلی، 4 جولائی (ایجنسیز) مرکز نے قیمتوں میں استحکام کی اسکیم کے تحت پیاز کی سرکاری قیمت خرید میں 13 فیصد (250 روپے) کا اضافہ کر کے اسے 2,125 روپے فی کوئنٹل کر دیا ہے جو ہفتہ سے ہی نافذ العمل ہو گیا ہے۔ حکومت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ ملک میں پیاز کی کوئی کمی نہیں ہے اور سپلائی معمول کے مطابق ہے لیکن بارش میں تاخیر کی وجہ سے مہاراشٹر اور کرناٹک کے کچھ علاقوں میں پیاز کی بوائی سست چل رہی ہے۔ اس سے خاص طور پر پیاز کی بڑے پیمانے پر کاشت کرنے والی ریاستوں جیسے مہاراشٹر، مدھیہ پردیش اور گجرات کے کسانوں کو بہتر منافع ملے گا اور قیمتوں میں استحکام کے بفر اسٹاک کے لیے خریداری بڑھے گی۔ حکومت پیاز جیسی کچھ فصلوں کی قیمتوں میں تیز اتار چڑھاؤ کے دور میں کسانوں اور صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لیے قیمتوں میں استحکام کی اسکیم کے تحت بفر اسٹاک رکھتی ہے۔ حکومت یہ خریداری نیفیڈ (نیشنل ایگریکلچرل کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن) اور این سی سی ایف (نیشنل کوآپریٹو کنزیومرز فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ) کے ذریعے کراتی ہے۔

شدید گرمی کی لہر، امریکہ میں توانائی کا بحران بڑھ گیا، مصنوعی ذہانت کے ڈیٹا سینٹرز پر سوالات اٹھ گئے

واشنگٹن، 4 جولائی (یو این آئی) امریکہ میں جاری شدید گرمی کی لہر نے بجلی اور پانی کے نظام پر دباؤ بڑھا دیا ہے جبکہ مصنوعی ذہانت کے ڈیٹا سینٹرز کی تیزی سے بڑھتی ہوئی تعداد کو بھی شدید تنقید کا سامنا ہے۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ مراکز بڑی مقدار میں بجلی اور پانی استعمال کر رہے ہیں جس سے پہلے سے دباؤ کا شکار انفرااسٹرکچر مزید متاثر ہو رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ میں ڈیٹا سینٹرز ملک کی مجموعی بجلی کا تقریباً 4 فیصد استعمال کرتے ہیں اور اندازہ ہے کہ یہ شرح 2030ء تک بڑھ کر 9 فیصد تک پہنچ سکتی ہے، اس وقت ملک میں ہزاروں نئے مراکز تعمیر کیے جا رہے ہیں تاکہ مصنوعی ذہانت کی بڑھتی ہوئی طلب پوری کی جا سکے۔ گرمی کی شدت کے دوران بجلی کے نظام پر دباؤ مزید بڑھ گیا ہے، مشرقی ریاستوں میں بجلی فراہم کرنے والے ادارے نے ہنگامی صورتِ حال میں ڈیٹا سینٹرز سے کہا ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے بیک اپ جنریٹرز استعمال کریں تاکہ عام صارفین کو بجلی دستیاب ہو سکے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سیاسی سطح پر بھی اس معاملے پر بحث تیز ہو گئی ہے۔ ٹیکساس کے گورنر نے دیہی علاقوں میں نئے ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر پر پابندی کی تجویز دی ہے جبکہ بعض سینیٹرز اور اراکین کانگریس نے نئے منصوبوں پر عارضی پابندی کا مطالبہ کیا ہے۔ عوامی رائے بھی اس حوالے سے منفی دکھائی دیتی ہے۔ ایک سروے کے مطابق 10 میں سے 7 امریکی اپنے علاقوں میں ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر کے خلاف ہیں جن کی بڑی وجہ بجلی اور پانی کا زیادہ استعمال بتایا گیا ہے۔ رپورٹ میں شامل کی گئی ماہرین کی رائے کے مطابق گرمی کے دوران ڈیٹا سینٹرز کے کولنگ سسٹمز کے لیے بجلی کی کھپت 40 فیصد تک بڑھ سکتی ہے جبکہ پانی کے استعمال میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایک بڑے ڈیٹا سینٹر میں روزانہ لاکھوں گیلن پانی استعمال ہونے کی اطلاعات ہیں جس سے خشک سالی کے شکار علاقوں میں صورتِ حال مزید خراب ہو رہی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ امریکا میں متعدد ریاستیں پہلے ہی بڑھتی ہوئی طلب کے باعث بجلی کے نظام پر دباؤ کا سامنا کر رہی ہیں اور بعض علاقوں میں صارفین کو متبادل بجلی فراہم کنندگان کی طرف منتقل کیا جا رہا ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہی رجحان جاری رہا تو آئندہ برسوں میں بجلی اور پانی کے وسائل پر دباؤ مزید سنگین ہو سکتا ہے خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں شدید گرمی اور خشک سالی پہلے ہی معمول بن چکی ہے۔

فرانس نے آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگوں کی صفائی کیلئے مائن ہنٹرز تعینات کر دیئے

پیرس، 4 جولائی (یو این آئی) فرانس نے آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگوں کی صفائی کے لیے مائن ہنٹرز (بارودی سرنگیں تلاش کرنے والے بحری جہاز) تعینات کر دیے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے کہا کہ فرانس کے مائن ہنٹرز شراکت داروں کے ساتھ مل کر آبنائے ہرمز میں بحری آمد و رفت کی مکمل بحالی اور جہاز رانی کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تیار ہیں۔" انہوں نے مزید بتایا کہ عمانی حکام سے مشاورت کے بعد طیارہ بردار بحری جہاز چارلس ڈیگال کو بندرگاہ واپس بلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، تاہم بارودی سرنگوں سے نمٹنے کے فرانسیسی اثاثے اور ان کا حفاظتی دستہ علاقے میں تعینات اور کسی بھی کارروائی کے لیے تیار رہے گا۔ واضح رہے کہ ایران نے گزشتہ ماہ کے آخر میں آبنائے ہرمز میں فرانسیسی شمولیت کو مسترد کر دیا تھا، جب صدر میکرون نے اس منصوبے کا اعلان کیا تھا۔

عالمی درجہ حرارت میں اضافہ کرنے والے مضبوط ایل نینو سسٹم کے زور پکڑنے کی پیشگوئی

اقوام متحدہ، 4 جولائی (یو این آئی) اقوام متحدہ کی موسمیاتی ایجنسی نے آئندہ چند ماہ میں عالمی درجہ حرارت میں اضافہ کرنے والے مضبوط ایل نینو سسٹم کے زور پکڑنے کی پیشگوئی کی ہے۔ عالمی موسمیاتی ایجنسی نے خبردار کیا ہے کہ ایل نینو کے اثرات 2027 تک دنیا کے مختلف خطوں میں محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ یورپ میں گزشتہ 2 ہیٹ ویوز میں شدید گرمی سے فرانس، بیلجیئم اور نیدرلینڈز میں تین ہزار 700 سے زائد اموات ریکارڈ ہو چکی ہیں۔ فرانس میں دو ہزار 25 افراد، بیلجیئم میں ایک ہزار 200 اور نیدرلینڈز میں 480 اموات ہوئی ہیں جس پر حکام کی جانب سے اموات میں مزید اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ اسپین میں بھی شدید گرم موسم کے باعث سینکڑوں افراد جان کی بازی ہار گئے۔

امریکہ کے 4 کروڑ سے زائد شہری فوڈ اسٹیمپس پر گزارا کر رہے ہیں: قالیباف

تہران، 4 جولائی (ایجنسیز) بھوکا ملک ایران ہے یا امریکہ؟ باقر قالیباف نے 4 کروڑ امریکیوں کے 'فوڈ اسٹیمپس' پر ہونے کا جوابی طعنہ دے دیا۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر اور چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایران کی غذائی صورت حال سے متعلق دیے گئے حالیہ بیان پر جمعرات کو اپنے ایکس اکاؤنٹ پر لکھا کہ آپ کے اپنے ملک کے 4 کروڑ سے زائد شہری فوڈ اسٹیمپس پر گزارا کر رہے ہیں اور آپ کسی دوسرے ملک کو بھوکا قرار دے رہے ہیں۔ انھوں نے لکھا 'ذرا تصور کریں کہ آپ کے اپنے ملک کے چار کروڑ سے زائد شہری فوڈ اسٹیمپس پر گزارا کر رہے ہوں، اور آپ کسی دوسرے ملک کو بھوکا قرار دے رہے ہوں۔' قالیباف نے کہا ٹرمپ کا بیان حقیقت پر مبنی اعلان نہیں، بلکہ اپنی ہی صورت حال کا عکس ہے، اپنی اسٹیپ اسکیم کے مشورے اپنے پاس رکھیں۔ انھوں نے کہا ہمارے وسائل ہمارے اپنے ہیں، ہمارے فیصلے بھی ہمارے اپنے ہیں، بہتر ہوگا کہ آپ اپنے ملک میں غذائی قلت کی شرح پر توجہ دیں۔ قالیباف کا یہ بیان اس کے بعد سامنے آیا جب ڈونلڈ ٹرمپ نے سی این بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران 300 فی صد مہنگائی کا شکار ہے اور کوئی آمدنی نہیں کما رہا، ٹرمپ نے مزید کہا تھا کہ اگر جاری سفارتی مذاکرات کامیاب ہو جاتے ہیں تو امریکا مستقبل میں ایران کو غذائی اجناس فراہم کرنے کا خواہاں ہے۔ ٹرمپ نے کہا تھا انھیں خوراک کی ضرورت ہے، انھیں مکئی، گندم اور سویابین چاہیے، اور ہم یہ سب صرف اپنے امریکی کسانوں کے ذریعے فراہم کریں گے۔

ٹرمپ کی تشویش، ڈیموکریٹس اقتدار میں آتے ہی فلی بسٹر ختم کر دیں گے!

واشنگٹن، 4 جولائی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو تشویش لاحق ہے کہ جس پروسیجر کے خاتمے کے لیے انھوں نے کوششیں کی تھیں، اس فلی بسٹر کو ڈیموکریٹس اقتدار میں آتے ہی ختم کر دیں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی سینیٹ میں قانون سازی کو روکنے والے، طویل بحث کے روایتی حربے فلی بسٹر (Filibuster) کو ختم کرنے کی بارہا کوشش کی ہے لیکن ناکام رہے ہیں، فلی بسٹر کے خاتمے سے کوئی بھی بل سینیٹ میں 60 کی بجائے محض سادہ اکثریت سے پاس کیا جا سکتا ہے، تاہم ٹرمپ کی اپنی ہی پارٹی (ریپبلکنز) کے کئی سینیٹرز اس کے شدید خلاف ہیں۔ ٹرمپ نے ریپبلکنز کو متنبہ کرتے ہوئے ایک بار پھر کہا ہے کہ ڈیموکریٹس اگر جیت گئے تو بڑی تبدیلیاں کر کے ریپبلکنز کا جیتنا ناممکن بنا دیں گے، پھر میں گھر میں بیٹھ کر کہوں گا کہ میں نے پہلے ہی خبردار کر دیا تھا۔ صدر ٹرمپ نے کہا ڈیموکریٹس اقتدار میں آتے ہی فلی بسٹر ختم کر کے فوری قانون سازی کریں گے، وہ سپریم کورٹ کے ججز کی تعداد 21 تک بڑھانا چاہتے ہیں، اور سینیٹ میں 2 نئی ریاستیں شامل کر کے اپنی اکثریت بڑھائیں گے۔ واضح رہے کہ فلی بسٹر طویل بحث کر کے بل روکنے کا ہتھکنڈا ہے جسے ختم کرنے کے لیے 60 سینیٹرز کے ووٹ درکار ہوتے ہیں۔

'سیو امریکہ ایکٹ' پاس ہو گیا تو 100 سال تک ریپبلکنز ہار نہیں سکیں گے: ٹرمپ

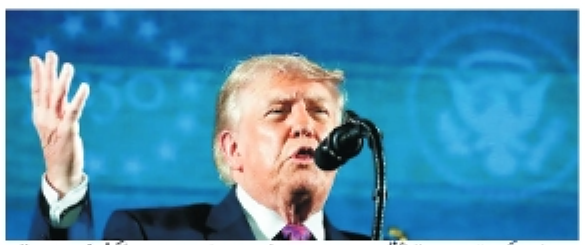

جنوبی ڈکوٹا، 4 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ساؤتھ ڈکوٹا میں امریکہ کے 250 ویں یوم آزادی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر 'سیو امریکہ ایکٹ' پاس ہو گیا تو 100 سال تک انتخابات میں ریپبلکنز ہار نہیں سکیں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا آزادی کے 250 سال مکمل ہونے پر میں قوم کو مبارکباد دیتا ہوں، امریکہ آج دنیا کا سب سے طاقتور اور ترقی یافتہ ملک ہے، ہم کبھی اور کسی صورت ناکام نہیں ہوں گے، تاریخ میں کسی قوم نے اتنی عظیم کامیابی کا جشن نہیں منایا جتنا امریکہ منا رہا ہے۔ امریکی ریپبلکن صدر نے کہا کہ سیو امریکہ ایکٹ اگر پاس ہو گیا تو اگلے سو سال تک انتخابات میں ریپبلکنز ہار نہیں سکیں گے، انھوں نے کہا کہ مڈ ٹرم الیکشن بھی ہم جیتیں گے اگر خود ہارنا نہ چاہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا 250 سال مکمل ہونے پر امریکہ دنیا کی قدیم ترین اور سب سے زیادہ آزاد جمہوریہ ہے، ہمارے پاس دنیا کا سب سے منصفانہ، پائیدار آئین اور مضبوط ترین ملک موجود ہے، خدا کے فضل سے امریکہ انسانی تاریخ کی سب سے زیادہ کامیاب اور غیر معمولی قوم ہے۔ ٹرمپ نے کہا امریکہ کبھی کسی کے سامنے نہیں جھکا، اور ہمیشہ امن کا خواہاں رہا ہے، اور ہمیشہ مشکل وقت میں اپنے ہمسایوں کی مدد کی ہے، امریکہ امن پسند ہے لیکن کسی خطرے کو برداشت نہیں کرے گا، ہم نے وینزویلا کو ایک دن میں شکست دی اور ایران کو طاقتور ترین حملے سے مکمل ناکامی سے دوچار کیا۔

ایرانی تنصیبات تک آئی اے ای اے کی رسائی امریکہ ایران بات چیت پر کرتی ہے انحصار: گروسی

ماسکو۔ 4 جولائی (ایجنسیز) بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کی ایرانی تنصیبات تک رسائی امریکہ اور ایران کے درمیان بات چیت پر انحصار کرتی ہے۔ آئی اے ای اے کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی نے آر آئی اے نووستی' کو یہ معلومات دی ہے۔ مسٹر گروسی نے کہا، "اب تک یہ رسائی ممکن نہیں ہو پائی ہے۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ ہمیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ یہ معاملہ - بھلے ہی غیر رسمی طور پر ہی کیوں نہ ہو- کسی نہ کسی انداز میں ایک دوسرے سے مربوط اور اسی پر منحصر ہے۔ درحقیقت، جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں، یہ صورتِ حال امریکہ اور ایران کے درمیان مفاہمتی یادداشت ۔ سے متعلق جاری مذاکرات سے متاثر ہو رہی ہے۔"

بالٹک ممالک نے یوکرین کو ڈرون حملوں کے لیے فضائی حدود فراہم کی: روس

ماسکو، 4 جولائی (اسپوتنک ریو این آئی) روس کے نائب وزیر خارجہ میخائل گالوزین نے الزام لگایا ہے کہ بالٹک ممالک نے روسی انفرااسٹرکچر پر حملہ کرنے والے یوکرائی ڈرونز کو اپنی فضائی حدود فراہم کی ہیں۔ اسپوتنک سے بات کرتے ہوئے، مسٹر گالوزین نے کہا کہ روس کے پاس اس بات کے پختہ ثبوت ہیں کہ لاٹویا اور دیگر بالٹک ممالک نے یوکرین کے ڈرونز کو روسی شہری انفرااسٹرکچر پر حملہ کرنے کے لیے اپنی فضائی راہداریوں کا استعمال کرنے کی اجازت دی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حال ہی میں کئی بار یوکرائی ڈرون بالٹک ممالک کی فضائی حدود میں داخل ہوتے دیکھے گئے ہیں۔ تاہم ایسٹونیا، لاٹویا اور لیتھوانیا پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ انہوں نے یوکرین کو روس میں اہداف پر ڈرون حملوں کے لیے اپنی فضائی حدود استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی ہے۔ نائب وزیر خارجہ نے روسی سرحد کے قریب لٹویا میں ڈرون فیکٹری قائم کرنے کے منصوبے پر بھی تنقید کرتے ہوئے اسے اشتعال انگیزی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام بالٹک ممالک کی روس کے خلاف مخاصمانہ پالیسی کے مطابق مسٹر گالوزین کے مطابق، بالٹک ممالک یورپی یونین کی عسکری مہم کے ایک حصے کے طور پر دفاعی اخراجات میں اضافے سے فائدہ اٹھانے اور نیٹو کے مشرقی محاذ کے ایک اہم حصے کے طور پر خود کو قائم کرنے کے لیے ایسے اقدامات کر رہے ہیں۔

نشانہ بنانے کی کوشش کی تو بھرپور جواب دیا جائے گا: سعودی اتحاد نے یمن کو خبردار کر دیا

ریاض، 4 جولائی (یو این آئی) یمن میں سعودی عرب کی زیر قیادت اتحاد نے حوثی باغیوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر سعودی عرب کو نشانہ بنایا گیا تو بھرپور طاقت سے جواب دیا جائے گا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یمنی حوثیوں نے سعودی عرب پر یمنی فضائی حدود کی خلاف ورزیوں کا الزام لگایا تھا۔ حوثیوں کا کہنا تھا کہ خلاف ورزیاں جاری رہیں تو سعودی ہوائی اڈوں اور خشکی و سمندر میں واقع اہم تنصیبات کو نشانہ بنائیں گے۔ جس پر اب سعودی اتحاد کا بیان سامنے آیا ہے، انہوں نے حوثیوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کو نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی تو بھرپور اور غیر معمولی طاقت کے ساتھ جواب دیا جائے گا۔

اسرائیل اسلام آباد ایم او یو' کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہا ہے، اردوان

انقرہ، 4 جولائی (یو این آئی) ترکیہ صدر رجب طیب اردوان نے دنیا کو خبردار کیا ہے کہ اسرائیل امریکہ اور ایران کے درمیان طے شدہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے ترکیہ صدر نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کو ترکیہ آمد پر خوش آمدید کہتا ہوں، بلوچستان میں بس حادثے پر دکھ کا اظہار کرتے ہیں، حادثے میں قیمتی جانوں کی ضیاع پر افسوس ہے۔ رجب طیب اردوان نے کہا کہ اسلام آباد ایم او یو پر دستخط کا خیر مقدم کرتے ہیں، اور پاکستان کی امن کیلیے کوششوں کی حمایت کرتے ہیں، لیکن اسرائیل معاہدے کو سبوتاژ کرنے کیلیے جارحیت کر رہا ہے، اسرائیلی افواج غزہ اور لبنان میں جارحیت کر رہی ہیں، ہم اس کی جارحیت پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات میں بہتری کی رفتار پر اطمینان ہے، عالمی امن کیلیے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت انتہائی اہم ہے، ترکیہ پاکستان کی ہر شعبے میں بھرپور حمایت جاری رکھے گا، امن اور خوشحالی کی کوششوں کی حمایت ہمیشہ جاری رکھیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ امن، ترقی اور خوشحالی کیلیے پاکستان کے اقدامات قابل ستائش ہیں، تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون میں اضافے سے متعلق بھی گفتگو ہوئی، خصوصی اقتصادی زونز کے معاملے پر متعلقہ وزارتیں قریبی روابط جاری رکھیں گی، پاکستان میں سرمایہ کاری کیلیے بزنس کمیونٹی کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

ایرانی سکیورٹی اداروں نے مجتبیٰ خامنہ ای کو والد کی آخری رسومات میں شرکت کی اجازت نہیں دی

تہران، 4 جولائی (ایجنسیز) ایران کے سکیورٹی اداروں نے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی اپنے والد اور سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی آخری رسومات میں شرکت کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ اطلاعات کے مطابق سکیورٹی حکام کو خدشہ ہے کہ اسرائیل یا تو مجتبیٰ خامنہ ای کو نشانہ بنا سکتا ہے یا ان کی عوامی موجودگی کو ان کے خفیہ ٹھکانے کا سراغ لگانے کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ دی نیویارک ٹائمز کی ایک رپورٹ میں اسلامک ریولیوشنری گارڈ کور (آئی آر جی سی) کے دو گمنام ارکان اور آخری رسومات کے انتظامات سے وابستہ ایک شخص کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ مجتبیٰ خامنہ ای نے 9 جولائی کو مشہد میں اپنے والد کی آخری رسومات میں شرکت اور مذہبی روایت کے مطابق تدفین کی رسومات ادا کرنے کے لیے سکیورٹی حکام سے اجازت طلب کی تھی، تاہم سکیورٹی خدشات کے پیش نظر ان کی درخواست منظور نہیں کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق ایران کی سیاست میں ایک پراسرار شخصیت سمجھے جانے والے مجتبیٰ خامنہ ای اپنے والد کے دورِ قیادت میں پس پردہ اہم کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ 28 فروری کو ہونے والے مبینہ امریکہ۔ اسرائیل مشترکہ حملوں کے بعد سے نہ وہ عوامی سطح پر دکھائی دیے ہیں اور نہ ہی ان کے بارے میں کوئی مصدقہ اطلاع سامنے آئی ہے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ان حملوں میں ان کے والد سمیت متعدد اعلیٰ سیاسی اور فوجی رہنما ہلاک ہوئے تھے، جبکہ مجتبیٰ خامنہ ای کے بارے میں اطلاعات تھیں کہ وہ شدید زخمی ہوئے اور ممکنہ طور پر ان کا چہرہ بھی متاثر ہوا۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس حملے میں ان کی اہلیہ اور بیٹے کی بھی موت ہوگئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق وہ رواں ہفتے کے آغاز میں تہران میں اپنی اہلیہ کے لیے منعقدہ تعزیتی تقریب میں بھی شریک نہیں ہوئے، جس کے بعد ان کی صحت اور موجودہ مقام کے بارے میں قیاس آرائیوں میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ عوامی منظرنامے سے ان کی مسلسل غیر موجودگی نے ان کی قیادت کے استحکام سے متعلق خدشات کو بھی بڑھا دیا ہے۔ رپورٹ میں ایران کے چار سینئر حکام کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ مجتبیٰ خامنہ ای کی طویل غیر موجودگی کے باعث سیاسی حلقوں میں غیر یقینی صورتحال مزید گہری ہو گئی رپورٹ کے مطابق مجتبیٰ خامنہ ای اس وقت صرف تحریری پیغامات کے ذریعے رابطہ کر رہے ہیں۔ یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ انہوں نے امریکہ کے ساتھ مذاکرات کی اجازت دے دی ہے، تاہم ایران کے سخت گیر حلقوں کا موقف ہے کہ جب تک وہ خود عوامی بیان یا صوتی پیغام جاری نہیں کرتے، وہ سفارتی عمل کی مخالفت جاری رکھیں گے۔

Government of Jammu & Kashmir UT

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER FLOOD SPILL CHANNEL DIVISION NARBAL

PIN No.193401
Fax/Phone: 01951-260223 Email: javidahmakur.80821@jk.gov.in
Notice inviting e-Tender
e- NIT No. 10of 2026-27 Dated:03/07/2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of Jammu and Kashmir, e-tenders (in Single Cover System) on item rate (percentile) basis are invited from approved and eligible contractors for the following works to be received by the Executive Engineer Flood Spill Channel Division Narbal.

S.No	Name of Work	Est. Cost(₹. In Lacs)	Earnest Money(₹.)	Cost of T/Doc. (₹.)	Time of completion	Class of Contractor	M. H Account
01	Construction of toe wall on outer slope of left embankment of Sukhnag Nallah at Dooni Mohalla Checki Kawoosa Near Masjid Sharief.	₹.2.06Lacs	4120/-	300/-	25days	DEE	M&R
02	Laying of crates on left side of Sukhnag Nallah near Supply Channel Zamindari Khul (Banjar) AkhoonKhul) atRathsun.	₹.2.02Lacs	4040/-	200/-	25days	DEE	M&R
03	Extension of spindal rod by welding including greasing of 07 No. Existing sluice pipes atShariefabdad.	₹.0.59Lacs	1180/-	100/-	15days	DEE	M&R
04	Construction of baricade on FSC at Shariefabad.	₹.0.59Lacs	1180/-	100/-	25days	DEE	M&R
05	Installation of gauge at various bridges within the jurisdiction of flood spill channel.	₹.1.09Lacs	2180/-	100/-	15days	DEE	M&R
06	Clearance of Chaksi Nallah.	₹.2.01Lacs	4020/-	200/-	25days	DEE	M&R

Position of AAA =Accorded, Position ofTS = Sanctioned ,Position of funds: (100% Budgetary provision 2026-27&2027-28)

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww .jktenders. gov .inas per schedule of date given below:-

1.	Date of Issue of Tender Notice	03-07-2026
2.	Period of downloading of bidding documents	03-07-2026from 1800 Hrs
3.	Bid submission Start Date	03-07-2026from 1800 Hrs
4.	Bid Submission End Date	24-07-2026upto1400 Hrs
5.	Date & time of opening of Bids	25-07-2026 at 11.00A.M in the Office of the Executive Engineer Flood Spill Channel Division Narbal.
6	Submission of Performance Security (PS)	The bidder has to provide3% of contract Cost as Performance Security& Addl. performance security as per circular issued by the J&K Finance Department vide No. FD-Code/441/2021-02-158 dt:08/08/2025 within 3 daysafter opening of Financial Bid.

31. All other terms and conditions sameas laid down in the GFR Manual for Procurement of works 2022 with upto date amendments, PWD Form-25Double shall also remain in force.

Sd/-
Executive Engineer
Flood Spill Channel Division
Narbal.

No:-FSCDN/CS/ Dated:/07/2026
DIPK No:-2864-26 Dated 4-7-2026

PUBLIC NOTICE

I am changing my name from (Old Name) Mohammad Amin to (New Name) Mohammad Amin Shah . In future I will be known as Mohammad Amin Shah. If any body is having any objection, he/she may contact Passport Officer Srinagar within 7 days ,after 7 days no objection will be accepted.
Mohammad Amin Shah,
Green Avenue Sector 1st Hyderpora.

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
اتوار ۵ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۹ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

یہ اہم نہیں کہ آپ کتنی آہستگی سے چلتے ہیں،
اہم یہ ہے کہ آپ رکیں نہیں۔ کنفیوشس

ابتدائی تشخیص اور عوامی بیداری کی اشد ضرورت

کل ایک نجی ہسپتال میں منعقدہ سیمینار میں ماہرین نے انکشاف کیا کہ گذشتہ دس سالوں کے دوران جموں وکشمیر میں کینسر کے مریضوں کی تعداد میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے اور اس کا ایک بہت تشویشناک پہلو یہ ہے کہ ساٹھ تا ستر فیصد کیسز اس وقت دریافت ہوتے ہیں جب بیماری پہلے ہی ایڈوانسڈ سٹیج پر ہوتی ہے۔

یوٹی میں کئی سرکاری ذرائع نے پہلے بھی اس کی تصدیق کی کہ گزشتہ چند سالوں میں کینسر کے نئے مریضوں کی رجسٹریشن میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ علاوہ ازیں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ تین سالوں میں سالانہ دو تا تین فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔

ماہرین نے عوامل جیسے تمباکو نوشی، غیر صحت مند طرزِ زندگی، آلودہ ماحول، خام خوراکیں، دیر سے تشخیص اور عوام میں شعور کی کمی کو اس اضافے کے لیے ذمہ دار قرار دیا ہے۔

کینسر کا اتنا دیر میں سامنے آنا علاج کے امکانات کو بہت کم کر دیتا ہے۔ اگر بیماری ابتدا میں نظر آ جائے تو کامیابی کے امکانات بہتر ہوتے ہیں، مگر دیر سے تشخیص مریض اور نظام دونوں کے لئے بڑا بوجھ ہے۔

دیہی علاقوں میں عوامی شعور کم ہے اور وہاں تشخیص کے وسائل کم دستیاب ہیں، جس سے خطرہ مزید بڑھ جاتا ہے۔ کینسر کی روک تھام اور ابتدائی شناخت کے لیے وقت پر تشخیص ناگزیر ہے، مگر اس پر توجہ کافی نہیں مل رہی۔

ماہرین نے کے مطابق دیہی اور پسماندہ علاقوں میں کینسر کی ممکنہ علامتوں کے بارے میں آگاہی مہم چلانا، اسکولوں، گرام پنچایت، صحت مراکز کے ذریعہ ورکشاپس منعقد کرانا سودمند ثابت ہوسکتا ہے

اس کے ساتھ ماس سکریننگ کا عمل شروع کیا جانا چاہیے خاص طور پر خواتین میں بریسٹ اور سروائیکل کینسر، مردوں میں پھیپھڑے، معدے اور گلے وغیرہ کے لیے مانیٹرنگ پروگرام بنانا وقت کی ضرورت ہے

ساتھ ہی لوگ اگر اس جان لیوا بیماری سے بچنا چاہتے ہیں تو انہیں تمباکو نوشی، سگریٹ نوشی، نشہ خوری، غیر صحت مند خوراک اور سستی طرزِ زندگی سے اجتناب کرنا ہوگا۔

دیہی صحت مراکز میں ابتدائی تشخیص کے آلات مہیا کرنا اور ان مراکز کو کینسر کی سمت آگہی دینا بہت ضروری ہے ساتھ ہی کم آمدنی والے مریضوں کے لیے مفت یا کم قیمت تشخیص، علاج اور پالی ایٹو کیئر کی سہولیات فراہم کی جانی چاہیے۔ اس کے ساتھ کمیونٹی سطح پر رضا کارانہ نیٹ ورکس بنانا چاہیے تاکہ مریضوں تک معلومات اور معاونت پہنچ سکے۔

عوام کے لئے یہ لمحہ غور طلب ہے کہ کینسر صرف کسی اور کا مسئلہ نہیں بلکہ ہمارے معاشروں میں تیزی سے بڑھنے والا چیلنج ہے۔ چونکہ یہاں اکثر مریض وقتِ تشخیص نہ ہونے کی وجہ سے آگے کے مراحل تک پہنچ جاتے ہیں، اس لیے ہر سطح پر سرکاری، نجی، کمیونٹی تعاون اور وقت پر علاج ضروری ہیں۔ اگر آج ہم شعور، اسکریننگ اور صحت مند طرزِ زندگی کی طرف قدم نہ بڑھائیں، تو یہ بیماری مزید سنگینی اختیار کر سکتی ہے۔

اس کے ساتھ وادی کشمیر میں ایک علیحدہ کینسر ہسپتال کا قیام لازمی ہے اس کیلئے سرکاری سطح پر ہنگامی بنیادوں قدم اٹھانا چاہیے۔ غیر سرکاری ادارے بھی اس ضمن میں اپنا رول نبھا سکتے ہیں اور سرکار کے اشتراک سے اس اہم منصوبے پر کام شروع کر سکتے ہیں۔

تمہارے مضبوط مکانات محفوظ نہیں رہ جائیں گے

تحریر: مطیع الرحمٰن عزیز
9911853902

"تمہارے مضبوط مکانات محفوظ نہیں رہ جائیں گے۔" یہ محض ایک جملہ نہیں بلکہ ایک ایسی تنبیہ ہے جو انسان کو اس بنیادی حقیقت کی طرف متوجہ کرتی ہے کہ اینٹ، پتھر، دولت، جائیداد اور بینک بیلنس اس وقت تک حقیقی تحفظ فراہم نہیں کر سکتے جب تک قوم علم، شعور، کردار، انصاف اور اجتماعی قوت سے آراستہ نہ ہو۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب قومیں تعلیم اور اخلاق سے محروم ہو جاتی ہیں تو ان کے مضبوط قلعے، بلند و بالا محلات اور وسیع سلطنتیں بھی انہیں زوال سے نہیں بچا سکتیں۔ یہ جملہ مجھے ایک ایسے مدبر، مفکر اور قوم کے مخلص رہنما کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے اپنی پوری زندگی قوم کی تعلیمی بیداری کے لیے وقف کر دی۔ ان کا یقین تھا کہ مسلمانوں کی عزت، وقار اور مستقبل کا راستہ صرف اور صرف تعلیم سے ہو کر گزرتا ہے۔ اسی یقین کے تحت انہوں نے جدید تعلیم کے فروغ، تعلیمی اداروں کے قیام اور نئی نسل کی ذہنی تربیت کو اپنی زندگی کا مقصد بنایا۔ ان کی جدوجہد ہمیں سر سید احمد خان کی تعلیمی تحریک کی یاد دلاتی ہے، جنہوں نے ایک مایوس قوم کو علم کی طاقت سے دوبارہ کھڑا ہونے کا حوصلہ دیا۔

آج ہمارے سامنے ایسے حالات ہیں جو سنجیدہ غور و فکر کا تقاضا کرتے ہیں۔ معاشی مشکلات، تعلیمی پسماندگی، بے روزگاری، سماجی کشیدگی اور مختلف نوعیت کے چیلنجز ہمارے سامنے موجود ہیں۔ ایسے وقت میں اگر ہماری تمام توجہ صرف ذاتی دولت میں اضافے، نئی جائیدادیں خریدنے اور بینک بیلنس بڑھانے پر مرکوز رہے تو یہ دور اندیشی نہیں ہوگی۔ کیونکہ اگر قوم کا اجتماعی مستقبل کمزور ہوگا تو انفرادی خوشحالی بھی ہمیشہ محفوظ نہیں رہ سکتی۔ ہمیں اپنے آپ سے ایک سوال کرنا چاہیے کہ کیا آنے والے پندرہ یا بیس برسوں میں ہمارے پاس ایسے نوجوانوں کی تعداد بڑھے گی جو انتظامیہ، عدلیہ، پولیس، تعلیم، طب، انجینئرنگ، تحقیق، صحافت، صنعت، تجارت اور قومی پالیسی سازی میں مؤثر کردار ادا کریں؟ اگر اس سوال کا جواب اطمینان بخش نہیں ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ہماری ترجیحات پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔

قوم کی ترقی کا راستہ صرف جلسوں، نعروں یا وقتی جذبات سے نہیں نکلے گا بلکہ معیاری تعلیم، مضبوط اداروں اور قابل نوجوانوں کی تیاری سے نکلے گا۔ آج ایک ذہین مگر غریب طالب علم کی مدد کرنا دراصل پوری قوم کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ جس نوجوان کو آج قلم، کتاب، رہنمائی اور اعتماد ملے گا، وہ کل معاشرے کا معمار بن سکتا ہے۔

اگر ہر صاحب استطاعت خاندان یہ عہد کرلے کہ وہ اپنی زندگی میں کم از کم ایک یا دو مستحق طلبہ کی تعلیم کی ذمہ داری اٹھائے گا تو چند ہی برسوں میں ایک خاموش مگر عظیم تعلیمی انقلاب برپا ہو سکتا ہے۔ یہی طلبہ مستقبل میں ڈاکٹر، انجینئر، پروفیسر، وکیل، سائنس دان، صحافی، صنعت کار، جج، سول سرونٹ اور باکردار سیاسی قائد بن کر قوم کی رہنمائی کریں گے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ہماری نئی نسل صرف ڈگری یافتہ نہ ہو بلکہ کردار، دیانت، امانت اور خدمتِ خلق کے جذبے سے بھی آراستہ ہو۔ کیونکہ علم اگر اخلاق سے خالی ہو تو وہ معاشرے کی تعمیر کے بجائے اس کی تباہی کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

موجودہ حالات میں ہماری ترجیحات مندرجہ ذیل کے مطابق کچھ اس طرح ہونی چاہئے۔ 1۔ تعلیم کو سب سے بڑی سرمایہ کاری بنایا جائے۔ ☆ ہر شہر، قصبے اور گاؤں میں تعلیمی امدادی فنڈ قائم کیا جائے۔ ☆ ذہین اور مستحق طلبہ کی مکمل تعلیمی کفالت کی جائے۔ ☆ اسکول سے اعلیٰ تعلیم تک رہنمائی اور کیریئر کونسلنگ کا نظام قائم کیا جائے۔ 2۔ سول سروسز اور قومی اداروں میں نمائندگی بڑھائی جائے۔ ☆ نوجوانوں کو UPSC، PCS، عدلیہ، دفاع، تحقیق، تدریس، قانون، صحافت اور دیگر قومی شعبوں میں آنے کی ترغیب دی جائے۔ ☆ ہر ضلع میں لائبریری، اسٹڈی سینٹر اور رہنمائی مراکز قائم کیے جائیں۔ 3۔ معاشی خود کفالت کو فروغ دیا جائے۔ ☆ نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت (AI)، ڈیجیٹل مہارتوں، کاروبار اور ہنرمندی کی تعلیم دی جائے۔ ☆ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے لیے باہمی تعاون اور سرمایہ کاری کے ماڈل تیار کیے جائیں۔ 4۔ دینی و اخلاقی تربیت کو مضبوط بنایا جائے۔ ☆ جدید تعلیم کے ساتھ قرآن، سیرت نبوی ﷺ، اخلاق اور آئینی ذمہ داریوں کی تعلیم بھی دی جائے۔ ☆ ایسا نوجوان تیار کیا جائے جو اپنے دین کا پابند، اپنے وطن کا وفادار اور انسانیت کے لیے مفید ہو۔ 5۔ مطالعے کی ثقافت کو فروغ دیا جائے۔ ☆ ہر گھر میں چھوٹی سی لائبریری قائم کی جائے۔ ☆ روزانہ مطالعہ، اخبارات، معیاری کتابوں اور علمی مباحثے کو معمول بنایا جائے۔ 6۔ قانونی اور آئینی شعور پیدا کیا جائے۔ ☆ نوجوانوں کو آئین، بنیادی حقوق، شہری فرائض اور قانونی طریقۂ کار سے واقف کرایا جائے تاکہ وہ ذمہ دار شہری بن سکیں۔ 7۔ اتحاد، تعاون اور مثبت کردار۔ ☆ باہمی اختلافات کو محدود کر کے مشترکہ تعلیمی اور سماجی مقاصد پر توجہ دی جائے۔ ملک کے تمام شہریوں کے ساتھ احترام، انصاف، امن اور آئینی اصولوں کی پاسداری ساتھ باہمی اخوت اور بھائی چارہ کو فروغ دیا جائے۔

آج اگر ہم صرف اپنی عمارتوں کو مضبوط بنانے، نئی جائیدادیں خریدنے اور بینک بیلنس میں اضافہ کرنے کو کامیابی سمجھتے رہے، لیکن اپنی نئی نسل کو تعلیم، کردار، ہنر، قیادت اور خود اعتمادی سے محروم چھوڑ دیا، تو آنے والا وقت ہم سے سخت سوال کرے گا۔ قوموں کی اصل دولت ان کی زمینیں نہیں بلکہ ان کے تعلیم یافتہ، باکردار اور باصلاحیت افراد ہوتے ہیں۔ اس لیے وقت کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی ترجیحات کو بدلیں، تعلیم کو صدقۂ جاریہ سمجھیں، نوجوانوں پر سرمایہ کاری کریں، اور ایسے ادارے اور ایسے افراد تیار کریں جو آنے والی نسلوں کے لیے امید کا چراغ بن سکیں۔ یاد رکھیے! مضبوط مکانات ہمیشہ محفوظ نہیں رہتے، لیکن مضبوط کردار، مضبوط تعلیم اور مضبوط قومیں تاریخ کے ہر امتحان میں اپنا وجود برقرار رکھتی ہیں۔

افسانہ : ٹیٹ امتحان

رئیس احمد کمار
بری گام قاضی گنڈ کشمیر

باپ کا سایہ کم عمری ہی میں سر سے اٹھ جانے کے بعد ندیم کی کفالت اس کی ماں نے ہی کی۔ آمدنی کے قلیل ذرائع ہونے کی وجہ سے اسے بے شمار مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ تین بچوں کی پرورش اور ان کے تعلیمی اخراجات پورے کرنا اس کے بس کی بات نہ تھی، مگر ایک دلیر اور باہمت عورت ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے اس نے ان کی کفالت اور معیاری تعلیم دلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

بارہویں جماعت پاس کرنے کے بعد ندیم نے اپنی ماں کی کمزور معاشی حالت کو دیکھتے ہوئے گھر کی آمدنی میں اضافہ کرنے کی غرض سے شام چار بجے کے بعد چھوٹے بچوں کو ٹیوشن پڑھانا شروع کر دیا۔ کمانے کے ساتھ ساتھ اس نے گریجویشن، پھر پوسٹ گریجویشن بھی مکمل کر لی۔ بعد ازاں وہ قصبے کے ایک معروف پرائیویٹ اسکول میں ملازمت کرنے لگا۔

اب تینوں بہن بھائی شادی کی عمر کو پہنچ چکے تھے۔ ماں نے پہلے ندیم کی شادی کرنے کا مشورہ دیا، پھر اس کے بعد بیٹیوں کی شادی کرانے کا فیصلہ کیا گیا۔ ندیم نے ماں کی تجویز کو بجا سمجھتے ہوئے بخوشی رضامندی ظاہر کر دی۔

ماں نے اپنے بھائی سلام الدین سے ندیم کے لیے رشتہ تلاش کرنے کو کہا۔ تین سال تک وہ تمام رشتہ داروں اور دوست احباب کے گھروں کے چکر لگاتا رہا، مگر کسی نے بھی رشتہ دینا مناسب نہ سمجھا، کیونکہ ایک تو ندیم سرکاری ملازمت میں نہیں تھا، دوسرے ان کے پاس نہ زیادہ مال و دولت تھا، نہ جائیداد، اور نہ ہی وہ شکل وصورت میں اتنا خوبصورت تھا کہ کسی لڑکی کو پہلی ہی نظر میں پسند آ جاتا۔

اسی سال کے اواخر میں جنرل ٹیچرز کی منتخب امیدواروں کی فہرست جاری ہوئی، جس میں ندیم کا نام بھی شامل تھا۔ اب رشتہ دار ہی کیا، آس پاس کے دیہات کے بااثر لوگ بھی اپنی بیٹیوں کا رشتہ ندیم سے جوڑنے کے خواہش مند ہو گئے۔ آخر کار اپنے ہی گاؤں کے ایک ریٹائرڈ نائب تحصیلدار کی بیٹی سے اس کا رشتہ طے پا گیا۔ منگنی اور دیگر تمام روایتی رسومات ادا کی گئیں۔ نکاح بھی خوش اسلوبی سے انجام پایا۔ دونوں خاندانوں نے ایک دوسرے کو سونے کے زیورات اور دیگر تحائف بھی پیش کیے۔

اب صرف رخصتی باقی تھی، جو اگلے سال طے پائی، کیونکہ ندیم کی ماں نے تجویز دی تھی کہ بیٹیوں کی شادی بھی اسی موقع پر ایک ساتھ کر دی جائے۔ سب نے اس تجویز سے اتفاق کیا۔

رخصتی میں صرف دو ماہ باقی تھے کہ اچانک لڑکی والوں کی طرف سے رشتہ توڑنے کی بات سامنے آئی۔ انہوں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ رشتہ ہر حال میں ختم کرنا ہے۔

اس بار نہ ندیم کی غربت، قلیل مال و دولت یا کم خوبصورتی وجہ بنی، بلکہ سوشل میڈیا پر یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل رہی تھی کہ اساتذہ کو نئے سرے سے ٹیٹ (TET) کا امتحان دینا ہوگا۔ جو اس امتحان میں کامیاب ہوگا، صرف اسی کی ملازمت برقرار رہے گی، جبکہ ناکام ہونے والوں کو فوراً ملازمت سے فارغ کر دیا جائے گا۔

بات سولہ آنے کی

(حقیقت بھی، المیہ بھی)

ماجد مجید، کشمیر یونیورسٹی

عنوان سے ہی آگاہی حاصل ہونے کی حوصلہ افزائی بھی اور درست فیصلہ لینے کے لئے راہیں ہموار بھی ہوں گی جدید دور میں جس قدر مسلم قوم بے غیرتی کی دلدل میں پھنس چکی ہے اگرچہ تعداد میں سب سے زیادہ ہیں پھر بھی وقعت سمندر کے جھاگ کے مساوی ہے جیسا کہ پہلے ہی رہبر کامل نے پیش گوئی فرمائی ہے کوئی کسی کا پرسان حال نہیں ہے کب کیا ہوا، کون آیا، کون گیا، معاشرے میں سب ٹھیک چل رہا ہے، بے راہ روی، فحاشی، عریانی زوروں پر ہے کسی کو اس کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں، سب اپنی اپنی فکر میں لیل والنہار گزار رہے ہیں۔ آواز اٹھائیں تو قدغن لگائی جاتی ہے قطع کلام منقطع کر کے تنہا سر راہ چھوڑے جاتے ہیں۔ اچھوت جیسا برتاؤ کیا جاتا ہے۔ بار بار آواز اٹھائیں تو مختلف القاب سے نواز کر آپس میں چہ مے گوئیاں کرتے رہتے ہیں۔ قصہ مختصر اگر عملی طور اس کا سدباب ڈھونڈیں تو نتائج بنا دیر کے سامنے آجائیں۔ ہم باتوں میں آپ کو زیادہ دیر گھمانا نہیں چاہتے۔ آمدم بر سر مطلب۔ "جیسا کہ سب لوگ اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ مساجد میں نماز باجماعت کے دوران کسی نہ کسی کا موبائیل فون بجتا ہی رہتا ہے بار بار منع کرنے پر نوع انسانی باز نہیں آئی عملی طور اگر اس کا ازالہ چاہیں تو بہت آسان ہے۔

مساجد انتظامیہ کے پاس اس کا حل ہے ورنہ حشر کے روز وہ سب سے زیادہ جواب دہ ہوں گے۔ باجماعت نماز کے دوران موبائل فون نہ بجنے کا آسان حل درجہ ذیل بیان کر رہا ہوں ممکن ہے کہ میری صلاح پاش پاش ہو جائے لیکن صحیح راستہ یہی ہے۔ (۱) صرف ایک بار باجماعت نماز کے موقعہ پر مساجد کو تالا لگاؤ۔ شور شرابا بھی ہوگا سب لوگ جمع ہوں گے کہ ضرور کوئی انہونی بات ہے تبھی مساجد عین موقع پر تالا بند ہو گئیں۔ خوب چرچے ہوں گے بات آسمان تک چڑھے گی مساجد انتظامیہ سامنے آئیں اور باآواز بلند مساجد تالا بند کے وجوہات بیان کریں اس کے فوراً بعد نتائج سامنے آئیں گے لوگ باجماعت نماز کے دوران موبائل فون بجنے والوں کو لعن وطعن کریں گے یہ بات جنگل میں آگ کی طرح پھیلے گی کہ باجماعت نماز کے دوران موبائل فون بجنے پر مساجد تالا بند ہو گئیں لوگ آئندہ محتاط رہیں گے۔ مساجدوں میں داخل ہونے سے پہلے ہزار بار موبائل فون بند رکھنے کا معائنہ اور محاسبہ کریں گے یہی حقیقت ہے اور یہی سولہ آنے کی بات بھی ہے

ممنوعہ تنظیموں سے

ایکو سسٹم کو ختم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا، بلکہ ملک مخالف اور دہشت گردانہ سرگرمیوں کے خلاف ایک مضبوط رکاوٹ ہونے کا بھی پیغام دے گا۔ اس کے علاوہ، یہ سیکورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قومی اور بین الاقوامی، دونوں سطحوں پر مربوط قانونی، تحقیقاتی اور احتیاطی کارروائی شروع کرنے کی صلاحیت کو فروغ دے گا۔ ان میں سے زیادہ تر دہشت گرد جیش محمد (جے ای ایم)، لشکر طیبہ (ایل ای ٹی)، جماعت الدعوۃ (جے یو ڈی)، حرکت المجاہدین (ایچ یو ایم)، پاکستان مرکزی مسلم لیگ (پی ایم ایم ایل)، القاعدہ اور آئی ایس آئی ایس جیسی بدنام زمانہ دہشت گرد تنظیموں سے وابستہ ہیں۔ مرکزی حکومت کی جانب سے سال 2019 میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ، 1967 (یو اے پی اے) میں ترمیم کے بعد سے اب تک کل 57 افراد کو مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 35 کے تحت چوتھے شیڈول میں 'دہشت گرد' کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ ان دہشت گردوں میں مسعود الیاس کشمیری، محمد مصدق، مفتی محمد اصغر خان، حافظ عبدالشکور، عبداللہ جہادی، فردوس احمد بھٹ، غلام فرید، ہارون رشید گنائی، بلال احمد میر، عابد قیوم لون، نذیر احمد گجر، عبدالرؤف، اشفاق احمد، حافظ خالد ولید، مولانا امداد اللہ مکی، مولانا سیف اللہ خالد، محمد یعقوب، مولانا یوسف تائبی، اویس فروز، قاری یعقوب شیخ، رانا افتخار، وسیم نور جاٹ اور محمد شہید فیصل شامل ہیں۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

(آئی پی) پنکج ٹھاکر، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری اور سی ای او شری امرناتھ جی شرائن بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری سمیت سول انتظامیہ، پولیس، سیکورٹی فورسز، شرائن بورڈ اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یاترا کے خوش اسلوبی اور احسن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے یاتریوں کی آوا جاہی، ٹریفک مینجمنٹ، سیکورٹی انتظامات، رہائش، رجسٹریشن کی صورتحال اور دیگر انتظامی امور کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ غیر معمولی طور پر بڑی تعداد میں یاتری درست رجسٹریشن کے بغیر پہنچ رہے ہیں جس کی وجہ سے یاتریوں کو یاترا کرنے میں طویل انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یاترا سپریم کورٹ کے احکامات کے مطابق مقررہ یومیہ حد کے اندر ہی جاری رکھی جارہی ہے۔ اس لئے رجسٹریشن کے شیڈول پر سختی سے عمل کرنا تمام یاتریوں کی سلامتی، تحفظ اور سہولیت کے لئے ناگزیر ہے۔ میٹنگ میں اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ صرف مقررہ تاریخ کے لئے درست رجسٹریشن رکھنے والے یاتریوں کو ہی پوتر گپھا کی طرف جانے والے راستوں پر جانے کی اجازت ہوگی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ایسے خواہشمند یاتریوں سے جنہوں نے ابھی تک رجسٹریشن نہیں کی، اپیل کی کہ وہ آئندہ چند دنوں تک اپنے سفر کو مؤخر کریں تاکہ جموں وکشمیر پہنچنے پر انہیں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انتظامیہ نے تمام یاتریوں سے کہا ہے کہ وہ جموں وکشمیر روانہ ہونے سے قبل لازمی رجسٹریشن مکمل کریں اور اپنی مقررہ تاریخ کے مطابق درست یاترا رجسٹریشن پرمٹ حاصل کریں۔ بغیر تصدیق شدہ رجسٹریشن کے کسی بھی یاتری کو یاترا جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یاترا کے سیکورٹی اور لاجسٹک انتظامات کا بھی جائزہ لیا اور تمام متعلقہ محکموں اور سیکورٹی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں اور لنگر تنظیموں، سروس فراہم کرنے والوں اور دیگر غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) سمیت تمام شراکت داروں کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھیں تاکہ یاتریوں کو ایک محفوظ، ہموار، روحانی طور پر بامقصد اور یادگار یاترا کا تجربہ فراہم کیا جا سکے۔

2روز میں 20ہزار

کیمپوں سے تقریباً10ہزار یاتریوں کو حکام نے روانہ کیا اور 2دنوں میں امرناتھ یاترا کامیابی کیساتھ مکمل کرنے والے یاتریوں کی تعداد20ہزار سے تجاوز کرگئی جبکہ جمعہ کو پہلے دن12ہزار سے زیادہ یاتریوں نے امرناتھ گپھا میں حاضری دی، وہاں خصوصی پوجا کی، دعائیں مانگیں اور شیولنگم کے درشن کئے ۔ جے کے این ایس کے مطابق ہفتہ کی صبح ہزاروں کی تعداد میں یاتری ننون پہلگام اور بالتل میں کیمپوں سے روانہ کیا ۔ بیشتر نوجوان یاتریوں نے پیدل ہی یہ مذہبی سفر کیا جبکہ بزرگ اور خواتین یاتریوں کو گھوڑوں کی سہولت فراہم کی گئی ۔ دونوں راستوں پر یاتریوں کی سہولت اور حفاظت کیلئے جامع انتظامات کئے گئے ہیں ۔ حکام نے بتایا کہ 48 کلومیٹر مسافت والے ننون راستے اور 14 کلومیٹر مسافت والے بال تل راستے سے روانہ ہونے والے یاتری ہفتہ کی سہ پہر امرناتھ گپھا بسلامت اور بحفاظت پہنچ گئے ، جہاں انہوں نے کچھ وقت آرام کیا اور اسکے بعد یاتریوں نے مقدس گپھا میں حاضری دی اور شیولنگم کے درشن کئے۔ یاتریوں نے مقدس غار میں خصوصی پوجا کرنے کے بعد دعائیں مانگیں ۔ اس دوران جموں سے 4812یاتریوں کی تیسری کھیپ بال تل اور ننون پہلگام بیس کیمپ پہنچی اور یوں جموں سے کشمیر کی جانب روانہ ہونے والے یاتریوں کی تعداد13465 ہوگئی ۔ حکام نے بتایا کہ بم بام بھولے کے نعروں کے درمیان، 4812یاتریوں کا تیسرا جتھا ہفتہ کو یہاں یاتری نواس بیس کیمپ سے شری امرناتھ غار کے لیے روانہ ہوا۔ شری امرناتھ یاترا کے جڑواں راستوں سے یاترا کرنے کے لیے بیس کیمپ سے، 4812یاتریوں کا ایک جتھہ ہفتہ کی صبح وادی کشمیر کے لیے روانہ ہوا۔ حکام کے مطابق 2041 عازمین بالتل کے لیے روانہ ہوئے جبکہ 2771 نے پہلگام کے راستے سے کل 259 گاڑیوں کے بیڑے میں بسیں اور پرائیویٹ گاڑیوں کے قافلے کی شکل میں یاترا کی۔ جموں وکشمیر انتظامیہ نے جمعہ کو شری امرناتھ جی یاترا کے یاتریوں کے لیے ایک اہم ایڈوائزری جاری کی، جس میں کہا گیا ہے کہ سالانہ یاترا کرنے کے لیے پیشگی رجسٹریشن لازمی ہے، کیونکہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق روٹ پر جانے والے یاتریوں کی روزانہ کی تعداد کو محدود کر دیا گیا ہے۔

حکومت کا12سالہ سفر

انہوں نے کہا، "ہندوستان کے عالمی وقار میں ایک انقلابی تبدیلی آئی ہے۔ پہلے جہاں دنیا ہماری بات پر توجہ نہیں دیتی تھی، وہیں آج وہ عالمی مسائل پر ہندوستان کے نقطہ نظر کو غور سے سنتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ 2021 میں شروع کیے گئے انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن پر ابتدائی شکوک وشبہات کے باوجود، 'پلگ اینڈ پلے' بنیادی ڈھانچے کے ماڈل پر چپ سیمی کنڈکٹر پارکوں کے قیام کی وجہ سے ملک نے گزشتہ سال اپنی خود کی سیمی کنڈکٹر چپ تیار کی۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ مالی سال 2025-26 میں سالانہ دفاعی پیداوار اب تک کی بلند ترین سطح 1.78 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ یہ مالی سال 2014-15 کے اعداد وشمار سے تین گنا زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی برآمدات ریکارڈ 38,000 کروڑ روپے سے تجاوز کرگئی ہیں۔ یہ مالی سال 2013-14 کے 686 کروڑ روپے سے تقریباً 57 گنا زیادہ ہے اور میک ان انڈیا اقدامات میں دنیا کے اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر دفاع نے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں ہونے والی نمایاں ترقی کے بارے میں بتاتے ہوئے موبائل مینوفیکچرنگ، آٹوموبائل برآمدات، دیسی لوکوموٹیو کی پیداوار اور میک ان انڈیا کے تحت ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی توسیع کا ذکر کیا۔ انہوں نے مقامی طور پر تیار کردہ میک ان انڈیا 5جی ٹیکنالوجی کی ملک گیر تیز رفتار توسیع کی بھی بات کی اور کہا کہ 6جی کی ترقی کی سمت میں کوششیں جاری ہیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ 2014 سے پہلے فلاحی اسکیموں کی تقسیم میں بدعنوانی اور غبن کو بڑے پیمانے پر ناگزیر سمجھا جاتا تھا جس کی وجہ سے فائدہ مستحقین تک نہیں پہنچ پاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر، جن دھن، آدھار اور موبائل کی ٹرینٹی اور 'جے اے ایم ٹرینٹی' کے ذریعے اس چیلنج کا حل نکالا ہے۔ وزیر دفاع نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں دفعہ 370 کا خاتمہ اور نکسلی انتہا پسندی کو ختم کرنے کے لیے کی جانے والی مسلسل کوششیں حکومت کے ان مسائل کو حل کرنے کے پختہ عزم کی روشن مثالیں ہیں جنہیں کبھی ناممکن سمجھا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بن گیا ہے۔ گزشتہ 12 سال میں، اسٹارٹ اپس کی تعداد 500 سے بڑھ کر 2لاکھ سے زیادہ ہوگئی ہے اور یونیکورنز کی تعداد چار سے بڑھ کر 125 ہوگئی ہے۔" مسٹر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی ثقافت اس کی شناخت، اتحاد اور قومی شعور کی بنیاد ہے اور تہذیب، ثقافت اور ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ہمہ جہت ترقی کو بھی آگے بڑھایا گیا ہے۔ وزیر دفاع نے آج کے دور میں میڈیا کے کردار کو 'مواصلات کی کثرت' کے دور میں پہلے سے کہیں زیادہ اہم بتاتے ہوئے کہا کہ چیلنج معلومات کی کمی نہیں بلکہ اس کی درستگی اور معتبریت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) جیسی تکنیکی ترقی سے 'صحافت' بھی متاثر ہوئی ہے لیکن یہ انسانی تخلیقی صلاحیتوں اور ذہانت کو پیچھے نہیں چھوڑ پائیں گی۔ انہوں نے کہا، "صحافت کے مستقبل کی کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ وہ اے آئی کی صلاحیتوں اور انسانی ہمدردی کے درمیان کتنا اچھا توازن اور ہم آہنگی قائم کر پاتی ہے۔ جہاں اے آئی صحافت کو تیز اور زیادہ درست بنائے گا، وہیں جذباتی ذہانت یہ یقینی بنائے گی کہ یہ انسانی اور قابل اعتماد بنی رہے۔" مسٹر سنگھ نے کہا کہ صحافت کی اصل طاقت صرف معلومات کی تشہیر میں نہیں بلکہ سماج کو صحیح سمت میں رہنمائی کرنے، سچائی کو سامنے لانے اور جمہوریت کو مضبوط کرنے میں پنہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ غلط معلومات سماج اور دفاعی افواج کے حوصلے پر سنگین اثرات مرتب کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافت میں سب سے پہلے خبر دینا اہم ہوسکتا ہے لیکن صحیح خبریں دینا اس سے بھی کہیں زیادہ اہم ہے۔ انہوں نے کہا، "خصوصی طور پر جب موضوع دفاعی افواج، قومی سلامتی یا ملک کی خدمت میں اعلیٰ ترین قربانی دینے والوں کے احترام سے متعلق ہو، تو ہر لفظ قومی ذمہ داری بن جاتا ہے۔ میڈیا کو ہمیشہ درستگی، غیر جانبداری اور غیر جانبداری کو برقرار رکھنا چاہیے۔

ڈی جی پولیس نے

سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ شریک افسران نے سیکورٹی انتظامات، ٹریفک مینجمنٹ پلان اور یاترا کے محفوظ، مخفوظ اور ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے معیاری آپریٹنگ پروسیجرز پر عمل درآمد کا ایک جامع جائزہ پیش کیا۔ تمام ایجنسیوں کو آپریشنل تیاریوں کی اعلیٰ ترین سطح کو برقرار رکھنے کی ہدایت دیتے ہوئے، شری نالن پربھات نے بغیر کسی رکاوٹ کے بین ایجنسی کوآرڈینیشن اور علاقے پر تسلط اور رات کے تسلط کی مشقوں پر زور دیا، خاص طور پر قومی شاہراہ، اہم سڑکوں کی گزرگاہوں اور یاترا کے راستوں پر۔ انہوں نے فیلڈ فارمیشنز کو نگرانی کو بڑھانے اور جموں وکشمیر میں دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت دی تاکہ امن کو خراب کرنے کی کسی بھی کوشش کو روکا جا سکے۔ ڈی جی پی نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ شناختی اسناد کی سخت تصدیق کو یقینی بنائیں اور رجسٹرڈ یاتریوں کی حقیقی وقت میں نگرانی کے لیے آر ایف آئی ڈی پر مبنی ٹریکنگ سسٹم کے موثر استعمال کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ غیر رجسٹرڈ یاتریوں سے متعلق مسائل کو شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے ساتھ قریبی تال میل کے ساتھ فعال اور انسانی طریقے سے نمٹا جائے، جبکہ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ صرف رجسٹرڈ یاتریوں کو ہی پروٹوکول کے مطابق یاترا کرنے کی اجازت دی گئی آفات سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے، ڈی جی پی نے تمام ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ ہنگامی منصوبہ بندی اور مناسب وسائل کو تیار رکھیں تاکہ بروقت انخلاء، پناہ گاہ، طبی امداد اور دیگر ضروری مدد کو یقینی بنا کر موسم سے متعلق کسی بھی رکاوٹ کا مؤثر طریقے سے جواب دیا جا سکے۔ انہوں نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سیاحوں اور زائرین دونوں کے لیے مضبوط سیکورٹی اور بغیر کسی رکاوٹ کے امداد پر بھی زور دیا۔ پیشہ ورانہ مہارت اور عوامی خدمت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، نلین پربھات نے تمام افسران کو ہدایت دی کہ وہ قابل رسائی، جوابدہ اور عوام دوست رہیں، جب بھی ضرورت ہو ہر یاتری کی فوری مدد کو یقینی بنائیں۔ جموں وکشمیر پولیس اور تمام بہن ایجنسیوں کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، ڈی جی پی نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ مربوط کوششوں، غیر متزلزل چوکسی اور تمام فریقین کے درمیان موثر ہم آہنگی کے ذریعے شری امرناتھ جی یاترا 2026 کو محفوظ، پرامن اور کامیابی کے ساتھ انجام دیا جائے گا۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر پولیس، آرمی، سی اے پی ایف، ٹریفک پولیس، ریلوے پولیس، انٹیلی جنس ونگ اور جی او سی 15 کور سمیت دیگر ایجنسیوں کے افسران نے شرکت کی۔ ڈی جی کوآرڈینیشن جموں وکشمیر، اے ڈی جی پی سی آئی ڈی جموں وکشمیر، اے ڈی جی سی آر پی ایف جموں و کشمیر، آئی جی پی کشمیر زون، آئی جی پی جموں زون، آئی جی پی سیکورٹی جموں وکشمیر، آئی جی پی ریلویز جموں وکشمیر، آئی جی پی ٹریفک جموں وکشمیر، آئی جی پی سی آئی ڈی جموں وکشمیر، آئی جی پی ایس ایس ایف کشمیر، اور دیگر ایس ایس پیز اور افسروں نے شرکت کی۔

متنازہ کتاب پر

اینڈ لیجنڈز آف جے اینڈ کے بلال احمد اور سنتوش چینا، جو اوبرائے بک سروس، جموں نے شائع کی ہیں، اور سوشانت گری کی جموں و کشمیر کی عظیم شخصیات، جو انوراگ پرکاشن، دہلی کے ذریعہ شائع کی گئی ہیں، کو ساگرا شکشا لائبریری اسکیم کے تحت منتخب کیا گیا ہے۔ حکومت کے مطابق، جموں، رامبن اور ادھم پور اضلاع کے اسکولوں کو پرسنالٹیز اینڈ لیجنڈز آف جموں وکشمیر کی 123 کاپیاں فراہم کی گئیں، جب کہ دونوں کتابوں کو واپس لینے سے قبل جموں اور کشمیر کی عظیم شخصیات کی 128 کاپیاں جموں اور بارہمولہ اضلاع میں تقسیم کی گئیں۔ محکمہ نے کہا کہ ان کتابوں میں امن وامان کے مسائل پیدا کرنے کی صلاحیت کے ساتھ علیحدگی پسندی سے متعلق مواد موجود ہے اور سیریز-4 کی ماہر ذیلی کمیٹی کے ارکان اور نگران افسران کو غلطیوں کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ معطل کیے گئے اہلکاروں میں کوآرڈینیٹر لائبریری فاضل عمران صدیقی، اسسٹنٹ کوآرڈینیٹر گرجیت سنگھ، جی ایچ ایس ایس کورچوں کے پرنسپل سنجیو شرما، ایس سی ای آر ٹی جموں اکیڈمک آفیسر شازیہ کوسر، لیکچرار امتیاز احمد میر، لیکچرار نرنجن شرما، لیکچرار رینو منگی اور لیکچرار راجو شامل ہیں۔ حکومت نے کنٹریکٹ پر کام کرنے والے کمپیوٹر اسسٹنٹ شیخ سہیل احمد کو بھی فوری طور پر برطرف کردیا جو کوآرڈینیٹر لائبریری کی معاونت کررہے تھے۔ اس نے اس معاملے کی تحقیقات کے لیے فنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سیکریٹری)، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، اشونی کمار کو انکوائری افسر مقرر کیا، جبکہ ایڈیشنل سیکریٹری، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، روہت شرما پیش کرنے والے افسر کے طور پر کام کریں گے۔ انکوائری افسر کو 30دن میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ مذکورہ دونوں کتابوں کے مصنفین اور ناشرین پر یونین ٹیریٹری میں پابندی عائد کر کے انہیں بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے، اور ہدایت دی گئی ہے کہ ان کی تصنیف یا شائع کردہ تمام مطبوعہ مواد کو جموں وکشمیر سے ہٹالیا جائے۔ ادھر جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کی وزیر برائے اسکولی تعلیم سکینہ ایتو نے ہفتے کے روز کہا کہ حکومت سرکاری اسکول کی لائبریریوں میں پائی جانے والی متنازعہ کتابوں کے ذمہ دار ہر ایک کے خلاف سخت ترین ممکنہ کارروائی کرے گی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ نوجوان ذہنوں کو متاثر کرنے کی کسی بھی سازش کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ معاملہ ان کے نوٹس میں آتے ہی کارروائی شروع کر دی گئی۔ انہوں نے کہا، "یہ بدقسمتی کی بات ہے۔ جس لمحے یہ میرے نوٹس میں آیا، میں نے سیکریٹری تعلیم کو فوری طور پر کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ میں نے برطرفی کا کہا تھا، لیکن معطلی کے احکامات پہلے جاری کیے گئے ہیں اور پہلے ہی انکوائری کا حکم دے دیا گیا ہے۔" وزیر نے کہا کہ انکوائری رپورٹ پیش ہونے کے بعد حکومت ملوث پائے جانے والے ہر شخص کے خلاف سخت ترین کارروائی کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا، "جو بھی ذمہ دار پایا گیا اسے سخت ترین کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اسے برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ ایسا لگتا ہے کہ ایک دانستہ سازش رچی گئی ہے اور ہم ایسی چیزوں کی اجازت نہیں دیں گے۔" "انہوں نے مزید کہا کہ قصوروار پائے گئے عہدیداروں کو ملازمت سے برطرف کر دیا جائے گا اور اشارہ کیا کہ ذمہ داروں کے خلاف مجرمانہ کارروائی بھی شروع کی جائے گی۔ "میرا ماننا ہے کہ ملوث افراد کے خلاف فوجداری مقدمہ بھی درج کیا جانا چاہیے۔ جو بھی قصوروار پایا جائے گا اسے تفتیشی عمل کے بعد ختم کر دیا جائے گا۔" وزیر نے یہ بھی اعلان کیا کہ متنازعہ کتابوں کے پبلشرز کو مستقل طور پر بلیک لسٹ کر دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا، "ان پبلشرز کو کبھی بھی کتابیں دوبارہ شائع کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے، چاہے وہ کشمیر، جموں یا یہاں تک کہ دہلی میں ہوں۔ ایسی سازش میں ملوث کسی کو بھی مستقبل میں تعلیمی مواد شائع کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

فوج کے شمالی

کرشنا گھاٹی اور پونچھ سیکٹروں میں لائن آف کنٹرول پر تعینات فوجی دستوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے فوجیوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر بناتے رہیں اور مضبوط، موثر اور قوم کی حفاظت کیلئے ہمیشہ تیار رہنے کیلئے نئی ٹیکنالوجی کا استعمال کریں۔ لیفٹیننٹ جنرل شرما جو فوج کی تزویراتی طور پر اہم شمالی کمان کے سربراہ ہیں نے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی اوسی) وائٹ نائٹ کور، لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا، اسپیڈس ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ایس، میجر جنرل کوشک مکھرجی کے ساتھ بی جی اور کے جی سیکٹروں کا دورہ کیا جبکہ فیلڈ کمانڈروں اور کمانڈنگ افسران نے لیفٹیننٹ جنرل شرما کو سیکورٹی کے بارے میں بریفنگ دی۔ انہوں نے اینٹی انفلٹریشن گرڈ کا بھی جائزہ لیا اور فوجیوں کی آپریشنل تیاریوں تک رسائی حاصل کی۔ شمالی کمان کی جانب سے جاری بیان کے مطابق، فوجی جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے آرمی کمانڈر نے ان کی مستعدی، فرض شناسی اور مشکل حالات میں بھی اعلیٰ سطح کی آپریشنل تیاری برقرار رکھنے کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے جوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور ملکی سرحدوں کے دفاع کے لیے ان کے عزم کی بھی تعریف کی۔ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے تمام افسران اور جوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے مشن پر پوری توجہ مرکوز رکھیں اور قومی خدمت کے دوران آپریشنل مہارت اور پیشہ ورانہ معیار کی اعلیٰ روایات کو برقرار رکھیں۔

ملک میں سات کروڑ

ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کوششوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے 2020 میں "نشہ مکت بھارت ابھیان" کا آغاز کیا گیا تھا، جو حکومت کے "نشہ مکت بھارت" کے وژن کے مطابق ہے۔ ڈاکٹر ویریندر کمار نے عوام، ریاستی حکومتوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں، متعلقہ وزارتوں اور سول سوسائٹی سمیت تمام شراکت داروں سے اپیل کی کہ وہ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے باہمی تعاون اور مؤثر تال میل کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت "مکمل حکومت" اور "پورے معاشرے" کے نقطہ نظر کے تحت منشیات سے پاک معاشرہ تشکیل دینے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ منشیات کے غلط استعمال کے خلاف جنگ عوامی بیداری، انسان دوست اقدامات، مختلف شعبوں کے درمیان تال میل، ہمدردی اور مشترکہ ذمہ داری کی بنیاد پر لڑی جانی چاہیے۔ سماجی انصاف و تفویض اختیارات کے سکریٹری سدھانشو پنت نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران وزارت نے ملک بھر میں 768 نشہ چھڑانے اور بازآبادکاری مراکز کے ذریعے علاج اور بحالی کی خدمات میں نمایاں توسیع کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان خدمات پر عوام کے بڑھتے ہوئے اعتماد کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ علاج حاصل کرنے والے افراد کی تعداد میں 294 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا ہے، جو 2020 میں 2.08 لاکھ سے بڑھ کر 2025 میں 8.20 لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔ مسٹر پنت نے کہا کہ صرف عوامی تحریک کے ذریعے ہی ایک مضبوط، ترقی یافتہ اور منشیات سے پاک ہندوستان کی تعمیر ممکن ہے، جہاں ہر فرد بااختیار، صحت مند اور باصلاحیت ہو۔ انہوں نے تمام شہریوں سے "نشہ مکت بھارت" کا عہد کرنے اور کیو آر کوڈ اسکین کر کے "نشہ مکتی متر" کے طور پر اپنا اندراج کرانے کی اپیل کی۔

پارلیمنٹ کا موسون

20 جولائی سے شروع ہوگا اور 13 اگست تک چلے گا، جس میں قومی اہمیت کے امور پر بامعنی بحث، گفتگو اور فیصلے کیے جائیں گے۔ "قریب چار ہفتوں تک چلنے والے اس سیشن کے دوران 19 نشستیں ہونے کا امکان ہے۔

جموں وکشمیرکی

وزیر پیوش گوئل نے ہفتے کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعے یہ اہم معلومات شیئر کیں۔

سرینگر کے سر پمھر

مذکورہ آئی وی ایف سینٹر مبینہ طور پر ایک زیر تعمیر عمارت میں مطلوبہ منظوری اور قانونی اجازت کے بغیر چلایا جارہا تھا۔ رپورٹ میں اس بات کی بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ الٹرا ساؤنڈ مشین کو کرنگر سے ٹینگ پورہ منتقل کرنے کے لیے متعلقہ قوانین کے تحت لازمی اجازت حاصل نہیں کی گئی تھی، جبکہ جس مقام پر یہ مشین استعمال ہو رہی تھی وہ بھی رجسٹرڈ نہیں تھا۔ ان مبینہ خلاف ورزیوں کی بنیاد پر چیف میڈیکل آفیسر نے پی سی اینڈ پی این ڈی ٹی ایکٹ کے تحت سینٹر کے مالک کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی سفارش کی ہے۔ دوسری جانب، بارہمولہ سے تعلق رکھنے والی خاتون کی آئی وی ایف علاج کے دوران ہوئی موت سے متعلق محکمہ صحت کی تفصیلی انکوائری تاحال جاری ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ طبی غفلت سمیت تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جارہا ہے اور تحقیقاتی رپورٹ مکمل ہونے کے بعد قانون کے مطابق مناسب کارروائی کی جائے گی۔ متوفیہ کے اہل خانہ نے الزام عائد کیا ہے کہ خاتون کی موت کے بعد انہیں اصل صورتحال سے آگاہ کرنے کے بجائے گمراہ کیا گیا۔ انہوں نے واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی اپیل کی ہے۔

متنازعہ کتاب پر

دعویٰ کیا کہ اس کتاب میں نہ تو تعلیمی اہمیت ہے اور نہ ہی تاریخی اعتبار سے کوئی مستند مواد موجود ہے، بلکہ اس کے ذریعے نوجوان نسل کے ذہنوں کو متاثر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بی جے پی رہنما کے مطابق مذکورہ کتاب کو محکمہ تعلیم کی جانب سے قائم ایک کمیٹی نے منظوری دی، جس کے بعد اسے سرکاری اسکولوں کی لائبریریوں میں فراہم کیا گیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کتاب پر فوری پابندی عائد کی جائے اور اس کی منظوری، اشاعت اور تقسیم میں شامل تمام افراد کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ سنیل شرما نے اس معاملے کی جامع اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر ضرورت پڑے تو تحقیقات کا دائرہ اعلیٰ سرکاری حکام اور متعلقہ وزارتی سطح تک بھی وسیع کیا جانا چاہیے تاکہ ذمہ داری کا تعین کیا جا سکے۔ انہوں نے محکمہ تعلیم پر سنگین غفلت کا الزام عائد کرتے ہوئے وزیر تعلیم کو فوری طور پر عہدے سے برطرف کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ صحافیوں کے سوالات کے جواب میں سنیل شرما نے الزام لگایا کہ کتاب میں دہشت گردی سے متعلق مقدمات میں ملوث یا سزا یافتہ بعض افراد کو "شہید" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جبکہ ملک کے لیے جان قربان کرنے والے سکیورٹی اہلکاروں کی قربانیوں کو مناسب اہمیت نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کتاب کے مصنفین، ناشرین، تقسیم کاروں اور اسے منظوری دینے والی کمیٹی کے تمام ارکان کے کردار کی تحقیقات کی جائیں اور اگر وہ قصوروار پائے جائیں تو ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ سنیل شرما نے جموں وکشمیر حکومت اور تحقیقاتی ایجنسیوں سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے بلا تاخیر تحقیقات مکمل کریں اور ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کریں۔

سرینگر ہوائی اڈے

معلوم کریں، کیونکہ ایئر لائنز آپریشنل اوقات کے مطابق اپنے شیڈول میں معمولی تبدیلیاں کر سکتی ہیں۔ دریں اثنا، جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ رن وے بندش کا منصوبہ واپس لینے سے نہ صرف مسافروں کو سہولت ملے گی بلکہ کشمیر کی سیاحت، تجارت اور فضائی رابطوں پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد نے بھی اس فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر ہفتے میں دو دن پروازیں بند رہتیں تو سیاحتی سیزن کے دوران کشمیر آنے والے ہزاروں مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا اور ہوٹل، ٹرانسپورٹ اور دیگر شعبے بھی متاثر ہوتے۔ واضح رہے کہ سرینگر ایئرپورٹ نے گزشتہ ماہ ایک مجوزہ نوٹم جاری کرتے ہوئے یکم جولائی سے 30 ستمبر 2026 تک ہر پیر اور منگل کو رن وے کی مرمت کے لیے پروازیں معطل رکھنے کی تجویز دی تھی، جبکہ یکم سے 16 اکتوبر کے درمیان بڑے پیمانے پر مرمتی کام کے باعث مکمل بندش کا بھی منصوبہ تھا۔ تاہم تازہ فیصلے کے بعد ہفتہ وار بندش کا منصوبہ ختم کر دیا گیا ہے اور مرمت کا کام رات کے اوقات میں انجام دیا جائے گا۔

کنٹرول لائن پار

پار دراندازی معلوم ہوتا تھا، وہ کئی ہفتوں کی تحقیقات کے بعد ایک ایسی داستان میں تبدیل ہوگیا، جہاں محبت اور تجسس بظاہر کنٹرول لائن کے ساتھ ساتھ چلتے دکھائی دیتے ہیں۔ 22 سالہ ذیشان احمد میر، جو پاک مقبوضہ کشمیر کے مظفرآباد کے علاقے چکوٹھی کا رہائشی ہے، کو ہندوستانی فوج کے چوکس اہلکاروں نے اوڑی سیکٹر میں ہندوستانی حدود میں داخل ہونے کے فوراً بعد گرفتار کر لیا۔ اگرچہ اس کا سفر گرفتاری اور تفتیش پر ختم ہوا، لیکن حکام کا کہنا ہے کہ اس کے سرحد پار کرنے کے پس منظر میں ایک گہری ذاتی کہانی پوشیدہ ہے۔ حکام کے مطابق ذیشان کو سلی کوٹ کے قریب، جو کنٹرول لائن پر واقع ایک مضبوط حفاظتی گاؤں ہے، ہندوستانی حدود میں داخل ہونے کے فوراً بعد حراست میں لیا گیا۔ سلی کوٹ میں پوچھ گچھ کے دوران اس نے فوج کو بتایا کہ وہ اپنی دور کی رشتہ دار ارم بانو سے ملنے آیا ہے، جس سے گزشتہ ایک سال سے اس کا اسنیپ چیٹ کے ذریعے رابطہ تھا۔ آن لائن دوستی وقت گزرنے کے ساتھ محبت میں بدل گئی، جو فاصلے اور دشمنی پر مبنی سرحد کے باوجود برقرار رہی۔ ارم بانو، جو نچگل گاؤں کی رہائشی ہیں اور جن کا گاؤں پاک فوج کی چوکیوں سے تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے، نے بتایا کہ دونوں مسلسل سوشل میڈیا کے ذریعے رابطے میں تھے۔ ان کے مطابق ذیشان اکثر قانونی طریقے سے ویزا حاصل کرکے آنے کی بات کرتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "اس نے مجھ سے کہا تھا کہ وہ ویزا پر آئے گا۔ میں نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا کہ وہ اتنا خطرناک راستہ اختیار کرے گا۔" 31 مئی کی صبح جب ذیشان نے کنٹرول لائن عبور کی تو وہ سلی کوٹ سے ارم کو ایک پیغام بھیجنے میں کامیاب ہوگیا۔ اس کے بعد منظر کسی رومانوی فلم سے کم نہ تھا۔ ارم نے بتایا کہ "صبح جب مجھے اس کا پیغام ملا تو میں کھڑکی سے کود کر سیدھی سلی کوٹ کی طرف بھاگی۔ جب میں گاؤں کے قریب دروازے تک پہنچی تو میں نے اسے دیکھا۔ وہ فوجی اہلکاروں کو پوری بات بتا چکا تھا اور میں نے بھی اس کی بات کی تصدیق کر دی۔ اس وقت میں خود پر قابو نہ رکھ سکی اور رونے لگی۔ "یہ ملاقات مختصر رہی۔ کچھ ہی دیر بعد حکام کی اطلاع پر ارم کے اہل خانہ بھی وہاں پہنچ گئے۔ ارم کے مطابق اسی روز ان کے گھر والوں کو پہلی بار ان کے تعلق کے بارے میں معلوم ہوا۔ فوجیوں نے دونوں کو چند لمحوں کے لیے ایک ساتھ رہنے کی اجازت بھی دی۔ ذیشان کے لیے یہ سفر آسان نہیں تھا۔ وہ صرف چپلیں پہنے ہوئے تھا اور اس کے پاس صرف موبائل فون اور شناختی کارڈ تھا۔ دشوار گزار راستے طے کرتے ہوئے ایک موقع پر اس کا سامنا ایک تیندوے سے بھی ہوا۔ ارم نے بتایا کہ "بعد میں اس نے مجھے بتایا کہ راستے میں اسے ایک تیندوا ملا تھا۔ خوش قسمتی سے اس کے منہ میں پہلے ہی کوئی شکار تھا، اس لیے وہ آگے بڑھ گیا، ورنہ کچھ بھی ہوسکتا تھا۔ "تمام خطرات کے باوجود ذیشان نے اپنا سفر جاری رکھا، کیونکہ وہ اپنے اہل خانہ کی جانب سے اس کی طے شدہ شادی سے پہلے اپنی محبوبہ سے ملنا چاہتا تھا۔ ذیشان اس وقت بارہمولہ ضلع جیل میں عدالتی تحویل میں ہے۔ مختلف تحقیقاتی اداروں نے دونوں سے پوچھ گچھ کی ہے اور ان کے ڈیجیٹل رابطوں کا بھی جائزہ لیا ہے۔ ارم کے مطابق تفتیش کاروں نے ان کی کہانی کو حقیقی قرار دیا ہے۔ انہوں نے آہستہ لہجے میں کہا کہ "ہم اس سے ملنے بارہمولہ جیل گئے تھے، لیکن ہمیں اس سے ملاقات کی اجازت نہیں ملی۔" اڑی میں ارم کے گھر سے سامنے پھیلے پہاڑوں کے پار وہ بستیاں صاف دکھائی دیتی ہیں جہاں ذیشان رہتا تھا۔ صاف موسم میں وہ علاقہ ان کی طرف سے نظر آ جاتا ہے۔ ارم آج بھی اس کی سلامتی کے لیے دعا کرتی ہیں اور ایک پرامن مستقبل کی امید لگائے بیٹھی ہیں۔ دریں اثنا آج ذیشان کو پاکستانی حکام کے حوالے کرکے واپس بھیجا گیا

اراکین اسمبلی

ترقی اور جوابدہ طرز حکمرانی کے تئیں عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے ہر خطے کے لوگوں کے مسائل اور توقعات پر توجہ دی جاتی رہے گی تاکہ متوازن اور جامع ترقی کو یقینی بنایا جاسکے۔

صرف رجسٹرڈ

ہر عقیدت مند محفوظ اور آرام دہ ماحول میں مقدس گپھا تک پہنچ سکے۔ صوبائی کمشنر نے کہا کہ انتظامیہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق یاترا کی مقررہ گنجائش پر سختی سے عمل کر رہی ہے تاکہ راستوں پر غیر ضروری بھیڑ سے بچا جاسکے اور یاتریوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے بتایا کہ امرناتھ یاترا کیلئے 15 اپریل 2026 سے آن لائن رجسٹریشن کا عمل شروع کیا گیا تھا اور صرف وہی یاتری یاترا کے اہل ہیں جنہوں نے مقررہ طریقہ کار کے مطابق رجسٹریشن مکمل کی ہے اور لازمی طبی سرٹیفکیٹ سمیت دیگر شرائط پوری کی ہیں۔ صوبائی کمشنر نے کہا کہ حالیہ دنوں میں متعدد عقیدت مند بغیر رجسٹریشن یا اپنی مقررہ تاریخ سے پہلے جموں وکشمیر پہنچ رہے ہیں، جس کے باعث انہیں مشکلات اور انتظار کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ صرف وہی یاتری یاترا کر سکیں گے جن کے پاس اپنی مختص تاریخ کی درست رجسٹریشن ہوگی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تتکال رجسٹریشن کا کوٹہ انتہائی محدود ہے اور اس کے تحت صرف اسی صورت میں اجازت دی جاتی ہے جب پہلے سے رجسٹرڈ یاتری اپنی مقررہ تاریخ پر رپورٹ نہ کریں اور ان کی نشستیں خالی رہ جائیں۔ صوبائی کمشنر نے ان تمام یاتریوں سے اپیل کی جو اپنی رجسٹریشن کی تاریخ سے پہلے جموں وکشمیر پہنچ چکے ہیں کہ وہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اور صرف اپنی مختص تاریخ پر ہی یاترا کریں، کیونکہ اس سے انتظامیہ کو یاترا کو منظم رکھنے اور تمام عقیدت مندوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے آئندہ دنوں میں امرناتھ یاترا کا ارادہ رکھنے والے عقیدت مندوں کو مشورہ دیا کہ وہ پیشگی آن لائن رجسٹریشن مکمل کریں اور بغیر رجسٹریشن سفر سے گریز کریں تاکہ انہیں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ آخر میں صوبائی کمشنر نے کہا کہ جموں وکشمیر انتظامیہ، امرناتھ شرائن بورڈ اور تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون کے ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں کہ سالانہ امرناتھ یاترا محفوظ، منظم، پرامن اور ہر لحاظ سے سہل انداز میں مکمل ہو اور تمام عقیدت مند خوشگوار تجربے کے ساتھ گپھا کے درشن کر سکیں۔

ایل جی کی مختلف

رکھنے والے سماجی کارکن کامران منظور اور مصنف وماہر نجوم رحمت بشیر بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقی ہوئے۔ ادھر صدر جنتا دل (یونائیٹڈ) جموں وکشمیر جی ایم شاہین کی قیادت میں ایک وفد نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور جموں وکشمیر میں سیاحت کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وفد کے ارکان نے سیاحتی شعبے سے وابستہ شراکت داروں اور درپیش مسائل اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کے فلاحی مسائل بھی اٹھائے۔

کشتواڑ میں

شناخت عمران حسین کے نام سے ہوئی، جو کہ بھوگرانہ بڈھاٹ کا رہائشی ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔

نشہ مکت جموں و کشمیر

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ سماجی بیداری اُجاگر کرنے کے لئے اس قسم کے بامقصد پروگراموں سے قابل قدر خدمات انجام دے رہا سمینار کے اختتام پر پروگرام میں فعال شرکت اور قیمتی خیالات پیش کرنے والے طالب علموں کو ان کی حوصلہ افزائی کے لئے اعزازات سے نوازا گیا۔

جموں میں اراضی

علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ پولیس نے واقعے کے بعد رات بھر مختلف مقامات پر چھاپے مارے اور دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار افراد کی شناخت اجے اور وجے کے طور پر ہوئی ہے، جو درشن کمار کے بیٹے اور گہیان گاؤں کے ہی رہائشی ہیں۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف متعلقہ قانونی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جارہا ہے اور تحقیقات مکمل ہونے کے بعد مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

محکمہ سیاحت

کی جانب سے اضافی چارج سونپے جانے کے بعد توقع ظاہر کی جا رہی ہے کہ زیر التوا معاملات کو جلد نمٹایا جائے گا اور گلمرگ سمیت متعلقہ اضلاع میں سیاحتی سرگرمیوں، انتظامی امور اور محکمہ جاتی خدمات میں مزید بہتری اور تیزی آئے گی ادھر گلمرگ میں سیاحت سے وابستہ لوگوں اور سنو موبائل ایسوسی ایشن کے صدر منظور احمد اور پروفیشنل اے ٹی وی ایسوسی ایشن ٹنگمرگ کے صدر نے جاوید آزاد کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پورے علاقے میں سیاحت کو مزید فروغ دینے تمام ایسوسی ایشن بھرپور ساتھ دے گے۔

چندن واڑی میں

سماجی واقتصادی ترقی اور شری امرناتھ جی یاترا کے کامیاب انعقاد میں بھی فعال کردار ادا کر رہی ہے۔ فوج کے مطابق چندن واڑی میں نصب یہ بلند قومی پرچم بھارتی فوج کے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ امید، ہم آہنگی، قومی یکجہتی اور ترنگے سے وابستہ قومی اقدار کی ایک دیرپا علامت بھی ہے۔ مقامی لوگوں نے نصب کیے گئے ہائی ماسٹ قومی پرچم کے اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے فخر، حب الوطنی اور قومی یکجہتی کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بلند و بالا ترنگا نہ صرف آنے والی نسلوں کے لیے قومی اتحاد اور یکجہتی کا پیغام دے گا بلکہ مسلح افواج کی بے مثال قربانیوں اور خدمات کی بھی ہمیشہ یاد دلاتا رہے گا۔ لوگوں نے سیکورٹی فورسز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہی کی انتھک محنت، قربانیوں اور مسلسل چوکس رہنے کی بدولت شہری اور امرناتھ یاتری پرامن اور محفوظ ماحول میں اپنی مذہبی رسومات اور دیگر سرگرمیوں میں حصہ لے پا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی، جو ملک کی وحدت، سالمیت اور امن وامان کے تحفظ کے لیے شب وروز خدمات انجام دے رہے ہیں۔

سکینہ ایتو نے

نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت تمام خطوں میں جامع اور مساوی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی رسائی پروگرام اور لوگوں سے روبرو بات چیت حکومت کی شفاف، جوابدہ اور عوام دوست طرز حکمرانی کا اہم حصہ ہیں۔ سکینہ ایتو نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے قریبی تال میل سے کام کریں اور اس بات کا اعادہ کیا کہ لوگوں کی فلاح وبہبود اور ترقی حکومت کی اولین ترجیح رہے گی۔ انہوں نے حکومت کی طرف سے لوگوں کی فلاح وبہبود کے لئے کئے گئے مختلف اقدامات کو بھی اُجاگر کیا اور خطے کی ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنانے کے لئے جاری اقدامات کا خاکہ پیش کیا۔ دورے کے دوران وزیر موصوفہ نے علاقے میں ایک اہم سڑک منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا جس سے تندی مرگ اور اس سے ملحقہ دیہات میں آمد ورفت بہتر ہوگی اور سماجی واقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا۔ اس موقعہ پر انہوں نے تندی مرگ اور آس پاس کے گاؤں کے لئے کئی نئے ترقیاتی پروجیکٹوں کا بھی اعلان کیا۔

کانگریس کے صدر

صورت اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے اپنے خط میں وزیر اعلیٰ سے ذاتی مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ معاملے کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں تاکہ ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ جموں وکشمیر میں منتخب عوامی نمائندے پہلے ہی دوہری انتظامی نظام کے باعث مختلف چیلنجز کا سامنا کررہے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ حکمران اتحاد میں شامل تمام جماعتیں جمہوری اداروں کے وقار اور باہمی احترام کو برقرار رکھنے کے لیے مشترکہ طور پر کام کریں۔ طارق حمید کرا نے امید ظاہر کی کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی بروقت مداخلت سے اتحادی جماعتوں کے درمیان اعتماد بحال ہوگا اور "اتحاد کے تقاضوں" کو مضبوطی ملے گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر اس نوعیت کے واقعات دوبارہ پیش آئے یا انہیں جواز فراہم کرنے کی کوشش کی گئی تو اس سے نہ صرف اتحادی حکومت کے اندر اعتماد متاثر ہوگا بلکہ جموں وکشمیر کے عوام کی جانب سے دیے گئے جمہوری مینڈیٹ کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔

کلچرل اکیڈمی

اور حضرت امام حسین، اہل بیت اطہارؑ اور شہدائے کربلا کی عظیم قربانیوں کو منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔ شعراء نے اپنے کلام کے ذریعے واقعہ کربلا کے آفاقی پیغام، حق، صداقت، صبر اور ایثار کو اجاگر کرتے ہوئے حاضرین کو عقیدت واحترام کے جذبات سے سرشار کیا۔ تقریب کی صدارت معروف ماہر تعلیم اور شاعر سید اختر حسین منصور نے کی جبکہ ممتاز عالم دین مولانا بشیر احمد بوٹو بھی ایوان صدارت میں موجود رہے۔ مشاعرے کی نظامت معروف براڈ کاسٹر، شاعر وادیب ڈاکٹر شوکت شہباز نے نہایت عمدگی کے ساتھ انجام دی۔ اس موقع پر مولانا بشیر احمد بوٹو نے کہا کہ واقعۂ کربلا پوری انسانیت کے لئے حق، انصاف، حریت اور ظلم کے خلاف استقامت کا ابدی پیغام ہے جسے نئی نسل تک مؤثر انداز میں پہنچانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تقریب میں ادبی شخصیات، اساتذہ، طلبہ اور بڑی تعداد میں ادب دوست افراد نے شرکت کی اور شعراء کے فکر انگیز کلام کو بھرپور داد سے نوازا۔ مشاعرہ دعا اور شہدائے کربلا کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

سیاحتی مقام اچھ بل

ناگ، اچھ بل اور ڈاکسم کو کھولنے کی اجازت کے ساتھ ہی سیاحوں کی بھاری تعداد ان باغات میں اُمڈ آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرمیوں کے باعث سیاحوں کی تعداد کافی آ رہی ہے جبکہ اسکولوں میں گرمائی تعطیلات کے چلتے سیاحوں کا کافی رش ان باغات میں دیکھا جارہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ بھی گھنٹوں پر کھڑی ہے تاکہ سیاحوں کو کسی بھی قسم کی پریشانی نہ ہو اور انہیں ہر قسم کی سہولیات دستیاب رہے۔

نشہ مکت جموں و کشمیر

دی گئی۔ ضبط کی گئی جائیداد عنایت اللہ خان ولد حمید اللہ خان، ساکن اوچر مگام ہندواڑہ کی ملکیت ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ مذکورہ مکان کی تعمیر ومرمت منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی رقم سے کی گئی تھی، جس کے بعد قانون کے مطابق اسے ضبط کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کے خلاف پولیس اسٹیشن ہندواڑہ میں ایف آئی آر نمبر 85/2026 زیر دفعات 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج ہے اور اس معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ جموں وکشمیر پولیس نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والے اثاثوں کے خلاف آئندہ بھی سخت قانونی کارروائی جاری رہے گی تاکہ منشیات فروشوں کے مالی وسائل کو ختم کیا جا سکے۔ پولیس نے عوام سے ایک بار پھر اپیل کی ہے کہ اگر انہیں منشیات کی اسمگلنگ یا کسی بھی مشتبہ سرگرمی کے بارے میں معلومات ہوں تو فوری طور پر پولیس کو آگاہ کریں۔ پولیس نے یقین دہانی کرائی کہ اطلاع دینے والوں کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔

کرناہ آتشزدگی

دوارہ کمیٹی کے چیئرمین جوگیندر سنگھ انقلابی نے سکھ برادری کی جانب سے انتظامیہ اور پولیس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کرناہ ہمیشہ سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور باہمی احترام کی مثال رہا ہے، اور یہاں کی سکھ اور مسلم برادریوں کے درمیان محبت اور اعتماد کے مضبوط رشتے قائم ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ امن، بھائی چارے اور باہمی اتحاد کو ہر قیمت پر برقرار رکھیں اور ایسے عناصر سے ہوشیار رہیں جو افواہوں یا گمراہ کن اطلاعات کے ذریعے علاقے کے پُرامن ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ سکھ برادری کے نمائندوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ قانون اپنا راستہ اختیار کرے گا اور تحقیقات کی تکمیل کے بعد حقائق عوام کے سامنے آئیں گے، جبکہ کرناہ کی روایتی مذہبی ہم آہنگی اور بھائی چارے کی فضا مستقبل میں بھی اسی طرح برقرار رہے گی۔

حاجن بانڈی پورہ

کو دیکھتے ہی فرار ہونے کی کوشش کی، تاہم پولیس اہلکاروں نے تعاقب کر کے انہیں گرفتار کرلیا۔ تلاشی کے دوران ملزمان کے قبضے سے 4.090 کلوگرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد ہوا، جسے قانونی ضابطوں کے مطابق ضبط کرلیا گیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت سیار احمد ملا ولد عبدالرحیم ملا، ساکن مدوان، معراج الدین نجام ولد غلام محمد نجام، ساکن مدوان، اور عامر طارق گنی ولد طارق گنی، ساکن بنگار محلہ، حاجن کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن حاجن میں ایف آئی آر نمبر 87/2026 متعلقہ دفعات کے تحت درج کر کے تینوں ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے، جبکہ معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں تاکہ اس نیٹ ورک سے جڑے دیگر افراد کا بھی سراغ لگایا جاسکے۔ دریں اثنا، سوپور پولیس نے معمول کی گشت کے دوران بٹ پورہ علاقے میں ایک مشتبہ شخص کو روک کر اس کی تلاشی لی، جس کے دوران اس کے قبضے سے چرس نما ممنوعہ مادہ برآمد ہوا۔ گرفتار ملزم کی شناخت عاقب رسول شیخ ولد غلام رسول شیخ، ساکن شاہ آباد، سوپور کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے اس کے خلاف پولیس اسٹیشن سوپور میں ایف آئی آر نمبر 166/2026 متعلقہ قانونی دفعات کے تحت درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ جموں وکشمیر پولیس نے کہا ہے کہ معاشرے سے منشیات کی لعنت کے خاتمے کے لیے کارروائیاں مستقبل میں بھی اسی شدت سے جاری رہیں گی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات فروشی یا دیگر غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی اطلاع کو بلاجھجک پولیس کے ساتھ شیئر کریں تاکہ ایسے عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

شوپیان میں مبینہ

ہو تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ مستقبل میں کسانوں کو ایسے نقصانات سے بچایا جاسکے۔ ادھر جموں وکشمیر کے وزیر برائے زرعی پیداوار جاوید احمد ڈار نے تصدیق کی کہ شوپیان کے مختلف علاقوں سے سیب کے غیر معمولی طور پر گرنے کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ نے فوری تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے اور جن زرعی ادویات پر شبہ ظاہر کیا گیا ہے، انہیں ضبط کر کے جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد پر قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ اس سلسلے میں ایف آئی آر درج کر دی گئی ہے اور مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی جانچ کے دوران بعض زرعی ادویات کی پیکنگ میں بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں، جہاں بیرونی پیکٹ پر درج بارکوڈ اور معیار/استعمال اندر موجود دوا سے مطابقت نہیں رکھتے تھے، جس سے مبینہ جعلسازی کا شبہ پیدا ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کسانوں کے ساتھ دھوکہ دہی کرنے والے عناصر کے خلاف کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی اور تحقیقات میں جو بھی قصوروار پایا گیا، اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ شوپیان کو جموں وکشمیر میں سیب کی پیداوار کا سب سے اہم ضلع تصور کیا جاتا ہے، جہاں کی بڑی آبادی کا روزگار باغبانی سے وابستہ ہے۔ ایسے میں اس واقعے نے نہ صرف باغبانوں بلکہ پورے باغبانی شعبے میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔

احاطہ وقار

صرف ہزاروں مریضوں کا علاج کیا بلکہ بزرگوں کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے کئی اہم طبی اور سماجی اقدامات بھی کیے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر ثاقب افضل نے بتایا کہ انہوں نے دہلی کے معروف شانتی مکند ہسپتال سے پوسٹ گریجویٹ MBBS تربیت حاصل کی، جہاں انہیں بزرگ مریضوں کی جامع نگہداشت میں خصوصی دلچسپی پیدا ہوئی۔ اس کے بعد انہوں نے میکس سپر اسپیشلٹی ہسپتال MAX، ساکیت، نئی دہلی میں سینئر ریزیڈنٹ کے طور پر خدمات انجام دیں، جہاں پیچیدہ طبی امراض کے علاج کا وسیع تجربہ حاصل ہوا۔ بعد ازاں انہوں نے SKIMS صورہ میں سینئر ریزیڈنٹ کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیتے ہوئے امراض ضعیفی Giriatric کے علاج میں اپنی مہارت کو مزید نکھارا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران انہیں احاطہ وقار میں تقریباً گیارہ ہزار بزرگ مریضوں کے علاج معالجہ کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ ان کے بقول: "ہر مریض نے مجھے زندگی کا ایک نیا سبق سکھایا ہے۔ بزرگوں کی خدمت صرف طبی مہارت کا تقاضا نہیں کرتی بلکہ اس کے لیے ہمدردی، صبر، محبت اور ایک جامع نقطہ نظر بھی ضروری ہے۔" ڈاکٹر ثاقب افضل نے کہا کہ وہ صرف کلینک تک محدود نہیں رہیں بلکہ انہوں نے متعدد مفت ذیابیطس اسکریننگ کیمپ اور پلمونری فنکشن ٹیسٹ (PFT) کیمپ بھی منعقد کیے، جن کے ذریعے دائمی سانس کی بیماری (COPD) اور دیگر امراض میں مبتلا ایسے مریضوں کی بروقت تشخیص ممکن ہوئی جو پہلے لاعلم تھے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بہت سے بزرگ صحت کی کمزوری کے باعث ہسپتال نہیں پہنچ سکتے، اس لیے انہوں نے متعدد گھریلو طبی معائنے (Home Visits) کیے تاکہ بستر پر موجود مریضوں کو ان کے گھروں میں معیاری علاج فراہم کیا جاسکے۔ ڈاکٹر ثاقب افضل نے نگہداشت کرنے والوں (Caregivers) کی تربیت کو بھی اپنی خدمات کا اہم حصہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ فالج کے مریضوں، کمزور بزرگوں اور دائمی معذوری میں مبتلا افراد کی دیکھ بھال کرنے والے اہل خانہ کے لیے تربیتی پروگرام منعقد کرتی ہے تاکہ وہ اپنے عزیزوں کی بہتر انداز میں خدمت کر سکیں۔ انہوں نے کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران احاطہ وقار میں خدمات انجام دیتے ہوئے مجھے تقریباً گیارہ ہزار بزرگ مریضوں کا علاج کرنے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ ہر مریض نے مجھے زندگی کا ایک نیا سبق سکھایا ہے اور میرے اس یقین کو مزید مضبوط کیا ہے کہ بزرگوں کی نگہداشت صرف طبی مہارت کی محتاج نہیں بلکہ اس کے لیے ہمدردی، صبر، خلوص اور ایک جامع نقطہ نظر بھی ناگزیر ہے۔ معمول کی او پی ڈی خدمات کے علاوہ میں نے ذیابیطس کی بروقت تشخیص کے لیے متعدد مفت اسکریننگ کیمپ اور دائمی سانس کی بیماری (COPD) کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے پلمونری فنکشن ٹیسٹ PFT)) کیمپ بھی منعقد کیے۔ ان اقدامات کے نتیجے میں ایسے بہت سے مریضوں کی بروقت تشخیص ممکن ہوئی جو پہلے اپنی بیماری سے لاعلم تھے، جس سے ان کا بروقت علاج شروع کیا جاسکا اور ان کے معیار زندگی میں نمایاں بہتری آئی۔ میرا یقین ہے کہ صحت کی خدمات صرف ہسپتال یا کلینک کی چار دیواری تک محدود نہیں ہونی چاہئیں۔ اسی مقصد کے تحت میں سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز کے ذریعے مستند اور سائنسی بنیادوں پر مبنی طبی معلومات عوام تک پہنچاتی ہوں، بزرگوں میں پائی جانے والی عام بیماریوں کے بارے میں آگاہی پیدا کرتی ہوں اور احتیاطی تدابیر اپنانے کی حوصلہ افزائی کرتی ہوں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ مستند طبی رہنمائی سے فائدہ اٹھا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ میں پختہ یقین رکھتی ہوں کہ کسی بھی مہذب معاشرے کی اصل پہچان اس بات سے ہوتی ہے کہ وہ اپنے بزرگوں کی کس قدر عزت، محبت اور نگہداشت کرتا ہے۔ اگر میری خدمات کے ذریعے ایک بھی بزرگ اپنی خود مختاری برقرار رکھ سکے، اس کی تکلیف میں کمی آ جائے یا اسے یہ احساس ہو کہ اس کی بات سنی جارہی ہے، اس کا احترام کیا جارہا ہے، تو میں سمجھوں گی کہ میں نے اپنی زندگی کے لیے صحیح شعبے کا انتخاب کیا ہے۔

فیفا ورلڈ کپ: مصر نے آسٹریلیا کو پنالٹی شوٹ آؤٹ میں شکست دے کر نئی تاریخ رقم کی

ٹیکساس، 4 جولائی (ایجنسیز) مصر نے فیفا ورلڈ کپ کا اپنا پہلا ناک آؤٹ میچ جیت کر ایک نئی تاریخ رقم کر دی ہے۔ یہاں اے ٹی اینڈ ٹی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے راؤنڈ آف 32 کے ایک انتہائی سنسنی خیز مقابلے میں مصر نے مقررہ اور اضافی وقت تک اسکور 1-1 سے برابر رہنے کے بعد پنالٹی شوٹ آؤٹ میں آسٹریلیا کو 2-4 سے شکست دے دی۔ سات بار کی افریقی چیمپئن ٹیم نے پنالٹی شوٹ آؤٹ کے دوران غیر معمولی تحمل کا مظاہرہ کیا اور اپنے تمام چاروں مواقع کو گول میں تبدیل کیا۔ محمد صلاح کے شاندار پینیکا شاٹ اور حسام عبدالمجید کی فیصلہ کن کک نے مصر کی راؤنڈ آف 16 میں جگہ پکی کر دی جہاں اب اس کا مقابلہ دفاعی چیمپئن ارجنٹینا یا کیپ ورڈے سے ہوگا۔ آسٹریلیا کی امیدوں کو اس وقت شدید جھٹکا لگا جب ہیری سوٹر نے پہلی ہی پنالٹی کک کو کراس بار کے اوپر اچھال دیا اور اس کے بعد نوجوان ڈیفینڈر لوک ہیر تلگن کی چوتھی کوشش بھی فٹ بال پوسٹ کے اوپری بار سے ٹکرا گئی۔ اس کے بعد حسام عبدالمجید نے انتہائی سکون کے ساتھ گیند کو جال میں پہنچا کر مصر کو تاریخی فتح دلا دی۔ اس کے بعد حسام عبدالمجید نے انتہائی سکون کے ساتھ گیند کو جال میں پہنچا کر مصر کو تاریخی فتح دلا دی۔ افریقی ٹیم کو اپنی برتری کو مزید مستحکم کرنے کے کئی مواقع ملے لیکن وہ ان کا فائدہ نہ اٹھا سکے اور عمر مرموش نے گول کرنے کا ایک سنہری موقع ضائع کر دیا۔ مصر کو اس کا خمیازہ 55ویں منٹ میں بھگتنا پڑا جب ڈیفینڈر محمد ہانی نے نادانستہ طور پر گیند کو اپنے ہی نیٹ میں پہنچا کر میچ 1-1 سے برابر کر دیا۔ مقررہ وقت کے آخری لمحات اور پھر اضافی وقت کے دوران دونوں ٹیموں کو کچھ آدھے ادھورے مواقع ملے لیکن کوئی بھی ٹیم فیصلہ کن گول کرنے میں ناکام رہی۔ محمد صلاح کے پاس بھی پنالٹی شوٹ آؤٹ سے قبل میچ کا فیصلہ کرنے کا ایک موقع تھا جو ضائع ہو گیا۔ آسٹریلیا کے کوچ ٹونی پوپووک نے میچ کے اختتام پر ایک بڑا جوا کھیلتے ہوئے گول کیپر پال ایزو کی جگہ خاص طور پر شوٹ آؤٹ کے لیے تجربہ کار کپتان میٹ رائن کو میدان میں اتارا لیکن ان کی یہ حکمت عملی کارگر ثابت نہ ہو سکی کیونکہ مصر نے اپنے حصے کے تمام پنالٹی اسکور کر دیے۔ میچ کے دوران بہتر متوقع گولز کے تناسب اور مسلسل جارحانہ حملوں کی بدولت مصر اس جیت کا حقیقی حقدار تھا اور اس طرح ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں فتح حاصل کرنے کا اس کا طویل انتظار بالآخر ختم ہو گیا۔ میچ کے دوران بہتر متوقع گولز کے تناسب اور مسلسل جارحانہ حملوں کی بدولت مصر اس جیت کا حقیقی حقدار تھا اور اس طرح ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں فتح حاصل کرنے کا اس کا طویل انتظار بالآخر ختم ہو گیا۔ یہ مقابلہ 70,244 تماشائیوں کی موجودگی میں کھیلا گیا جو 120 منٹ کے کھیل کے بعد 1-1 سے برابر رہا اور پھر مصر نے پنالٹی شوٹ آؤٹ پر 2-4 سے فتح حاصل کر لی۔

والد کے ایک فیصلے نے میری کرکٹ زندگی بدل دی : سنجو سیمسن

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز سنجو سیمسن نے انکشاف کیا ہے کہ ان کے والد کے ایک جرات مندانہ فیصلے نے ان کی کرکٹ زندگی کا رخ بدل دیا۔ انہوں نے بتایا کہ دہلی کے عمر کے مختلف زمروں پر مشتمل کرکٹ نظام میں بار بار منتخب نہ ہونے کے بعد ان کے والد نے پورے خاندان کو دہلی سے کیرالہ منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔ رواں سال ہندوستان کی فاتح ٹی 20- ورلڈ کپ مہم میں نمایاں کردار ادا کرنے والے سیمسن اس وقت خراب فارم سے گزر رہے ہیں۔ آئرلینڈ کے خلاف ٹی 20- سیریز میں وہ 5 اور صفر رنز بنا سکے، جبکہ انگلینڈ کے خلاف بارش سے متاثرہ پہلے ٹی 20- میں صرف ایک رن بنا پائے۔ دوسرے ٹی 20- سے قبل اپنے ابتدائی کرکٹ سفر کو یاد کرتے ہوئے سیمسن نے کہا، "اسکول کے دنوں میں میں اپنے دوستوں کو ڈی ڈی سی اے کی جیکٹ پہنے اور دہلی کی ریاستی ٹیم کے لیے کھیلنے کی بات کرتے دیکھتا تھا، جس سے مجھے بھی دہلی کی نمائندگی کا جذبہ ملا۔ میں ٹرائلز میں گیا، ریاستی کیمپوں میں شرکت کی اور رنز بھی بنائے۔" انہوں نے کہا، "دو یا تین مرتبہ کیمپ تک پہنچا، لیکن ریاستی ٹیم میں جگہ نہیں بنا سکا۔ مقابلہ بہت سخت تھا۔ ایک دن ٹرائلز کے بعد جب ٹیم کا اعلان ہوا تو میرا نام اس میں نہیں تھا۔ ہم خاموشی سے گھر لوٹے۔ گھر پہنچتے ہی میرے والد نے والدہ سے کہا، 'ہمیں کیرالہ منتقل ہونا ہوگا۔' والدہ نے کہا کہ بچے ابھی چھٹی جماعت میں ہیں، کم از کم دسویں جماعت تک انتظار کر لیتے ہیں۔" سیمسن کے مطابق، "میرے والد نے فوراً کہا، 'نہیں، ابھی جانا ہوگا۔'

کیپ ورڈے کی سخت مزاحمت کے باوجود ارجنٹائنا پری کوارٹر فائنل میں پہنچ گیا

میامی، امریکہ، 4 جولائی (ایجنسیز) لیونل میسی کے ورلڈ کپ میں 20ویں گول کی بدولت دفاعی چیمپئن ارجنٹائنا نے جمعہ کو اضافی وقت تک جاری رہنے والے سنسنی خیز مقابلے میں کیپ ورڈے کو 3-2 سے شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ کے پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی۔ میامی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس مقابلے میں ارجنٹائنا نے میسی کے ابتدائی گول کی بدولت برتری حاصل کی، تاہم ایک گھنٹے کا کھیل مکمل ہونے سے قبل ڈیرائے ڈوارٹے نے گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ اضافی وقت کے آغاز میں لیسانڈرو مارٹینیز نے مشکل زاویے سے شاندار شاٹ کے ذریعے ارجنٹائنا کو دوبارہ برتری دلائی، لیکن صرف 11 منٹ بعد سڈنی لوپیس کابرال نے خوبصورت گھومتی ہوئی شاٹ پر گول کر کے اسکور ایک بار پھر برابر کر دیا۔ میچ کا فیصلہ اس وقت ہوا جب ایک کارنر کک پر ڈینی بورجیس نے گیند غلطی سے اپنی ہی ٹیم کے جال میں پہنچا دی، جس کے ساتھ ہی کیپ ورڈے کا تاریخی ورلڈ کپ سفر اختتام پذیر ہو گیا۔ صرف پانچ لاکھ سے کچھ زائد آبادی والے کیپ ورڈے نے اپنے پہلے ہی ورلڈ کپ میں ناک آؤٹ مرحلے تک رسائی حاصل کر کے تاریخ رقم کی تھی اور ایسا کرنے والا دنیا کا سب سے چھوٹا ملک بن گیا تھا۔ ٹیم کے 40 سالہ گول کیپر ووزینیا نے ایک مرتبہ پھر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 10 اہم بچاؤ کیے، جن میں میسی کے کئی خطرناک شاٹس بھی شامل تھے۔ ٹورنامنٹ میں یہ میسی کا ساتواں گول تھا، جس کے ساتھ وہ گولڈن بوٹ کی دوڑ میں فرانس کے کلیان ایمباپے سے ایک گول آگے نکل گئے، جبکہ ورلڈ کپ کی تاریخ میں مجموعی گولوں کے اعتبار سے بھی وہ ایمباپے پر دو گول کی برتری حاصل کر چکے ہیں۔ اس کامیابی کے ساتھ تین مرتبہ کی عالمی چیمپئن ارجنٹائنا کا پری کوارٹر فائنل میں 7 جولائی کو اٹلانٹا میں مصر سے مقابلہ ہوگا۔ ارجنٹائنا نے آغاز ہی سے گیند پر اپنی گرفت مضبوط رکھی، تاہم کیپ ورڈے نے منظم دفاع اور پراعتماد کھیل کے ذریعے اسے زیادہ مواقع پیدا نہیں کرنے دیے۔

زمبابوے نے بنگلہ دیش کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے رچرڈ نگاراوا کو بنایا کپتان

ہرارے، 4 جولائی (ایجنسیز) زمبابوے نے بنگلہ دیش کے خلاف آئندہ ایک روزہ سیریز کے لیے رچرڈ نگاراوا کو 15 رکنی ٹیم کا کپتان بنایا ہے۔ ہرارے اسپورٹس کلب میں 6، 9 اور 11 جولائی کو ہونے والی یہ ایک روزہ سیریز، اسی ہفتے بنگلہ دیش پر زمبابوے کی اننگز اور 85 رنوں سے ملی جیت کے بعد ہو رہی ہے۔ کائیا، جنہوں نے اس میچ میں اپنا پہلا ٹیسٹ سنچری بنایا تھا، ٹاپ آرڈر بلے باز بین کرن اور برائن بینیٹ کے ساتھ ون ڈے ٹیم میں لوٹ رہے ہیں۔ رچرڈ نگاراوا پہلی بار اس فارمیٹ میں ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ انہیں گزشتہ سال کے آخر میں کپتان بنایا گیا تھا۔ زمبابوے کی ٹیم میں کریگ ارون اور سکندر رضا بھی شامل ہیں۔ ساتھ ہی، وہ تیز گیند بازی کے حملے کی بھی قیادت کریں گے جس میں بلیسنگ مزارابانی، بریڈ ایوانز، نیومین نیامہوری اور ارنسٹ ماسوکو شامل ہیں۔ زمبابوے کے اسپن اختیارات میں ریان برل، ویسلی مدھیویرے اور بائیں ہاتھ کے اسپنر ویلنگٹن مساکادزا شامل ہیں، جبکہ تادیوانا شے مارومانی اور کلائیو مداندے کو وکٹ کیپنگ کے اختیارات کے طور پر ٹیم میں برقرار رکھا گیا ہے۔ زمبابوے ون ڈے ٹیم اس طرح ہے رچرڈ نگاراوا (کپتان)، برائن بینیٹ، ریان برل، بین کورین، کریگ ارون، بریڈ ایوانز، انوسینٹ کائیا، کلائیو مداندے، ویسلی مدھیویرے، تدیوانا شے مارومانی، ویلنگٹن مساکادزا، ارنسٹ مسوکو، بلیسنگ مزارابانی، نیومین نیاموری اور سکندر رضا۔

دوسرے نئے گیند سے جلد وکٹیں حاصل کرنے پر ویسٹ انڈیز کی نظریں، کوچ رامپال کو گیند بازوں سے امیدیں

نارتھ ساؤنڈ، 4 جولائی (ایجنسیز) ویسٹ انڈیز کے بولنگ کوچ روی رامپال نے کہا ہے کہ سری لنکا کے خلاف دوسرے اور آخری ٹیسٹ کے دوسرے دن ٹیم کی نظریں دوسرے نئے گیند سے جلد وکٹیں حاصل کرنے پر مرکوز ہوں گی، کیونکہ ان کا ماننا ہے کہ یہی میچ کا رخ بدل سکتا ہے۔ پہلے دن کے اختتام پر سری لنکا نے پانچ وکٹ پر 338 رن بنا لیے تھے۔ اس سے قبل پہلے ٹیسٹ میں اسے ایک اننگز اور 217 رن سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا، لیکن اس بار لہیرو اُودارا کی 188 رن کی شاندار اننگز اور کمندو مینڈس کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے 215 رن کی شراکت نے میزبان گیند بازوں کو سخت آزمائش میں ڈال دیا۔ پہلے دن کے کھیل کے بعد روی رامپال نے کہا، "ہماری منصوبہ بندی یہی ہے کہ حالات کا بھرپور فائدہ اٹھایا جائے۔ صبح نئے گیند سے ہم نے اچھی گیند بازی کی اور ابتدائی آٹھ اوورز میں دو وکٹیں حاصل کر لیں، لیکن اب دوسرے دن ایک مرتبہ پھر نئے گیند سے کامیابی حاصل کرنا ہمارے لیے بہت اہم ہوگا۔" انہوں نے کہا، "کم از کم دو وکٹیں حاصل کر کے ہمیں نچلے نمبر کے بلے بازوں کو جلد کریز پر لانا ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں رنوں کی رفتار پر بھی قابو رکھنا ہوگا۔ خاص طور پر نئے گیند سے جارحانہ اور دفاعی حکمت عملی کے درمیان بہتر توازن قائم کرنا ضروری ہے تاکہ حریف کو اچھا آغاز نہ مل سکے۔" ویسٹ انڈیز کے لیے حوصلہ افزا بات یہ رہی کہ 81ویں اوور کے آغاز پر دوسرا نیا گیند لیے جانے کے بعد دھننجیا ڈی سلوا دوسری ہی گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ پہلے دن دوپہر کے کھانے کے وقفے تک سری لنکا کا اسکور دو وکٹ پر 99 رن تھا، تاہم دوسرے سیشن کے اختتام تک ٹیم نے بغیر کوئی وکٹ گنوائے مزید 125 رن جوڑ کر دو وکٹ پر 224 رن بنا لیے۔ اسی دوران لہیر واُدارا اور کمندو مینڈس نے اپنی بڑی شراکت قائم کی۔ رمپال نے کہا، "ہمیں دوپہر کے کھانے کے وقفے کے بعد کے سیشن میں اب بھی مشکلات کا سامنا ہے، جہاں ہم نے 100 سے زائد رن دے دیے۔ میرے خیال میں یہی وہ مرحلہ تھا جہاں ہم میچ پر گرفت برقرار نہیں رکھ سکے۔" انہوں نے مزید کہا، "چائے کے وقفے کے بعد ہم نے اچھی واپسی کی اور دو وکٹیں حاصل کیں، لیکن لنچ کے بعد کے سیشن میں ہماری لائن اور لینتھ میں عدم تسلسل نظر آیا، جس کی وجہ سے ہم زیادہ رن دے بیٹھے۔" دھننجیا ڈی سلوا کی وکٹ جیڈن سیلز کی اس میچ میں پہلی وکٹ تھی، جو ٹیسٹ کرکٹ میں ان کی 100ویں وکٹ بھی ثابت ہوئی۔ اس کارنامے کے ساتھ وہ پھینکی گئی گیندوں کے اعتبار سے ویسٹ انڈیز کے دوسرے تیز ترین گیند باز بن گئے، جبکہ اس فہرست میں ایان بشپ پہلے نمبر پر ہیں۔

انگلینڈ 17 سال بعد عالمی خطاب کی تلاش میں، آسٹریلیا ساتویں خطاب کے لیے پُرعزم

لندن، 4 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ اتوار کو لارڈز میں آئی سی سی خواتین ٹی 20 ورلڈ کپ کے فائنل میں چھ بار کی چیمپئن آسٹریلیا کے خلاف میدان میں اترے گا، جہاں وہ 17 برس بعد عالمی خطاب جیتنے کی کوشش کرے گا، جبکہ دفاعی چیمپئن آسٹریلیا ریکارڈ ساتویں مرتبہ ٹائٹل اپنے نام کرنے کے ارادے سے میدان میں اترے گا۔ ٹائٹل کے لیے ہونے والا یہ مقابلہ ٹورنامنٹ کی ان دو واحد ٹیموں کے درمیان کھیلا جائے گا جو اب تک ناقابل شکست رہی ہیں۔ دونوں ٹیموں نے اپنے تمام چھ میچ جیتے ہیں، جس کے باعث خواتین کرکٹ کی دو مضبوط حریف ٹیموں کے درمیان ایک سنسنی خیز فائنل کی توقع کی جا رہی ہے۔ انگلینڈ کے لیے 2009 میں ٹرافی جیتنے کے بعد پہلی مرتبہ اپنے شائقین کے سامنے عالمی چیمپئن بننے کا سنہری موقع ہوگا۔ کپتان نیٹ سیور-برنٹ کی قیادت میں میزبان ٹیم نے جارحانہ بلے بازی اور منظم گیند بازی کا شاندار امتزاج پیش کرتے ہوئے خود کو ٹورنامنٹ کی مضبوط ترین ٹیموں میں شامل کر لیا ہے۔ انگلینڈ نے سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ کو 40 رن سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ نیٹ سیور-برنٹ کے 75 اور ہیدر نائٹ کے 58 رن کی بدولت ٹیم نے مضبوط اسکور بنایا، جس کے بعد اسپن گیند بازوں نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ اپنے نام کر لیا۔ اوپننگ بلے باز ڈینی وائٹ-ہاج انگلینڈ کی نمایاں بلے باز رہی ہیں، جنہوں نے 73.50 کی اوسط اور 150 سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 294 رن بنائے ہیں۔ دوسری جانب اسپن گیند باز سوفی ایکلسٹن اور شارلٹ ڈین کی جوڑی نے مجموعی طور پر 18 وکٹیں حاصل کر کے ٹیم کی مسلسل کامیابیوں میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تاہم انگلینڈ اور ٹرافی کے درمیان آسٹریلیا کی مضبوط ٹیم کھڑی ہے، جس نے آئی سی سی ٹورنامنٹس میں شاندار روایت قائم کی ہے۔ دفاعی چیمپئن آسٹریلیا ایک بار پھر ناقابل شکست دکھائی دے رہا ہے۔ اس نے اپنے تمام حریفوں کو شکست دی ہے اور اب ریکارڈ ساتویں مرتبہ خواتین ٹی 20 ورلڈ کپ کا خطاب جیتنے سے صرف ایک کامیابی دور ہے۔ آسٹریلیا نے سیمی فائنل میں ویسٹ انڈیز کو آٹھ وکٹ سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ اس میچ میں بیتھ مونی نے ایک مرتبہ پھر بلے سے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جبکہ تجربہ کار آل راؤنڈر ایلس پیری اور ایشلے گارڈنر نے ٹیم کو توازن اور تجربہ فراہم کیا۔ کپتان سوفی مولینکس نے ٹورنامنٹ میں اب تک 10 وکٹیں حاصل کر کے گیند بازی شعبے کی قیادت کی ہے۔ آسٹریلیا کو نفسیاتی برتری بھی حاصل ہے، کیونکہ اس نے انگلینڈ کو خواتین کے گزشتہ تینوں ٹی 20 بین الاقوامی مقابلوں میں شکست دی ہے۔ اتوار کے فائنل میں کئی دلچسپ مقابلے دیکھنے کو مل سکتے ہیں، جن میں انگلینڈ کا مضبوط اسپن اٹیک آسٹریلیا کی طاقتور بلے بازی لائن اپ کا امتحان لے گا، جبکہ ڈینی وائٹ-ہاج اور آسٹریلیا کے نئے گیند سے گیند بازوں کے درمیان مقابلہ بھی میچ کا رخ متعین کر سکتا ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں لارڈز کی وکٹ پر عموماً سخت مقابلے دیکھنے میں آئے ہیں، جہاں پہلی اننگز کا اوسط اسکور تقریباً 152 رن رہا ہے۔ اگرچہ ابتدائی اوورز میں تیز گیند بازوں کو کچھ مدد ملنے کی توقع ہے، تاہم وقت گزرنے کے ساتھ وکٹ بلے بازی کے لیے مزید سازگار ہوتی جائے گی، جس کے باعث 160 سے 170 رن کا مجموعہ فیصلہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق میچ کے دوران موسم صاف رہے گا اور بارش کا کوئی امکان نہیں ہے، جس سے مکمل 20 اوورز کا مقابلہ ہونے کی توقع ہے۔

ورلڈ کپ کے پری کوارٹر فائنل میں بیشتر مقابلوں کا فیصلہ آخری لمحات میں

نیویارک، 4 جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے پری کوارٹر فائنل مقابلوں نے ٹورنامنٹ کو انتہائی سنسنی خیز بنا دیا ہے۔ ابتدائی 13 ناک آؤٹ میچوں میں سے آٹھ کا فیصلہ مقررہ وقت کے آخری 10 منٹ، اضافی وقت یا پینالٹی شوٹ آؤٹ میں ہوا، جس سے ثابت ہوا کہ 48 ٹیموں پر مشتمل نئے فارمیٹ نے مقابلوں کی دلچسپی کم کرنے کے بجائے مزید بڑھا دی ہے۔ بعض حلقوں کا خیال تھا کہ نئے فارمیٹ کے باعث ناک آؤٹ مرحلے کا سنسنی خیز انداز متاثر ہوگا، لیکن اس کے برعکس ان مقابلوں میں وہی ڈرامائی موڑ اور جذبات دیکھنے کو ملے جو عموماً عالمی کپ کے آخری مراحل کا خاصہ ہوتے ہیں۔ اس کی بہترین مثال سینیگال کے خلاف بیلجیم کی شاندار واپسی ہے۔ مقررہ وقت ختم ہونے میں صرف پانچ منٹ باقی تھے اور بیلجیم دو گول سے پیچھے تھا، لیکن رومیلو لوکاکو اور یوری تیلیمانس کے گولوں نے مقابلہ برابر کر دیا۔ بعد ازاں یوری تیلیمانس نے 125ویں منٹ میں پینالٹی پر ایک اور گول کر کے اپنی ٹیم کو 2-3 سے تاریخی کامیابی دلائی۔ یہ ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے تاخیر سے کیا جانے والا فیصلہ کن گول بھی ثابت ہوا۔ میچ کے بعد سینیگال کے کوچ پیپ تھیاؤ نے کہا، "یہ انتہائی افسوسناک شکست ہے، کیونکہ ہم نے عمدہ کھیل پیش کیا۔ ہم 0-2 سے آگے تھے، لیکن فٹ بال کا میچ صرف 85 منٹ کا نہیں ہوتا۔" پرتگال کو بھی اگلے مرحلے میں رسائی کے لیے آخری لمحات تک انتظار کرنا پڑا۔ گونکالو راموس نے اسٹاپج ٹائم میں ہیڈر کے ذریعے کروشیا کے خلاف فیصلہ کن گول کیا، جبکہ کروشیا کا برابری کا گول آف سائیڈ قرار دے کر مسترد کر دیا گیا۔ اس کامیابی کے ساتھ کرسٹیانو رونالڈو کی قیادت میں پرتگال پری کوارٹر فائنل سے آگے بڑھ گیا، جبکہ 40 سالہ کروشیائی کپتان لوکا موڈرچ کے لیے یہ ورلڈ کپ جذباتی اختتام کی جانب بڑھتا دکھائی دیا۔ ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو کے خلاف ساتویں منٹ میں گول کھانے کے بعد انگلینڈ ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے دہانے پر پہنچ گیا تھا، لیکن ہیری کین نے 75ویں منٹ میں برابری کا گول کیا اور پھر 11 منٹ بعد دوسرا گول کر کے اپنی ٹیم کو 1-2 کی فتح دلائی اور 60 برس بعد عالمی کپ جیتنے کی امیدیں برقرار رکھیں۔ یہ صرف ایک میچ تک محدود نہیں تھا بلکہ پورے ناک آؤٹ مرحلے کا رجحان بن چکا تھا۔ ناروے کو بھی اس وقت کامیابی ملی جب ایرلنگ ہالینڈ نے کوٹ ڈی آئیوری کے خلاف 86ویں منٹ میں فیصلہ کن گول کیا۔ تاہم 1-2 کی برتری برقرار رکھنے اور ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں ناروے کی پہلی فتح یقینی بنانے کے لیے گول کیپر اوریان نیلانڈ کو اسٹاپج ٹائم میں ایک شاندار بچاؤ کرنا پڑا۔ ناروے کے کوچ اسٹالے سولباکن نے کہا، "حریف کے برابری کے بعد دباؤ محسوس ہونا فطری تھا، لیکن ہمارے کھلاڑیوں نے اپنی پوزیشن برقرار رکھی اور دوبارہ اپنے کھیل پر توجہ مرکوز کرنے میں کامیاب رہے۔" ادھر مراکش نے نیدرلینڈز کے خلاف 91ویں منٹ میں برابری کا گول کر کے مقابلہ اضافی وقت تک پہنچایا اور پھر پینالٹی شوٹ آؤٹ میں کامیابی حاصل کی۔ پیراگوئے نے اضافی وقت میں ایک گول مسترد ہونے کے باوجود پینالٹی شوٹ آؤٹ میں جرمنی کو شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا، جبکہ کینیڈا اور برازیل کو بھی اپنی مہم جاری رکھنے کے لیے انجری ٹائم میں فیصلہ کن گول درکار ہوا۔ ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں اکثر صرف ایک لمحہ ہی اس بات کا فیصلہ کر دیتا ہے کہ کوئی ٹیم اگلے مرحلے میں پہنچے گی یا ٹورنامنٹ سے باہر ہو جائے گی۔

لاہیرو اودارا کی سنچری، سری لنکا نے بنائے پہلے دن پانچ وکٹ پر 338 رن

نارتھ ساؤنڈ، 4 جولائی (یو این آئی) لاہیرو اودارا (188) اور کامینڈو مینڈس (84) رنوں کی شاندار اننگز کی بدولت سری لنکا نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن کا کھیل ختم ہونے تک ویسٹ انڈیز کے خلاف پانچ وکٹ پر 338 رن بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔ لاہیرو اودارا اور کامینڈو مینڈس کے درمیان 216 رنوں کی اہم شراکت داری ہوئی۔ میچ کا آغاز اچھا نہیں رہا اور اس نے اپنے دو وکٹ 25 رن کے اسکور پر گنوا دیے۔ نشان مدوشکا (چھ) اور ونیش چانڈیمل (ایک) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ نشان مدوشکا نے کھیل کی دوسری ہی گیند پر چوکا لگا کر شروعات کی۔ تاہم، وہ زیادہ دیر تک ٹک نہیں پائے؛ شمار اجوزف نے انہیں آؤٹ کیا اور کچھ ہی اوور وں کے بعد انہوں نے دنیش چانڈیمل کو بھی پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد اودارا اور کامینڈو نے اننگز کو سنبھالا۔ اودارا شاندار فارم میں نظر آئے اور آسانی سے چوکے لگاتے ہوئے صرف 59 گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ لنچ بریک کے بعد بھی رنوں کی رفتار نہیں رکی اور سری لنکا نے دھیرے دھیرے کھیل پر اپنا کنٹرول بنانا جاری رکھا۔ اودارا نے الزاری جوزف کی کمر کی اونچائی والی فل ٹاس گیند پر چھکا لگا کر 80 کے اسکور میں الٹ پھیر کیا اور آخرکار اپنی اننگز کا تیسرا چھکا لگا کر شاندار سنچری مکمل کی۔ یہ جارحانہ کھیل جاری رہا؛ اودارا نے اگلے ہی اوور میں اپنا چوتھا چھکا لگایا اور کامینڈو نے اس کے بعد کے اوور میں تین چوکے لگائے۔ چوکوں اور چھکوں سے بھرے اس دور نے یقینی بنایا کہ سری لنکا کا رن ریٹ آسانی سے پانچ کے پار پہنچ جائے، جبکہ ویسٹ انڈیز رنوں کی رفتار کو روکنے کے لیے کسی بڑے وکٹ کی تلاش میں تھا۔ جب وہ وکٹ ملا، تب تک ان دونوں بلے بازوں نے ویسٹ انڈیز کے خلاف کسی بھی وکٹ کے لیے سری لنکن جوڑی کی سب سے بڑی شراکت داری بنا لی تھی۔ کامینڈو لیگ سائیڈ پر پھینکی گئی گیند پر اپنا توازن کھو بیٹھے اور شائی ہوپ نے کھیل کے بہاؤ کے برعکس ایک بہترین اسٹمپنگ کی۔ جہاں کامینڈو 16 رنوں سے سنچری بنانے سے چوک گئے، وہیں اودارا نے کپتان دھننجے ڈی سلوا کے ساتھ مل کر شاندار بلے بازی جاری رکھی، جنہوں نے پہلے ٹیسٹ میں بھی سنچری بنائی تھی۔ تاہم وہ اپنی ڈبل سنچری بنانے سے چوک گئے۔

امریکہ کرکٹ کو دیوالیہ پن سے نکلنے کی راہ ہموار

نیویارک، 4 جولائی (یو این آئی) امریکہ کرکٹ کے لیے دیوالیہ پن سے باہر نکلنے کی راہ اس وقت ہموار ہو گئی جب ریاستہائے متحدہ کی دیوالیہ پن سے متعلق عدالت نے امریکن کرکٹ انٹرپرائزز (اے سی ای) کے ساتھ تصفیہ کی منظوری دے دی۔ اس معاہدے کے ساتھ کئی برسوں سے جاری بورڈ روم اختلافات، قانونی تنازعات اور دونوں فریقوں کے درمیان تجارتی کشیدگی کا خاتمہ ہو گیا۔ اس تصفیے کے تحت 2019 میں ہونے والے اصل تجارتی معاہدے کو دوبارہ بحال کر دیا گیا ہے، جبکہ امریکہ کرکٹ کو دیوالیہ پن سے نکلنے کے لیے 11 لاکھ ڈالر سے زائد کی مالی معاونت بھی فراہم کی جائے گی۔ معاہدے کے مطابق اے سی ای، چیپٹر 11 کی کارروائی کے دوران امریکہ کرکٹ کے اخراجات پورے کرنے کے لیے چار لاکھ 80 ہزار ڈالر فراہم کرے گا۔ اس کے علاوہ انتظامی اور غیر محفوظ واجبات کی ادائیگی کے لیے تین لاکھ 40 ہزار ڈالر دے گا، دیوالیہ پن سے نکلنے کے بعد بھی مالی معاونت جاری رکھے گا، جبکہ امریکہ کرکٹ کے خلاف اپنے 15 کروڑ ڈالر کے دعوے سے بھی دستبردار ہو جائے گا۔ اس مالی پیکیج کا مقصد امریکہ کرکٹ کو مستحکم کرنا اور تنظیم کو مالی بحران سے نکالنا ہے۔ اگرچہ عدالتی تنازع اس ہفتے اختتام پذیر ہو گیا، لیکن اس کی بنیاد کئی برس قبل پڑی تھی۔ اس تنازع میں امریکہ کرکٹ کے سابق چیئرمین وینو پیسیکے، ڈائریکٹر سری نواس سالور اور اے سی ای کے درمیان طویل المدتی تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے معاملے پر اختلافات پیدا ہوئے تھے۔

ایزٹیکا اسٹیڈیم میں میراڈونا کی یادیں، اب انگلینڈ نئی تاریخ رقم کرنے کے لیے تیار

میکسیکو سٹی، 4 جولائی (یو این آئی) :(فیفا ورلڈ کپ 2026 کے پری کوارٹر فائنل میں اتوار کو شریک میزبان میکسیکو کے خلاف میدان میں اترنے والی انگلینڈ کی ٹیم میکسیکو سٹی کے تاریخی ایزٹیکا اسٹیڈیم میں ڈیاگو میراڈونا کے مشہور "ہینڈ آف گاڈ" گول کی تلخ یادوں کو پس پشت ڈال کر نئی تاریخ رقم کرنے کی کوشش کرے گی۔ میکسیکو سٹی پہنچنے والے انگلینڈ کے شائقین کے لیے 2240 میٹر کی بلندی پر واقع یہ شہر صرف پتلی فضا کی وجہ سے ہی چیلنج نہیں بلکہ ایزٹیکا اسٹیڈیم سے وابستہ ماضی کی یادیں بھی ان کے ذہنوں کو تازہ کر دیتی ہیں۔ تقریباً 40 برس قبل اسی میدان پر انگلینڈ کو ورلڈ کپ کی تاریخ کی متنازع اور یادگار شکستوں میں سے ایک کا سامنا کرنا پڑا تھا، جب ارجنٹائنا نے اپنے عظیم کپتان ڈیاگو میراڈونا کی غیر معمولی کارکردگی کی بدولت کوارٹر فائنل میں انگلینڈ کو شکست دے کر اس کے عالمی کپ جیتنے کے خواب چکنا چور کر دیے تھے۔ ایزٹیکا اسٹیڈیم میں انگلینڈ اب تک چھ مقابلے کھیل چکا ہے۔ ان میں سے دو میچ میکسیکو کے خلاف تھے، جن میں 1969 کا مقابلہ بغیر کسی گول کے برابر رہا، جبکہ 1985 میں اسے ایک صفر سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد 1986 کے ورلڈ کپ کے پری کوارٹر فائنل میں انگلینڈ نے پیراگوئے کو 0-3 سے ہرایا، لیکن اگلے ہی میچ نے اس میدان کو انگلش فٹ بال کی تاریخ کا لازمی حصہ بنا دیا۔ 22 جون 1986 کو میکسیکو سٹی کی دھوپ بھری دوپہر میں ارجنٹائنا اور انگلینڈ کے درمیان کوارٹر فائنل کھیلا جا رہا تھا۔ کھیل کے 50ویں منٹ تک مقابلہ بغیر کسی گول کے برابر تھا کہ ارجنٹائنا کے کپتان ڈیاگو میراڈونا گیند لے کر برق رفتاری سے انگلینڈ کے دفاع کی جانب بڑھے۔ پینالٹی ایریا کے قریب اپنے ساتھی جارج والڈانو کے ساتھ ون ٹو پاس کھیلنے کی کوشش میں میراڈونا کا حملہ ناکام ہو گیا۔ اسی دوران انگلینڈ کے مڈفیلڈر اسٹیو ہوج نے دفاع کرتے ہوئے گیند کو اوپر کی جانب اچھال دیا، تاہم گیند واپس انگلینڈ کے اپنے ہی پینالٹی ایریا کی طرف چلی گئی۔ گیند کی سمت کا اندازہ لگاتے ہوئے میراڈونا تیزی سے باکس میں داخل ہوئے، جہاں انگلینڈ کے گول کیپر پیٹر شلٹن بھی گیند پر پہنچنے کے لیے ہوا میں اچھلے تھے، لیکن میراڈونا پہلے گیند تک پہنچ گئے اور اپنے بائیں ہاتھ سے اسے جال میں پہنچا دیا۔

اسرائیل حکومت اپنی بگڑتی ساکھ کو بچانے کے لیے نئے دشمن کی متلاشی ہے، ترک وزیر خارجہ

اسرائیل صرف ترکیہ ہی نہیں بلکہ پورے عالمی برادری کا مشترکہ مسئلہ بن چکا ہے

انقرہ/ ۴ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) وزیر خارجہ فیدان نے کہا کہ دنیا بھر میں جامعات کے کیمپسوں سے لے کر اخبارات تک ہر جگہ اسرائیل کے خلاف ردِعمل اور مخالفت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ لوگ کھلے عام قتلِ عام کر رہے ہیں۔ کھلے عام ہر جگہ عدم استحکام پیدا کرنے والا کردار ادا کر رہے ہیں۔ پہلے یہ اپنی ایسی سرگرمیوں کو چند سادہ میڈیا مہمات کے ذریعے چھپا لیتے تھے، مگر اب وہ اسے چھپا نہیں سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تل ابیب کی حکومت اپنی بگڑتی ساکھ کو بدلنے کے لیے نئے دشمن کی تلاش میں ہے۔ اسرائیل یا کوئی بھی دوسرا فریق، جب تک ہمارے قومی یا علاقائی مفادات سے ٹکرائے گا، ہم نہ کسی سے ڈریں گے، نہ جھکیں گے اور نہ ہی پیچھے ہٹیں گے۔ ہمیں اس میں کوئی مسئلہ نہیں۔ مقابلہ کرنا ہمارے لیے کوئی نئی بات نہیں۔ لیکن اصل مسئلہ یہ ہے کہ اسرائیل محض ہمارا نہیں بلکہ پوری دنیا کا مسئلہ ہے۔ حاقان فیدان نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل صرف ترکیہ ہی نہیں بلکہ پورے عالمی برادری کا مشترکہ مسئلہ بن چکا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ لوگ اب انسانیت کے لیے ایسا بوجھ بن چکے ہیں جسے مزید برداشت کرنا ممکن نہیں۔ اپنی پالیسیوں اور سوچ کی وجہ سے انسانیت انہیں برداشت نہیں کر سکتی۔ انسانی ضمیر انہیں قبول نہیں کرتا، نہ سیاسی نظام اور نہ ہی معاشی نظام۔ آپ کسی بھی زاویے سے دیکھیں، ایسا کوئی معیار باقی نہیں بچا جو ان کی حمایت کر سکے۔ اسی لیے جب عالمی برادری مجھ سے سوال کرتی ہے تو میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ اس مسئلے کو صرف میرا مسئلہ کیوں بنایا جا رہا ہے؟۔

روس اور امریکہ پر عظیم جوہری طاقتیں ہونے کے ناطے عالمی سلامتی کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، پوتن

باہمی مفاد پر مبنی' تعلقات دونوں ممالک اور وسیع بین الاقوامی برادری کے مفاد میں ہوں گے

ماسکو/ ۴ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ روس اور امریکہ، 'دو عظیم جوہری طاقتیں ہونے کے ناطے، عالمی سلامتی کے لیے مشترکہ ذمہ داری رکھتے ہیں۔ کریملن کے مطابق ہفتے کو امریکہ کی آزادی کی 250ویں سالگرہ کی مناسبت سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو بھیجے گئے پیغام میں پوتن نے کہا کہ اعلانِ آزادی پر دستخط نہ صرف امریکہ کے قیام کی علامت تھے بلکہ عالمی تاریخ میں بھی ایک اہم سنگِ میل' تھے۔ انہوں نے کہا کہ روس نے بلا شرط' شمالی امریکی ریاستوں کی برطانوی حکمرانی سے آزادی کی جدوجہد میں حمایت کی، اور اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ ماسکو اور واشنگٹن دونوں عالمی جنگوں میں اتحادی رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم دونوں دو عالمی جنگوں میں اتحادی تھے، ہم نے مل کر انسانیت کو نازی ازم کے وحشت سے آزاد کروایا، اور پھر جدید عالمی نظام کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔' اور آج، روس اور امریکہ پر دو سب سے بڑی جوہری طاقتوں کے ناطے عالمی سطح پر سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانے کی خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ پوتن نے کہا کہ وہ پر اعتماد ہیں کہ ماسکو اور واشنگٹن کے مابین تعمیراتی، مساوی اور باہمی مفاد پر مبنی' تعلقات دونوں ممالک اور وسیع بین الاقوامی برادری کے مفاد میں ہوں گے

یوکرین کا اسٹریٹیجک علاقہ کوسیانتیو تیو کا مکمل طور پر ہمارے قبضے میں: روس

روسی مسلح افواج محاذ پر سٹریٹیجک برتری کو مضبوطی سے برقرار رکھے ہوئے ہیں"

ماسکو، 4 جولائی (ایجنسیز) کریملن کے ترجمان دیمتری پیسکوف نے بتایا ہے کہ روس نے مشرقی یوکرائی شہر کوسیانتیو تیو کا پر قبضہ کر لیا ہے، جو کیف کے کنٹرول میں موجود دونباس کے آخری بڑے شہروں تک جانے والی شاہراہ پر واقع ایک اہم مقام ہے۔ پیسکوف نے جمعے کی دیر رات صحافیوں کو بتایا " : کوسیانتیو تیو کا پر مکمل طور پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ شہر اب پوری طرح ہمارے کنٹرول میں ہے۔" انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ صدر ولادیمیر پوتن نے اس معاملے پر فوج سے بات کی ہے۔ ٹیلی ویژن پر اپنے جنرل اسٹاف کے سامنے یونیفارم میں نمودار ہوتے ہوئے، پوتن نے روسی فوجیوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ کوسیانتیو تیوکا کا حصول سٹریٹیجک اہمیت" کا حامل ہے۔ پوتن نے مزید کہا" : روسی مسلح افواج محاذ پر سٹریٹیجک برتری کو مضبوطی سے برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ ایک روسی کمانڈر، آنتون گرونس نے کہا کہ فوج باقی بچنے والے فوجیوں کی تلاش اور خاتمے کے آپریشنز" کر رہی ہے جو عمارتوں، تہہ خانوں اور ملبے میں چھپنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس شہری لڑائی، جس کی آبادی جنگ سے پہلے تقریباً 78,000 تھی، سنہ 2025 کے اواخر سے جاری تھی اور اب یہ ایک ایسے محاذ پر روس کی مرکزی کوشش بن گئی ہے جو ایک ہزار کلومیٹر سے بھی زیادہ طویل ہے۔ کوسیانتیو تیوکا کراماتورسک اور سلوویانسک کے کلیدی شہروں تک جانے والے راستے پر موجود آخری یوکرینی مضبوط گڑھوں میں سے ایک ہے، جن پر قبضہ کریملن کا حتمی ہدف ہے۔ پیسکوف نے کہا کہ پوتن ایک روسی فوجی کمانڈ پوسٹ پر گئے، جہاں انہوں نے اپنے جنرل اسٹاف کی رپورٹ سنی اور روسی فوجیوں کا شکریہ ادا کیا۔ پیسکوف نے مزید کہا کہ روسی افواج اب مشرقی یوکرین میں دونباس کے دو صوبوں میں سے ایک لوہانسک علاقے کے پورے حصے پر قابض دریں اثنا چیف آف جنرل اسٹاف والیری گیراسموف نے کہا کہ روسی افواج اب زاپوریژیا سے نو کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں، جو جنوبی یوکرین کا ایک بڑا شہر ہے اور جنگ سے پہلے اس کی آبادی 700,000 سے زیادہ تھی۔

شہید خامنہ ای کو خراج عقیدت، تعزیتی اجتماع کے لیے دنیا بھر سے وفود آئے

تہران، 4 جولائی (ایجنسیز) دنیا بھر سے تہران میں آئے وفود نے شہید خامنہ ای کو خراج عقیدت پیش کیا۔ سعودی نائب وزیر خارجہ ولید الخریجی نے وفد کے ساتھ تعزیتی اجتماع میں شرکت کی اور رہبر انقلاب شہید

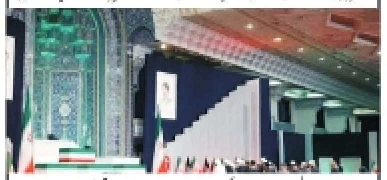

آیت اللہ علی خامنہ ای کو خراج عقیدت پیش کیا۔ سعودی نائب وزیر خارجہ نے تعزیتی کتاب میں اپنے تاثرات بھی تحریر کیے۔ تعزیتی اجتماع میں روس کے سابق صدر دیمتری میدیودو، چین کی قانون ساز اسمبلی کے نائب سربراہ اور قطر کی شوریٰ کونسل کے اسپیکر سمیت عراق، مصر، فلسطین، قازقستان، تاجکستان، کرغیزستان، ازبکستان، افغانستان، آرمینیا، آذربائیجان، نکاراگوا، بیلاروس، جارجیا، بنگلادیش اور ہندوستان کے نمائندوں کی بھی شرکت کی۔ حماس اور حزب اللہ کے وفود نے بھی رہبر انقلاب کو خراج عقیدت پیش کیا۔ شہید علی خامنہ ای کے نماز جنازہ میں کئی سربراہانِ مملکت سمیت سو ممالک کے مندوبین شریک ہوں گے۔

ایران مذاکرات کا خواہاں ہے

علی خامنہ ای کے جنازے کیلئے ایک ہفتے کی مہلت دی ہے: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 4 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے

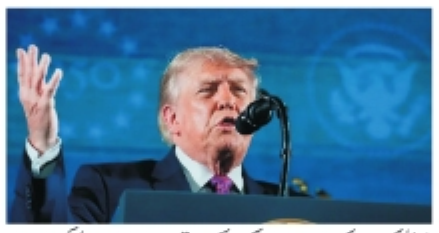

دعویٰ کیا ہے کہ ایران امریکہ کے ساتھ معاملات طے کرنا چاہتا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ نے ایران کو شہید سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے جنازے کی تقریب کے لیے ایک ہفتے کی مہلت دی ہے۔ یومِ آزادی کی 250ویں سالگرہ کی تقریبات کے آغاز پر اپنے خطاب میں ٹرمپ نے امریکی طاقت اور فوجی برتری کا ذکر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ امریکہ نے وینزویلا کو ایک دن میں شکست دی اور ایران کو بھی سخت نقصان پہنچایا جس کے بعد ایران اب مذاکرات کا خواہاں ہے۔ امریکی صدر نے اپنے خطاب میں یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای جنگ کے ابتدائی مرحلے میں امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ حملے میں شہید کیے گئے تھے۔

امریکی صدر ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا ٹیلیفونک رابطہ، جلد ملاقات کرنے پر اتفاق

تل ابیب، 4 جولائی (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے جس میں دونوں رہنماؤں نے امریکہ میں جلد ملاقات کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان جمعے کے روز ٹیلی فونک گفتگو ہوئی۔ یہ بات اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے بتائی۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا کہ وزیر اعظم نیتن یاہو نے ٹرمپ سے گفتگو کے دوران کہا کہ امریکہ عالمی آزادی کا ضامن ہے اور اسرائیل دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلقات کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ وزیر اعظم نیتن یاہو اور صدر ٹرمپ نے امریکہ میں جلد ملاقات پر اتفاق کیا ہے۔ گفتگو کے دوران نیتن یاہو نے امریکہ کی آزادی کی 250ویں سالگرہ پر صدر ٹرمپ کو مبارکباد بھی دی۔ واضح رہے کہ یہ گفتگو ایسے وقت میں ہوئی ہے جب امریکہ اور اسرائیل نے ایران کے خلاف اپنی فوجی مہم میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کارروائیاں کیں۔ اس کے علاوہ، دونوں رہنماؤں کے درمیان جنگ کے خاتمے کی کوششوں پر مبنی اختلافات کی خبروں کے بعد بھی یہ رابطہ سامنے آیا ہے۔ یاد رہے کہ امریکہ اسرائیل کا قریب ترین اتحادی ہے، تاہم حالیہ ہفتوں میں صدر ٹرمپ نے لبنان میں حزب اللہ کے ساتھ اسرائیل کی جنگ کے بعد نیتن یاہو پر کھل کر تنقید کی ہے، کیونکہ اس جنگ سے ایران کے ساتھ امن مذاکرات کو خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔

جنگ کے بعد صورتحال بدل چکی ہے، امریکہ کو تجارت کے

معاملے میں موجودہ حقائق کو تسلیم کرنا ہوگا: باقر قالیباف

تہران، 4 جولائی (یو این آئی) ایران کے پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے ازبکستان کی پارلیمنٹ کے اسپیکر سے ملاقات کے دوران کہا کہ امریکہ کو تجارت کے معاملے میں موجودہ حقائق کو تسلیم کرنا ہوگا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق محمد باقر قالیباف نے کہا کہ اسرائیل اور امریکہ کی ایران کے خلاف جنگ کے بعد حقائق بدل چکے ہیں۔ حالات ماضی کے مقابلے میں بہتر ہوئے ہیں اور جنگ کے بعد کی پیش رفت نے امریکیوں کو موجودہ حقیقتیں قبول کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ماحول میں تجارتی تعلقات کو مزید وسعت دی جا سکتی ہے اور ہمیں امید ہے کہ پابندیاں اٹھانے کی بنیاد بھی تیار ہو جائے گی۔ اسپیکر محمد باقر قالیباف نے مزید کہا کہ خلیج فارس اور آبنائے ہرمز میں ایران اور عمان کے مشترکہ انتظام اور خطے میں امریکی شرارتوں میں کمی کے ساتھ، ٹرانزٹ تعاون کی ترقی کے لیے بہتر مواقع پیدا ہوں گے۔

امریکہ کے خلاف جدوجہد میں ایرانی قوم فاتح بن کر ابھرے گی: سربراہ روسی سلامتی کونسل

ماسکو، 4 جولائی (یو این آئی) روس کی سلامتی کونسل کے سربراہ دیمتری میدوودیف نے کہا ہے کہ امریکہ کے خلاف جدوجہد میں ایرانی قوم فاتح بن کر ابھرے گی۔ دیمتری میدوودیف اعلیٰ سطح کے روسی وفد کی قیادت کر رہے ہیں جو ایران کے شہید سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی حسینی خامنہ ای کی تدفین میں شرکت کیلئے تہران میں ہے۔ تعزیتی تقریب میں شرکت کے بعد پیغام میں دیمتری میدوودیف نے کہا کہ آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر روس بھی ایرانی قوم کے دکھ میں شریک ہے۔ سربراہ روسی سلامتی کونسل دیمتری میدوودیف کا کہنا تھا کہ آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کے دکھ نے ایرانی قوم کو متحد کر دیا ہے۔ ایرانی قوم امریکہ یا کسی بھی دوسرے ملک کے دباؤ میں نہیں آئے گی۔ دیمتری میدوودیف نے کہا کہ امریکا کیخلاف جدوجہد میں ایرانی قوم فاتح بن کر ابھرے گی۔ واضح رہے کہ اس دورے میں روسی وفد نے ایران کے صدر مسعود پزشکیان سے بھی ملاقات کی ہے۔ صدر مسعود پزشکیان نے تہران اور ماسکو کے درمیان اسٹریٹیجک معاہدوں پر عمل میں تیزی پر زور دیا اور کہا کہ خاص طور پر معاشی، تجارتی، توانائی اور ٹرانزٹ سیکٹر میں کیے گئے معاہدوں پر تیزی سے عمل ہونا چاہیے۔

ایردوان اور میلونی نے انقرہ نیٹو سمٹ سے قبل دفاعی روابط پر بات چیت کی

انقرہ، 4 جولائی (ایجنسیز) ترک صدر رجب طیب ایردوان نے اطالوی وزیر اعظم جورجیا میلونی سے ٹیلیفون پر بات چیت کی، جس میں دوطرفہ تعلقات کے ساتھ ساتھ علاقائی اور عالمی معاملات پر بھی گفتگو ہوئی۔ جمعہ کو ہونے والی بات چیت میں ایردوان نے کہا کہ ترکیہ تمام شعبوں میں، خاص طور پر دفاعی صنعت میں، اٹلی کے ساتھ تعاون مضبوط کرنے کے لیے کام کر رہا ہے اور دوطرفہ روابط کو مزید فروغ دینے کے لیے نئے اقدامات کی اہمیت پر زور دیا، یہ بات مواصلاتی ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس • پر جاری کردہ بیان میں کہی گئی۔ بیان کے مطابق ایردوان نے یہ بھی کہا کہ ترکیہ کو توقع ہے کہ آئندہ ہفتے انقرہ میں ہونے والا نیٹو سربراہانِ مملکت و حکومت کا اجلاس اتحادیوں کے درمیان یکجہتی کو مضبوط کرے گا۔ 36واں نیٹو سمٹ سربراہانِ مملکت و حکومت کا اجلاس 7 سے 8 جولائی کو انقرہ میں منعقد ہوگا، جس میں 32 اتحادی ممالک سے 52 رہنماؤں اور 9 مدعو ممالک کے نمائندوں کی شرکت متوقع ہے۔ ترکیہ اور اٹلی کے درمیان دوطرفہ تجارت 2024 میں 32.2 بلین ڈالر تک پہنچ گئی، جس کے پیش نظر دونوں ممالک نے اپریل 2025 میں روم کے اجلاس میں 40 بلین ڈالر کا نیا ہدف مقرر کیا۔ اٹلی ترکیہ کے اہم برآمداتی بازاروں میں سے ایک بنا رہا، اور 2025 میں ترکیہ کی اٹلی برآمدات ریکارڈ سطح 12.4 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں۔ دفاعی شعبے میں بھی تعلقات گہرے ہوئے ہیں: 2025 میں بائیکار اور اطالوی فرم لیکوارڈو (Leonardo) نے غیر سرشار ٹیکنالوجیز کے لیے ایک مشترکہ منصوبہ قائم کیا، جبکہ اسی سال جون میں بائیکار نے اطالوی ہوابازی فرم پیاجیو ایرو سپیس کا حصول مکمل کیا۔ اسی کے ساتھ، اٹلی توانائی کے شعبے میں ایک اہم شراکت دار کے طور پر برقرار ہے، خاص طور پر جنوبی گیس راہداری کے ذریعے؛ ٹرانس ایڈریٹک پائپ لائن نے 2020 سے کیسپین گیس کو جنوبی اٹلی تک پہنچایا ہے۔ اطالوی سرزمین میں تقریباً 50,000 ترک شہری مقیم ہیں، جبکہ 2025 میں تقریباً 740,000 اطالوی سیاح ترکیہ کی سیر کے لیے آئے۔

شہید ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی نمازِ جنازہ

ہزاروں افراد کے انتقام' اور امریکہ مردہ باد' کے نعرے

تہران، 4 جولائی (ایجنسیز) ایران کے دارالحکومت تہران میں سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی نماز جنازہ کے موقع پر ہزاروں افراد گرینڈ مصلیٰ مذہبی کمپلیکس میں جمع ہوئے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق نمازِ جنازہ کے شرکاء نے ہاتھوں میں سرخ جھنڈے اٹھائے ہوئے تھے جو انتقام کی علامت سمجھے جاتے ہیں جبکہ مجمع نے امریکہ مردہ باد' اور انتقام، انتقام' کے نعرے بھی بلند کیے۔ الجزیرہ کے مطابق جنازے کی آمد سے قبل بڑی تعداد میں سوگوار خواتین کو بھی احاطے میں موجود دیکھا گیا۔ اس سے قبل تہران کے مختلف میٹرو اسٹیشنز پر بھی لوگوں کی بڑی تعداد جمع دیکھی گئی جو میٹرو سروس کھلنے کا انتظار کر رہی تھی تاکہ نماز جنازہ میں شرکت کی جا سکے۔

روس بالآخر کیف پر دوبارہ کنٹرول حاصل کر لے گا: سابق سی آئی اے افسر

اس کی افواج دریائے ڈینیپر کی طرف پیش قدمی کریں گی

ماسکو، 4 جولائی (ایجنسیز) سینٹرل انٹیلی جنس ایجنسی (سی آئی اے) کے سابق انٹیلی جنس افسر لیری جانسن نے کوسٹنٹینیو وکا کے حالیہ قبضے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ روس بالآخر کیف پر دوبارہ کنٹرول حاصل کر لے گا۔ مسٹر جانسن نے روسی خبر رساں ایجنسی اسپوتنک کو بتایا کہ روس اوڈیسا کا کنٹرول بھی دوبارہ حاصل کر لے گا۔ اس کی افواج دریائے ڈینیپر کی طرف پیش قدمی کریں گی اور ممکن ہے کہ کچھ جگہوں پر وہ اس سے آگے بڑھ جائیں۔ مسٹر جانسن کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن نے واضح کیا ہے کہ روسی فوج کو شہری اہداف پر حملوں سے گریز کرنا چاہیے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com